

درد فراق

از مہک شاہ

زل نے عائشہ کے پاس جا کر سلام کیا جسکا کوئی بھی جواب نہ آیا..... ”عائشہ وہ میں
آپ سے کل رات میری وجہ سے آپکی پارٹی خراب ہوئی اس کے لیے معذرت کرتی ہوں
اسے میری چھوٹی سی بھول سمجھ کر معاف کر دیں“.... شافیر کی نظریں ابھی بھی زل پر
جمی ہوئی تھیں وہ کسی ٹرانس میں اسی کو دیکھ رہا تھا، کتنا معصومیت بھرا چہرہ تھا
اسکا.... ”شٹ اپ“.... عائشہ کے چلانے پر ہوش میں آیا.... ”تم جیسی جاہل لڑکی
کی وجہ سے میری پارٹی خراب ہوئی مجھے اپنے دوستوں کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا، کیا
سوچ کر تم معافی مانگ رہی ہو کہ میں تمہیں معاف کر دوں گی“.... ہادیہ اور حورین بھی
اسٹوڈنٹس کا ہجوم دیکھ کر اسی طرف آگئی یں.... ”ہادیہ کی وجہ سے تمہیں یہاں

Classic Urdu Material

کھڑی برداشت کر رہی ہوں، ورنہ جو بد تمیزی تم نے میرے دوست کے ساتھ کی ہے اسکی معافی ہر گز نہیں مل سکتی، آئندہ مجھے نظر بھی مت آنا“ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا

آج ہی لیٹ ہونے کا ارادہ ہے کیا، دونوں اپنے بیگ پکڑتی اپنے اپارٹمنٹ سے باہر نکل گئی ہیں..... حورین بھی راستے میں آملی جو یونی ہی جا رہی تھی..... ہادیہ کی وجہ سے زمل کو کافی سہلیاں مل گئی ہیں تھیں لیکن اسے ہادیہ کے علاوہ کسی کی ضرورت ہی نہیں..... تھی

روحیل جو کہ عائشہ کا بھی دوست تھا اس نے عائشہ کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا، عائشہ جو پہلے ہی غصے سے بھری بیٹھی تھی اور سوچ چکی تھی کہ وہ اس جاہل لڑکی سے بدلہ ضرور

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لے گی۔۔۔۔۔ دوسری طرف شافیر بھی زل کے انتظار میں ہی بیٹھا تھا.... حورین اور ہادیہ نوٹس بورڈ کی طرف چل پڑیں اور زل نے عائشہ کو دیکھ کر اس کی طرف قدم بڑھا دیئے.... سیاہ فراق پر بڑے بڑے سرخ رنگ کے گلاب کے پھول بنے ہوئے تھے اور یہ رنگ صبح صبح اس پر بہت کھل رہا تھا، عائشہ کو اسکا اتنا پیارا لگنا بھی چھ رہا تھا..... رو حیل کے ساتھ ساتھ شافیر کی نظریں بھی زل پر جمی ہوئی تھیں۔ کتنی مختلف لگ رہی تھی وہ.. گلاب کے پھول کی طرح بالکل کھلی ہوئی... زل نے عائشہ کے پاس جا کر سلام کیا جسکا کوئی بھی جواب نہ آیا..... ”عائشہ وہ میں آپ سے کل رات میری وجہ سے آپکی پارٹی خراب ہوئی اس کے لیے معذرت کرتی ہوں اسے میری چھوٹی سی بھول سمجھ کر معاف کر دیں“.... شافیر کی نظریں ابھی بھی زل پر جمی ہوئی تھیں وہ کسی ٹرانس میں اسی کو دیکھ رہا تھا، کتنا معصومیت بھرا چہرہ تھا اسکا... ”شٹ اپ“... عائشہ کے چلانے پر ہوش میں آیا.... ”تم جیسی جاہل لڑکی کی وجہ سے میری پارٹی خراب ہوئی مجھے اپنے دوستوں کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا، کیا سوچ کر تم معافی مانگ رہی ہو کہ میں تمہیں

Classic Urdu Material

معاف کر دوں گی؟“..... ہادیہ اور حورین بھی اسٹودنٹس کا ہجوم دیکھ کر اسی طرف آ گئیں.... ”ہادیہ کی وجہ سے تمہیں یہاں کھڑی برداشت کر رہی ہوں، ورنہ جو بد تمیزی تم نے میرے دوست کے ساتھ کی ہے اسکی معافی ہر گز نہیں مل سکتی، آئندہ مجھے نظر بھی مت آنا“ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا..... شافیر جواب سنجیدہ سا انکی طرف دیکھ رہا تھا، فوراً آگے بڑھا ”عائشہ بس کرو بہت زیادہ بول دیا تم نے“..... زمل جو بہت ضبط سے اپنے آنسوؤں کو روک رہی تھی شافیر کو اپنی حمایت میں بولتا دیکھ کر خود کو روکنا سکی اور تقریباً بھاگتے ہوئے وہاں سے نکل گئی، شافیر بھی اسکے پیچھے چلا آیا جبکہ ہادیہ اور حورین نے عائشہ کی خوب کلاس لگائی کہ اس کی ہمت کیسے ہوئی زمل کو کچھ کہنے کی،.... عائشہ اور روحیل تنہا کھڑے رہ گئے تھے

زمل روتی ہوئی ڈیپارٹمنٹ سے باہر نکل کر گراؤنڈ میں بیچ پر آ کر بیٹھ گئی اور ہچکیوں سے رونے لگ گئی.... ”ارے چھوٹی سی بات پر ایسے بچوں کی طرح کیوں رو رہی

Classic Urdu Material

ہو“ شافیر جو زل کے پیچھے تقریباً بھاگتے ہوئے آیا تھا، ہانپتے ہوئے زل کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا.... زل نے ایک نظر اسے دیکھا پھر ہاتھوں سے آنسو پوچھنے لگی، شافیر نے اپنی جیب سے رومال نکال کر اسکی طرف بڑھا دیا جسے زل نے ”نو تھینکس“ کہہ کر لینے سے انکار کر دیا اور دوپٹے کا کنارہ اٹھا کر آنسو

صاف کرنے لگی..... ”ویسے غصہ تو مجھے بھی بہت تھارات کو سوچا تو میں نے بھی بہت کچھ تھا“۔۔۔ شافیر نے صاف گوئی سے کہا..... ”اوہ اچھا تو آپ بھی یہاں مجھ سے بدلہ لینے آئے ہیں، کہیں کیا سنا نا چاہتے ہیں آپ بھی ویسے کوئی کسر تو باقی نہیں رہی پھر بھی سنالیں آپ بھی“.... زل نے ٹوٹے سے لہجے میں کہا.. شافیر کو اس کے انداز پر بے حد پیار آرہا تھا ”ہا ہا ہا“..... شافیر نے قہقہہ لگایا، نہیں یہاں میں آپ کو سنانے نہیں آیا بلکہ میں خود حیران ہوں مجھے کوئی غصے والی فیلینگ کیوں نہیں آرہی بلکہ مجھے برا لگا جو بھی ہوا اور جو بھی عائشہ نے آپ کو کہا..... زل خاموشی سے اسکی طرف دیکھتی رہی..... ”اچھا ٹھیک ہے ام سوری،“ نہ میں جو س گراتا آپ پر نہ انجانے میں کیچپ گرتی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ پر اور نہ یہ سب ہوتا۔“ شافیر نے نظر جھکا کر کہا۔ اٹس اوکے۔۔۔۔۔ زمل نے
سوں سوں کرتے ہوئے کہا اور جانے لگی۔۔۔۔۔ شافیر کو اس سے بھی سوری کی امید تھی
..

”واٹ ڈویو مین بائے اٹس اوکے“

، غلطی آپ کی بھی تھی آپ کو بھی سوری کرنا چاہیے۔۔۔۔۔ شافیر نے ہاتھ بڑھا کر زمل
کا ہاتھ تھام کر اسے جانے سے روکا۔۔۔ جس پر وہ فوراً گرنٹ کھا کر اسکی طرف پلٹی، لیکن
غصے کے بجائے اسے حیرانی تھی۔۔۔۔۔ ”اور اگر میں سوری نابولوں تو؟“۔۔۔۔۔ ”تو“ اسنے
سوچتے ہوئے تو کولمبا کھینچا، ”تو ہم دوست نہیں بن سکتے“۔۔۔۔۔ ”ٹھیک ہے کوئی مسئلہ
نہیں مجھے آپ کی دوست بننا بھی نہیں ہے“۔۔۔۔۔ زمل نے.. ”سوچ لیں پہلی بار کسی لڑکی
کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا رہا ہوں“۔۔۔۔۔ زمل نے اسکے چہرے پر آئی پر اعتمادی کو دیکھتے
ہوئے کہا ”اور پہلی بار ہی میں آپکی دوستی قبول نہ کروں تو؟“ ”تو مجھے برا لگے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

... اپنا بڑھا ہوا ہاتھ اپنے سلکی براؤن بالوں میں پھیرا اور پہلو میں گرالیا

اور اسے جاتا دیکھنے لگا.. اسے یہ لڑکی سب سے الگ لگی تھی... ورنہ آج تک کبھی کسی کی ... طرف دوستی کا ہاتھ نہیں بڑھایا تھا

ہادیہ ذمل کو ڈھونڈتی ہوئی اس تک آئی، ”یہاں کیوں آگئی تم؟ یہاں بیٹھ کر رو رہی تھی نا؟ اس کی آنکھوں کے گرد پڑی سرخ ڈوروں کو دیکھ کر گیا ہوئی۔ کتنی بار سمجھایا ہے

”بہادر بنا کرو..“ گرو اپ ناؤ

Classic Urdu Material

خیر عقل ٹھکانے لگادی ہے اس عائشہ کی اب ہمت نہیں ہوگی اسکی تمہیں کچھ کہنے کی“..... شافیر نے زل کی طرف مسکرا کر سر ہلایا اور وہاں سے چلا گیا، زل کے لبوں پر .. بھی مسکراہٹ کی کلیاں کھلی ہوئی تھیں.. ہادیہ نے اسے جاتے ہوئے دیکھ لیا تھا

اس نے تمہیں کچھ کہا تو نہیں؟“... ”نہیں، وہ ایک اچھا لڑکا ہے.. جیسا اسے سمجھا تھا“.. .. ویسا بالکل بھی نہیں ہے

... چلو چلیں“.... ہادیہ نے نا سمجھی سے سر ہلادیا اور اس کے ساتھ چل دی

.... اسکے بعد زل کا سارا دن بہت اچھا گزرا

شافیر کا ڈیپارٹمنٹ الگ تھا اس لیے وہ دوبارہ نظر نہیں آیا.... عائشہ نے بھی دوبارہ ان ... کی طرف نا دیکھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شام میں زمل سوکراٹھی تو ایک انجان نمبر سے میسج آیا ہوا تھا..... جب میسج پڑھا تو نیچے..

.... شافیر کا نام جگمگا رہا تھا

... ”آپ؟ آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا؟“؟ ”بس مل گیا“... ”پھر بھی کہاں سے ملا؟“

”سین ئی یر ہوں، میرے لئے کچھ بھی پتا کرنا مشکل نہیں ہے“ ”مس زمل“

... ”آفس گیا وہاں ڈاکیومنٹس سے نمبر مل گیا نمبر ملنا کونسا بڑی بات ہے

... دزازناٹ فئی یر“... زمل نے جواب دیا”

..... ”آہا ہا ہا، ایوری تھنگ از فئی یر ان لو اینڈ وار

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

!! آہاں، بٹ وی آر فرینڈز“... ر آٹ

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یپ، جسٹ کڈنگ (ہاں، مزاق کر رہا ہوں)... واٹس اپ؟ (کیا کر رہی ہو؟)“... ”

... شافیر نے بات بدلتے ہوئے سوال کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کچھ نہیں بس بور ہو رہی ہوں“... ”اوہ! کیوں بور ہو رہی ہیں، یونی میں پہلا دن کیسا“
... ”لگا؟

پھر اسی طرح سوال و جوابات چلتے رہے اور پھر دیر رات تک باتیں چلتی رہیں، یونی میں
دونوں کا ڈیپارٹمنٹ الگ ہونے کی وجہ سے کم ہی دونوں کا آنا سامنا ہوتا تھا، اگر ہوتا بھی
تو شافیر زمل کو اپنے دوستوں کے سامنے نہ بلاتا.... ہر حال میں زمل کی عزت اس کے لیے
اہمیت رکھتی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ زمل اسکی وجہ سے رسوا ہو اور نہ زمل نے کبھی اس
سے کچھ چاہا تھا دونوں بہت اچھے دوست بن گئے تھے..... اسی طرح چھ مہینے گزر گئے
اور شافیر اپنی پڑھائی سے فارغ ہو چکا تھا اور اپنی نوکری کے سلسلے میں بھاگم دوڑ میں لگا ہوا
..... تھا

جلد ہی اسے ایک اچھی کمپنی سے نوکری کی آفر ملی..... زمل اور اس کی بات کبھی کبھار
ہوتی تھی اور دونوں ایک دوسرے سے ہر بات شیئر کرتے تھے..... جب کبھی بھی

Classic Urdu Material

وہ بات کرتے وہی لمحے دونوں کے لیے خاص بن جایا کرتے وہ دونوں ایک دوسرے کے..... لیے خاص بن چکے تھے اور دونوں کی زندگی میں ایک دوسرے کے سوا کوئی نہ آیا تھا

ایک دن بات کرنے کے دوران شافیر نے بتایا کہ وہ بہت جلد امریکہ جا رہا ہے زل یہ سن کر اداس ہو گئی..... چلو ملتے نہیں تھے پر یہ احساس تو تھا کہ وہ پاس ہے.... لیکن شافیر سے اس نے ذکر نہ کیا.... ہادیہ نے بھی جاننے کی کوشش کی کہ زل کی اداسی کی کیا وجہ ہے اور جب زل نے اسے بتایا تو ہادیہ نے اسے احساس دلایا کہ ”مجھے لگتا ہے اب تم دونوں کی دوستی، دوستی کی حد سے تجاوز کر چکی ہے“... ”کیا مطلب؟“---

مطلب یہ ہے کہ مجھے لگتا ہے تمہیں شافیر سے محبت ہو گئی ہے“.... ”نہیں ایسا“ کچھ نہیں ہے“ زل کو اپنی آواز کہیں دور سے آتی سنائی دی.... ”ایسا ہی ہے“... ہادیہ اپنی دھن میں بولتی اندر چلی گئی، زل کافی دیر اسکی باتوں پر غور کرتی رہی.... ہاں شاید سچ ہی کہہ رہی تھی ہادیہ، لیکن کیا ہو سکتا ہے وہ تو نہیں سوچتا ایسا میرے بارے

Classic Urdu Material

میں..... اور زل چاہ کر بھی شافیر کو روکنے کی ہمت نہ کر سکی اور شافیر امریکہ چلا گیا

.... کیونکہ اسکے لیے اپنا مقصد ہی اہمیت رکھتا تھا

..... اب وہ مصروفیات کے باعث زل سے بھی کم کم بات کرتا، زل اداس رہتی تھی

اور دوسری طرف ایان جو زل کا کلاس فیلو تھا.... وہ زل کو بہت پسند کرتا تھا اور اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈتا رہتا تھا.... اکثر اس کا پیچھا کرتا مگر زل ان سب باتوں سے .. انجان تھی

ایک دن زل گراؤنڈ میں اکیلی بیٹھی ہادیہ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی کہ ایان اسکے... پاس چلا آیا.... ”ہیلو، یہ آپ کے نوٹس اندر کلاس روم میں رہ گئے تھے۔ جو اس نے جان بوجھ کر چوری چھپے اٹھائے تھے“... زل نے دھیمی سی مسکراہٹ سے اسے ”اوہ

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شکریہ "کہا اور نوٹس بیگ میں رکھنے لگی..... ایان نے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بات ... شروع کی

آپ کے نوٹس کافی اچھے ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اسے کاپی کر لوں دراصل میں ”
...“ کچھ دن یونی نہیں آسکا میری امی کی طبیعت کافی خراب تھی

کیا ہوا آپ کی امی کو؟ ”زل نے ہمدردی سے پوچھا.....“ وہ۔ ان کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا تو ”
کافی چوٹیں آئی تھیں اب پہلے سے بہتر ہیں انکی ٹانگ فریکچر ہوئی تھی وہ ٹھیک نہیں ہوئی پر
.....“ یونی سے زیادہ دن چھٹی نہیں لے سکتا تھا اسی لیے آج آنا پڑا

اوہ! اللہ پاک انہیں جلد از جلد شفاء کا ملا عطاء فرمائے... آمین“... ”شمہ“

.... آمین“۔ ایان بولا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور ہاں آپ یہ نوٹس کاپی کروا سکتے ہیں، اس طرح آپ کی اور سبجیکٹس کی بھی تیاری”
نہیں ہوگی؟“ ”جی بالکل مڈ کے امتحانات کی بالکل بھی تیاری نہیں ہے“... ایان نے
... افسردگی سے کہا

فکر نہ کریں میں آپ کی تیاری کروادو گی، کسی بھی طرح کی مدد چاہیے ہو پڑھائی میں تو میں”
آپ کی مدد کرونگی“..... ایان مطمئن سا ہو کر وہاں سے چلا گیا، زل کافی دیر تک اسکے
... بارے میں سوچتی رہی اور اسے اس کے لیے دکھ ہوا

شافیر جب سے امریکہ آیا تھا اسکی روزمرہ کی زندگی کافی مصروفیت بھری تھی.... اسے
زل سے بات کرنے کا وقت بھی نہیں مل پاتا تھا..... آج صبح بیدار ہوتے ہی اسے
زل کا خیال آیا تھا کتنے ہی دن ہوئے تھے اسکی زل سے بات نہیں ہوئی تھی.... ابھی اسی
سوچ میں تھا کہ عینا کا فون آگیا جسے دیکھ کر وہ جلدی سے واش روم میں گھس گیا، وہ بھول
.... چکا تھا آج اسکی ایک اہم میٹنگ تھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.... عینا جو اسکے ساتھ کام کرتی تھی اس نے اسے اتنی صبح فون کیا تھا

جلدی جلدی تیار ہو کر آفس کے لیے نکل گیا... ایک خوبصورت گوری رنگت کی حامل

..... دوشیزہ کاریڈور میں کھڑی نا جانے کب سے شافیر کا انتظار کر رہی تھی

شافیر کو آتا دیکھ کر اس کی آنکھیں جگمگا اٹھی... ”کب سے انتظار کر رہی ہوں کم از کم آج تو
....“ جلدی اٹھ جاتے

سو یا تھا اس لئے جلدی نہیں اٹھ سکا.. اس نے late رات کو کام کی وجہ سے تھوڑا

جواب دیا

سوئے رہیں گے، کہ جاگتے رہیں گے

ہم تیرے خواب، دیکھتے رہیں گے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تو کہیں اور ڈھونڈتا رہے گا

ہم کہیں اور ہی کھلے رہیں گے

ایان پڑھائی کے بہانے زل کے ساتھ رہنے لگا تھا یہاں تک کہ ہادیہ نے زل کو کافی بار ٹوکا بھی لیکن اسکا مقصد صرف ایان کی مدد کرنا تھا اگر وہ کر سکتی تھی تو کیوں نا کرتی، ایک دو بار ہادیہ سے بحث بھی ہوئی.... ”تمہیں ہر کوئی بیچارہ نظر آتا ہے؟ اور کیا بس تم ہی رہ گئی ہو سب کی مدد کرنے کے لیے؟“.. ہادیہ نے چڑتے ہوئے کہا جب وہ ایان کے لیے نوٹس تیار کر رہی تھی..... اور زل نے اسے بتایا کہ وہ ایان کے لیے نوٹس بنا رہی ہے جس پر ہادیہ نے اسے خوب سنائی لیکن زل معصوم تھی ہر ایک کو اچھا ہی سمجھ لیتی تھی.... کہتے ہیں نا جو خود اچھا ہوتا ہے وہ دوسروں کو بھی اچھا ہی سمجھتا ہے... بس زل

Classic Urdu Material

بھی انہیں میں سے تھی بلا کی حساس اور صاف دل وہ دنیا کو اپنی نظر سے نہیں دل سے دیکھا کرتی تھی تو اسے کیسے کوئی برا لگ سکتا تھا.. ہر کسی کے دکھ میں دکھی ہو جانے والی کسی کی مدد کرنے کے لئے انجام کی پرواہ نہ کرنے والی.. انتہائی سادہ اور معصوم دل تھی.. جو اکثر اوقات یہ بھی سمجھ نہ پاتی کہ لوگ بس اس کی محنت کا اور حساس طبیعت کا فائدہ اٹھا رہے ہیں.. ایسی ہی تو تھی وہ.. بے لوث محبت کے بدلے میں کچھ نہ چاہنے والی.. پاکیزہ روح... نیک دل... جس میں ہر ایک کے لئے ہمدردی ہی ہمدردی تھی..... شافی سے... کبھی اپنے دل کا حال بھی کہ نہ پائی تھی

وہ دوستوں کے ساتھ کلب میں بیٹھا تھا، جب عائشہ اسکے پاس آ بیٹھی.... ”ہائی ایان“.. ”ہیلو“۔۔۔۔۔ ”کیا میں پوچھ سکتی ہوں آجکل تم مس پڑھا کو کے آگے پیچھے“ کیوں گھومتے ہو؟

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں پوچھو“....ایان نے شوخ لہجے میں کہا.....”پوچھ ہی رہی ہوں، یار بتاؤ اسکے“۔
....“سامنے ہم سے بات کیوں نہیں کرتے؟ ایسا کیا ہے اس میں؟

ویسے یہ سب جاننے میں تمہیں کیا دلچسپی ہے؟....جہاں تک بات بلانے کی ہے اسکی“
وجہ سادہ سی ہے تم نے اس دن اسکی بے عزتی کی تھی تو اگر میں اسکے سامنے تم سے بات
کرونگا تو وہ مجھ سے بھی بدزن ہو جائے گی جو کہ میں بالکل بھی نہیں چاہتا....وہ پڑھائی
میں بہت اچھی ہے اور میری مدد بھی کر رہی ہے بس اسی وجہ سے وہ ضروری ہے میرے
لیے“....”یعنی تم بس استعمال کر رہے ہو اسکا؟“عائشہ نے منہ بنا کر پوچھا....”ہاں
بالکل“....ایان نے بھی بنا سوچے سمجھے ہاں کر دی تھی جبکہ۔ وہ خود بے خبر تھا کہ وہ زمل
کو واقعی پسند کرنے لگا تھا پہلے دن سے ہی جب اسنے پہلی بار زمل کو ہادیہ اور حورین کے
ساتھ بیٹھے دیکھا تھا جہاں وہ گلاب کا پھول ہاتھ میں لیے مسکرا رہی تھی، اس وقت سے وہ
ایان کو اچھی لگنے لگی تھی اور وہ چاہتا تھا کہ وہ اس لڑکی سے بات کرے، بظاہر تو وہ ایک

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

فلرٹی انسان تھا پر زل کے سامنے وہ دنیا کا سب سے شریف انسان بن جاتا تھا زل اس کے..... دو غلے چہرے اور شخصیت سے ناواقف تھی۔

روحیل نے ایان کا بہت ساتھ دیا تھا زل کے بارے میں ہر انفارمیشن اس نے ایان تک پہنچائی تھی..... کلب سے نکلتے ہوئے ایان نے زل کو میسج کیا..... ”کیا تم سو گئی...“ ہو؟

زل جو اسکے لیے نوٹس بناتے بناتے وہی اسٹڈی ٹیبل پر سر ٹکائے بیٹھی ہوئی تھی فون کی..... بیل پر فوراً سیدھی ہو کر بیٹھی

Classic Urdu Material

ایان کا میسج دیکھتے ہی تیزی سے اسکی انگلیاں فون کے کی بورڈ پر چلنے لگی.... ”اے بھی تو نوٹس بنارہی تھی اب سونے جارہی ہوں، خیر سے میسج کیا؟“.... ایان نے آخری لائن پڑھ کر فوراً لکھا.... ”کیا میں تمہارے گھر آسکتا ہوں نوٹس لینے؟ اصل میں تمہارے اپارٹمنٹ کے پاس سے ہی گزر رہا تھا تو سوچا پوچھ لوں“..... ”ہاں ٹھیک ہے نوٹس تیار ہیں اگر...“ ارجنٹ ہے تو لے جاؤ

ایان کو تو بس بہانہ چاہیے تھا زل سے ملنے اور اسے دیکھنے کا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ یہ

.... سب کیوں کر رہا ہے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کچھ ہی دیر میں ایان نے دروازے پر بیل دی، ہادیہ نے دروازہ کھولا جو کچی نیند میں تھی اب اسے دیکھ کر اسکی آنکھیں مکمل کھل گئیں.... ہادیہ کچھ کچھ آیان کی اصلیت سے ... واقف تھی.. اسی لئے اس کا زمل سے ملنا پسند نہیں کرتی تھی

تم یہاں؟ کیا کرنے آئے ہو؟“... ”وہ میں نوٹس لینے آیا تھا“..... ”تم اتنے پڑھا کو“ .. ”کب سے ہو گئے کہ آدھی رات کو نوٹس لینے بھاگے آئے؟

زمل جو پیچھے کھڑی انکی بحث سن رہی تھی ہادیہ کو دروازے سے کھینچ کر بولی ”یہ لو نوٹس پکڑ آؤ اسے اور بات ختم کرو بحث نا کرو یہاں“.... ہادیہ نے نوٹس لے کر ایان کو تھما دیے جسے اس نے شکریہ کہہ کر لے لیا، جس مقصد کے لیے وہاں آیا تھا وہ ہونا سا زمل کی ایک جھلک بھی نا دیکھ پایا تھا اسی اثنا میں اس نے بانک کو کک ماری ایک نظر اوپر بالکونی پر

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ڈالی جہاں زل کھڑی تھی ابھی تک کاسار اغصہ ہوا میں اڑ گیا زل نے ایان کو دیکھا اور
.... مسکرا کر وہاں سے ہٹ گئی ایان مسکراہٹ کی بارش میں بھگیتا ہوا واپس چلا گیا

شافیر اور عینا ایک ساتھ میٹنگ ہال سے نکل رہے تھے، وہ اب مکمل بھول چکا تھا جسے سوچ
کر اس نے دن کی شروعات کی تھی، اسکا پروجیکٹ باقی کمپنیوں کو بہت پسند آیا تھا جس پر
اس نے دن رات محنت کی تھی..... ”آئی تھنک سر وی شد ہیو ٹو سیلیبریٹ (میرے
خیال سے سر ہمیں جشن منانا چاہیے)“..... ”اوہ یس مس عینا شیور (اوہ ہاں مس عینا
....)“ کیوں نہیں

ٹھیک ہے پھر چلے“.... ”پہلے آپ“.... شافیر نے اسے راستہ دیا وہ اعتماد سے چلتی
.... آفس سے باہر نکل گئی

زل اپنے امتحانات سے فارغ ہو چکی تھی تقریباً تین ماہ ہو چکے تھے اسے شافیر سے بات کیے ہوئے، اس نے موبائل اٹھایا اور پھر کچھ سوچ کر دوبارہ رکھ دیا، ایان اسکے پاس آ بیٹھا ”کیا ہوا یہاں اکیلی بیٹھی کیا کر رہی ہو؟“ .. ”کچھ نہیں سوچ رہی ہوں گھر سے ہو ...“ ”آؤں“ ”آہاں صحیح“ ... ”اور تم چھٹیوں میں کیا کرو گے؟“

..... میں بس گھر میں ماما کو وقت دوں گا“ ”آہاں صحیح“ زل نے سر ہلایا ”

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

...“ میں تم سے کچھ کہنا چاہتا تھا“ ... ”کیا کہنا چاہتے تھے؟“

میں تمہیں بہت پسند کرنے لگا ہوں، بہت اچھی لگتی ہو تم مجھے“.... ”تو؟ زل نے“
استفسار کیا... تم مجھے پسند کرتے ہو دوست کے ناطے اس میں بتانے والی کیا بات ہے، ہر
.... ”انسان کسی دوسرے انسان۔ کو پسند کرتا ہے تبھی دوست بناتا ہے

..... ”ہاں لیکن یہ پسند دوست والی نہیں ہے“

زل۔ نے اسے حیرانگی سے دیکھا... ”دیکھو ایان میں نے تمہاری مدد دوست ہونے کے
ناطے کی ہے اب تم میرے بارے میں کیا سوچتے ہو مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں ہے
اور بہتر ہو گا تم ایسا کچھ نا ہی سوچو“.... زل یہ کہ کروہاں سے اٹھ کر چلی گئی، ایان کو اپنی
بے عزتی کا احساس شدت سے ہو رہا تھا... اسے اس بات سے غرض نہیں تھی کی زل نے

Classic Urdu Material

اسکی بے عزتی کی ہے بلکہ اس بات کی توہین محسوس کر رہا تھا کہ اسے ریجیکٹ کیا گیا ہے...
جب کہ عائشہ سمیت کتنی لڑکیاں اس کے آگے پیچھے گھومتی رہتی ہیں.. ایان نے سوچ لیا
.... تھا کہ اب اسے کیا کرنا ہے

زل بالکونی میں کھڑی آسمان کو تک رہی تھی ٹھنڈی ہوائیں اسے چھو کر گزر رہی
.... تھیں

وہ ایان کی باتوں پر الجھ رہی تھی، کیا اس نے صحیح کیا؟ وہ بہت شریف لڑکا تھا اس نے زل
سے کبھی کوئی فضول بات نہیں کی تھی تو کیا وہ اس جواب کے لائق تھا، یا نہیں.... وہ اسی
سوچوں میں گم تھی کہ اسکے ہاتھ میں پکڑا موبائل واٹس ایپٹ ہوا اسکرین جگمگا کر بجھ چکی
....“ تھی.... شافیر کا میسج تھا... ”زندہ ہو؟

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میج دیکھ کر زل کی آنکھوں میں غصے اور خوشی کے ملے جلے تاثرات آئے اور گئے اور لبوں کو ہلکی سی مسکراہٹ نے گھیرے میں لے لیا۔۔۔ اب تک کی تمام باتیں جو وہ سوچ رہی تھی کہیں ذہن کہ کسی کونے میں تحلیل ہو گئیں تھیں

"

♥ تو ساتھ ہے نامیرے۔۔۔"

بس مکمل ہے محبت میری"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں زندہ ہوں، کیسے یاد کیا؟..... ”یاد تو روز ہی آتی ہے بس وقت نہیں“
ملتا..... ”آہاں یاد آتی تو وقت بھی مل جانا تھا“ زمل نے مصرعوں سے خفگی سے جواب
دیا..... ”خیر بتاؤ کیا چل رہا ہے؟“... میسج موصول ہونے کے ساتھ ہی شافیر کی کال آگئی
...

.... کر لی تھی pick. موبائل ہاتھ میں ہی ہونے کی وجہ سے ذمل نے اسی وقت

"السلام وعلیکم"

شافیر کی گھمبھیر اور پر وقار آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی... اسے اپنی ہارٹ بیٹ مس
.. ہوتی محسوس ہوئی

.. دو سیکنڈ کے وقفے کے بعد اس نے سمجھل کر سلام کا جواب دیا

"... وعلیکم سلام"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.. شافیر کی کیفیت بھی اس سے الگ نا تھی مگر وہ ایک مرد تھا.. ایک باعتماد مرد

مگر اس کی آواز میں اپنائیت اور خوشی کے تاثرات زل سے چھپے نارہ سکے.. حال احوال کے بعد شافیر کے پوچھنے پر زل نے روزمرہ کی تمام باتیں اور روٹین بتائی جس میں ایان کا بھی ذکر نکل آیا اور پھر ایان کی آج والی بات بھی بتادی، شافیر بہت ضبط سے اسکی ساری باتیں سن رہا تھا.... ایسا نہیں تھا کہ شافیر زل سے پیار کرتا تھا پر اگر دوستی شدت اختیار کر جائے تو پھر کسی تیسرے کا آنا برداشت نہیں ہوتا اور یہ کرب صرف وہی سمجھ سکتا ہے جو کسی تیسرے کی وجہ سے گھائل ہوا ہو اس نے بظاہر زل سے مذاق میں کہا کہ "اسے ایان کا دل نہیں توڑنا چاہیے تھا"، زل جو پہلے ہی اسکے لیے برا محسوس کر رہی تھی اب اسے لے کر اور بھی سنجیدہ ہو گئی.... اور دوسری طرف وہ یہ بھی سمجھ گئی کہ شافیر اسے بس ایک اچھی.....! دوست مانتا ہے.. اور وہ

Classic Urdu Material

تو نہیں ہے تو تیرے نام سے رشتہ رکھا

ہم نے یوں بھی دلِ ناکام کو زندہ رکھا

اس طرح بات کرتے کرتے رات کے کسی پہر زل کی آنکھ لگ گئی شافیر کی بے چینی میں
بھی اضافہ ہو گیا تھا اسکی سمجھ سے باہر تھا ایسا کیوں ہو رہا ہے اسکے ساتھ.. زل اس کی
صرف اچھی دوست تھی تو جلن کیوں ہو رہی تھی اسے...؟؟؟

زل تین دن بعد گھر سے لوٹی تھی جہاں اسے خبر ملی تھی کہ اسکا نکاح حسام کے ساتھ کر
دیا جائے گا جس وجہ سے وہ کافی پریشان تھی، اسے حسام میں کبھی بھی دلچسپی نہ تھی پر وہ
.... جانتی تھی کچھ بھی ہو جائے وہ اپنے والدین کا ہی کہامانے گی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آج یونی میں آئے دوسرا دن تھا اسے ایان ایک بار بھی اس سے ملنے نہیں آیا تھا اور کہیں نظر بھی نہیں آیا تھا ابھی وہ یہاں وہاں متلاشی نظروں سے اسے ڈھونڈ رہی تھی کہ عائشہ اسکے پاس بھاگتی ہوئی آئی..... ”زمل تم نے ایان سے ایسا کیا کہا ہے کہ وہ اتنا دل برداشتہ ہو گیا ہے؟“

زمل حیران کن نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی کہ اس سے پہلے وہ دوبارہ بول اٹھی، ”وہ اپنا مائیکریشن کروا رہا ہے یہاں سے اور اسکی وجہ صرف تم ہوا اگر یہی سب کرنا تھا اس کو .. پہلے ہی بتا دیتی سب

"What do you mean???"

.. زمل نے غصے سے استفسار کیا

.. مجھے جو کہنا تھا کہہ دیا"

Classic Urdu Material

عائشہ غصے سے بول کر وہاں سے چلی گئی جیسے وہ اسے کوئی بھی جواب دینا ضروری نا۔“

.... سمجھتی ہو

زل کو آیان پر شدید غصہ آنے لگا ساتھ ساتھ اس سب کی ذمہ دار وہ خود کو سمجھ رہی تھی
.... اس نے آیان کو کال لگائی پر نمبر مصروف جا رہا تھا اس نے دوبارہ کال لگائی اس بار کال
اٹھالی گئی تھی ”آیان کہاں غائب ہو تم اور میں یہ کیا سن رہی ہوں؟“ ... ”بس دس منٹ،
میں آ رہا ہوں یونی میں۔“۔۔۔

.... شافیر رولنگ چیئر پر سر جھکائے بیٹھا تھا جب عینا اسکے کیمین میں آئی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

”کیا ہوا؟“..... ”کچھ نہیں... شافیر نے کھوئے سے انداز میں جواب دیا۔ میں سوچ رہا“
ہوں پاکستان چکر لگاؤں گھر میں بھی سب یاد کر رہے ہیں“..... اہاں بہت اچھا“... عینا
..... نے اسکے فیصلے کو بڑھا دیا

..... ”ہاں ٹھیک ہے پھر میری ٹکٹ کروادو“..... ”ٹھیک ہے باس

....“ عینا نے مسکرا کر کہا.... ”اور کچھ سر؟

.... نہیں، شکریہ عینا“ شافیر نے بھی ہلکے سے تبسم سے کہا“

یوں بھی نہیں کہ میرے بلانے سے آگیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

جب رہ نہ سکا تو_ بہانے سے آگیا

..... کچھ دیر میں ایان اسکے سامنے تھا

... بایک سائیڈ پر لاک کرتا اس طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا

.. زل سپاٹ نظروں سے گھورتی ہوئی اس کے پاس جا کھڑی ہوئی

ہیلو "کیسی ہو؟ گھر میں سب ٹھیک تھا؟"

... وہ ایسے بیہوش کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو

.. زل نے بھی اس کی باتوں کو نظر انداز کیا

Classic Urdu Material

ایان یہ سب کیا ہے ابھی عائشہ آئی تھی وہ بتا رہی تھی تم یونی چھوڑ کر جا رہے ہو کیا یہ سچ ہے؟“... ہاں بس اب اس یونی سے دل بھر گیا ہے اسلام آباد جانے کا سوچ رہا ہوں وہاں جا کر مام کی ٹریمنٹ بھی اچھے سے کرواؤں گا..“.... ”کہیں نہیں جا رہے تم اگر میری وجہ سے جا رہے ہو تو میں معذرت چاہتی ہوں میں نہیں جانتی تھی تم اس قدر برامان لو گے میری باتوں کا اور رہی بات آنٹی کی تو تم ہی بول رہے تھے کہ اب وہ پہلے سے بہتر

پر میں تمہیں نظر انداز نہیں کر سکتا ایک ہی یونی میں رہ کر تم سے بات نا کرنا میرے لیے ”.. تکلیف دہ ہوگا“... زمل کی بات مکمل ہونے سے پہلے آیان بول اٹھا

Classic Urdu Material

افف تمہیں کون کہہ رہا ہے بات نا کرنے کے لیے“.. زمل نے جھنجھلا کر پوچھا”..
... ”تم نے ہی کہا تھا“..... ایان نے منہ لٹکا کر بیچارگی سے کہا، ”وہ سب اس مطلب
سے نہیں کہا تھا خیر چھوڑو اب تم کہیں نہیں جا رہے ٹھیک ہے۔ اور کچھ بھی بدلا نہیں ہے
ہم اچھے دوست ہیں، اوکے“؟

ایان نے مسکرا کر سر ہلایا۔۔۔

چلو کہیں چلتے ہیں ہماری اس نئی دوستی کو سیلیبریٹ کرنے“۔۔۔۔۔

ایان کی یہ پیشکش سن کر زمل کنفیوز ہو گئی ایسا نہیں تھا کہ اسے ایان پر بھروسہ نہیں تھا
مگر اس کا دل اسے جانے سے روک رہا تھا۔۔ ایان بائی کسٹارٹ کئی بے اب اس کی
راہ تک رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چار وناچار زل نے اپنے قدم اس کی طرف بڑھادی ئی مگر اس کے اندر کہیں سے آواز آرہی تھی کہ اس کے ساتھ ناجائے۔۔ اچانک کسی نے زور سے اسے اپنی طرف کھینچا۔۔

زل اس تمام کشمکش اور خیالوں سے نکلتی پیچھے مڑی۔۔ اور پیچھے کھڑے وجود کو دیکھ کر اس کی آنکھیں جگمگا اٹھیں۔۔

کب سے ڈھونڈ رہی تھی کہاں غائب تھی تم چلو میں فری ہو گئی ہوں، اب واپس " چلیں۔ "زل بغیر سوچے سمجھے اس کے ساتھ چل دی۔ اور فون نکال کر ایان کو مسیج کر دیا

....

.....

"I have to go sorry " ..

.. کا مسیج کر دیا " its ok " ایان کو ہادیہ پر شدید غصہ آیا مگر اس نے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایان اس سے بدلہ لینا چاہتا تھا، پر اسے ابھی تک کوئی موقع نابل پایا تھا اس کی وجہ زل کا
، اور اس کا اخلاق تھا.... اس کی معصومیت اور اچھائی کو دیکھ کر وہ چاہ کر بھی behave
... اپنے پلان پر عمل درآمد نہ کر سکا

بلکہ ڈرامہ کرتے کرتے ایان کو یہ احساس بھی ناہوا کہ اسے سچ میں زل سے پیار ہو گیا ہے
.....، زل کو بھی ایان حسام سے تو بہتر لگنے لگا تھا

صبح 5 بجے کی تھی... خوشی خوشی میں اس نے زل کا نمبر friday شافیر کی فلائٹ
.. کر دیا۔ کیوں کہ وہ اسے سر پر اُڑ دینا چاہتا تھا disconnect ڈائل کیا مگر فوری

وہاں ایان نے اچانک سب کے سامنے زل سے اپنی محبت کا اظہار کیا اور ایک لال گلاب
اس کی اور بڑھا دیا.. زل فرط حیرت میں گنگ کھڑی سب سمجھنے کی سعی کر رہی تھی... نا
.. چاہتے ہوئے بھی اس نے خاموشی سے ایان نے ہاتھ میں پکڑا پھول تھام لیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ایان کی خوشی کی انتہا نارہی.... کچھ دیر بعد عائشہ اسکے پاس آئی ”آخر تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو ہی گئے اب بتاؤ شادی کب کر رہے ہو؟“..... ”کیا کہا؟ شادی تمہیں کیا لگتا... ہے اگر پرپوز کیا ہے تو شادی بھی ہو جائے گی؟“..... ایان نے اسے لتاڑا

.... ”کیا مطلب، پھر تم نے اسے پرپوز کیوں کیا؟“

معلوم نہیں پر اسکا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں“..... ”ہاں اچھا تو تم صرف اسکے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہو“..... ”ہاں کہہ سکتے ہیں کیونکہ مجھے اسکے ساتھ بات کرنا گھومنا پھرنا اچھا لگتا ہے“---

Classic Urdu Material

زل جو پیچھے کھڑی سب سن رہی تھی ہاتھ میں پکڑا پھول غصے اور ضبط سے مروڑا، عائشہ زل کو دیکھ چکی تھی جب ایان نے عائشہ کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو زل پیچھے کھڑی تھی.... ”اچھا ہوا تمہاری اصلیت جلدی معلوم ہو گئی اور یہ پھول میں نے صرف اس لیے لیا تھا کیونکہ میں تمہارا دل نہیں دکھانا چاہتی تھی پر اگر تمہاری اصلیت کا اندازہ ہوتا پہلے تو سب کے سامنے تمہیں جواب دیتی“ اور اس دیا ہوا پھول ایان کی منہ پر اچھال کر چلی آئی، ایان اسے جاتا دیکھتا رہا وہ اپنی صفائی دیتا بھی تو کیا

شافیر پاکستان آچکا تھا سب سے پہلے وہ یونی آیا تھا، عائشہ اور رو حیل سے مل کر اسے پتا لگا کہ زل لیو پر ہے کچھ دن کے لئے..، شافیر مایوسی سے اپنے گھر آ گیا.... وہ۔ یہاں صرف ایک ہفتے کے لیے آیا تھا اور اگر اس سے پہلے زل واپس نا آئی تو اسے زل سے ملے بنا ہی واپس جانا ہو گا اس لیے سرپرائز کا فیصلہ کینسل کر کے زل کو بتانا ہو گا کہ وہ پاکستان آیا ہوا ہے.... اس نے زل کو ایک میسج کر کے فون سائڈ پاکٹ میں ڈال دیا.. زل ابھی اپنے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اپارٹمنٹ سے نکل۔ ہی رہی تھی اسکا میسج دیکھ کر وہیں رک گئی..... ہادیہ نے اسے صوفے پر بیٹھا دیکھ کر پوچھا ”کیا ہوا، واپس کیوں آگئی؟“... ”وہ میری ایک دوست آئی ہوئی ہے اگر میں گھر چلی گئی تو اسے اچھا نہیں لگے گا“..... ہادیہ نے تجسس میں پوچھا ”اچھا ایسی کونسی دوست ہے تمہاری جسے میں نہیں جانتی؟“.... ”ہاں تم نہیں جانتی اسے پر اب ضرور ملو! انکی اس سے تمہیں“..... ہادیہ نے پر جوشی سے اس کے پاس اپنا موبائل پھینکا.... زل نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا ”خیر ہے تمہیں میڈم“... ”ہاں جی خیر ہے، اپنے گھر کا نمبر ملاؤ میں کہہ دیتی ہوں تم نہیں آرہی کیونکہ تمہاری طبیعت خراب ہے اور تم دوائی کھا کر سو رہی ہو“... ”ارے واہ! میں یہی سوچ رہی تھی گھر پر سب کو کیا بولوں گی.. تم نے میری پر اہم سولو کر دی.... لو پو“ زل نے اسے خوشی سے گلے لگایا.....

Classic Urdu Material

شام کو شافیر کا میسج آنے پر زمل نے اس سے بات کی... ”کیسا لگ رہا ہے پاکستان آ کر؟“... ”بہت اچھا، رو حیل نے مجھے ایان کے بارے میں بتایا، کیا تم اداس ہو؟“... ”ہا ہا ہا ہا، اداس کیوں ہونا تھا“..... ”کیونکہ میں نے سنا ہے کہ تم نے اسکا...“ پر پوزل قبول کر لیا تھا

ہاں وہ اسلیے تاکہ اسکا دل نادکھے اسکے علاوہ ایسی کوئی بات نہیں ہے“.... ”ہمممم“ صحیح“... شافیر کو اسکے جواب سے کافی تسلی ہوئی تھی اور وہ خوش تھی اسے تسلی ہوئی، وہ کافی دیر باتیں کرتے رہے اور زمل نے باتوں باتوں میں ہادیہ سے ملنے کا بھی کہہ دیا جس پر شافیر آرام سے مان گیا

محبت کا کوئی ترازو نہیں ہوتا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

❀ پرواہ بتاتی ہے کہ خیال کتنا ہے

اگلے دن وہ ریسٹورینٹ میں بیٹھا دونوں کا انتظار کرتا نظر آیا تھوڑی دیر میں ہادیہ اور زمل
... آتی دکھائی دیں

زمل نے بے بی پنک فراق پہنا تھا۔ اور ساتھ ہلکا میک اپ کیا تھا۔۔ حجاب ہمیشہ اسے بہت
سوٹ کرتا تھا۔۔ شافیر کو وہ پہلے سے بھی زیادہ حسین لگی تھی۔۔ مگر زیادہ دیر اسے دیکھنا اس
... کے بس کی بات نہیں تھی اسی لئے فوراً نظر جھکا گیا

اوہ تو یہ وہ۔ ہیں کیچپ والے جناب جو ساری فساد کی جڑ تھے؟“، ہادیہ نے بیٹھتے ساتھ
زمل کے کان میں کہا۔۔۔ جو شافیر نے بھی سن لیا تھا اور خوش دلی سے جواب دیا، ”جی وہی

Classic Urdu Material

ہوں اور آپ یقیناً وہی ہیں جو زبردستی اپنی دوست کو پارٹی میں لائی تھیں۔“..... ہادیہ نے

.....ہاں میں سر ہلایا

شافیر اور ہادیہ کو باتیں کرتا دیکھ زمل مسلسل مسکرا رہی تھی اور نظریں شافیر پر جمی ہوئی تھیں، ہمیشہ کی طرح وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا بلیک شرٹ میں وہ کسی ہیر و سے کم نہیں لگ رہا تھا.. ہاتھوں کو ایک دوسرے میں پھنسائے میز پر سلیقے سے رکھا تھا.. پاس ہی ایک ... طرف گلاسز پڑے تھے جو شاید وہ لگا کر آیا تھا

شافیر نے اسکی نظریں خود پر جمی ہوئی پائی تو گلا کھنکرا ”ہمم، آپ بھی کچھ بول لیں“، ”آپ دونوں کی باتیں ختم ہوں تو کچھ کہوں نا“۔۔۔۔ ہادیہ واقعی شافیر کو ایک سیکنڈ ... بھی خاموش رہنے نہیں دے رہی تھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچانک گلاس ٹوٹنے کی آواز پر دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا... جہاں کوئی لڑکی اونچی آواز میں کسی پر چلا رہی تھی ”یوچیٹ، یو فلرٹ (تم دھوکہ باز،) ہر لڑکی سے یہی کہتے ہو تم اس....“ سے پیار کرتے ہو اب جان چکی ہوں میں تمہاری اصلیت

وہ لڑکا ایک لڑکی کے ساتھ بیٹھنا سن رہا تھا اور وہ لڑکی مسلسل بولتے ہوئے کبھی اس لڑکے اور کبھی اسکے ساتھ بیٹھی ہوئی لڑکی کو کچھ کہہ رہی تھی.... اور کچھ دیر میں وہاں سے نکل گئی...

....“ ہادیہ ہنسی، ”واہ یہاں تو کسی فلم کا سین چل رہا ہے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہادیہ کے ہنسنے کی آواز اتنی اونچی تھی کہ اس لڑکے نے مڑ کر انکی طرف دیکھا ایک منٹ میں سب کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں سوائے شافیر کے..... سامنے بیٹھا انسان کوئی اور نہیں بلکہ ایان تھا اور اس کے ساتھ بیٹھی لڑکی کی پیٹھ ان کی طرف ہونے کی وجہ سے وہ دکھائی نہیں دی

ہادیہ کی آنکھیں غصے کی وجہ سے سرخ تھیں اور زل کی آنکھوں میں حیرانی اور دکھ اٹھ آیا شاید ایان کے ساتھ کبھی اسے بھی یہ بے عزتی برداشت کرنی پڑتی.. شافیر نے بھی محسوس کیا ”میرا خیال ہے ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے“ شافیر نے سپاٹ لہجے میں کہا..... ہم کیوں جائیں جسکی وجہ سے یہ تماشا ہوا ہے انہیں یہاں سے جانا چاہیے“ ہادیہ اونچی آواز میں بولی۔

Classic Urdu Material

ایان کے ساتھ بیٹھی لڑکی فوراً بول اٹھی ”چلو ایان یہاں سے“.... ایان کا نام سن کر شافیر نے سر جھکا لیا، وہ سب سمجھ چکا تھا، اسے برا لگ رہا تھا، زل کو بھی اس کی کیفیت کا اندازہ .. ہو گیا تھا

...

زل کی وجہ سے دونوں خاموش رہے... ہادیہ اور شافیر کے ساتھ زل بھی اب خاموش ... تھی... کچھ دیر پہلے کا خوشگوار ماحول کی جگہ سنجیدگی چھا گئی تھی

جیسے تیسے وہ کھانا کھا کر وہاں سے نکلے... زل اور ہادیہ شافیر کو بائے بولتی اپنے آپار ٹمنٹ کی طرف چل دیں... شافیر وہی کھڑا ان کو جاتا دیکھ رہا تھا.. اچانک کسی نے شافیر کے شانے پر ہاتھ رکھا.. شافیر جوں ہی مقابل کی اور مڑا اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی..

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سامنے کھڑا کوئی اور شخص نہیں بلکہ ایان تھا.. دونوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا.. اور دوبارہ ریسٹورانٹ میں چلے گئے

تو کیسا لگا میرا ڈرامہ؟“ ایان نے شوخی سے پوچھا.. ”یار ڈرامہ تو ٹھیک تھا پر میرے ” خیال سے زل کو ہرٹ کیا ہے تمہاری اس حرکت نے.. میں نے تم کو اس کا خیال رکھنے کا بولا تھا. میں جانتا تھا عائشہ خاموش نہیں بیٹھے گی وہ ہر صورت زل سے بدلہ لینے کی کوشش کرے گی اور کوئی ایسا ہی ہتھکنڈا اپنائے گی جو زل جیسی معصوم لڑکی کی سمجھ سے باہر ہوگا... پھر جب تم نے بتایا کہ وہ زل سے بدلہ لینے کی خاطر تمہارے پاس آئی ہے تو مجھے یہی بہتر لگا... اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو ہم زل کو پروٹیکٹ نہیں کر سکتے تھے“... ”صحیح کہ رہے ہو تم پھر میں جان بوجھ کر عائشہ کے سامنے اس کا پیچھا کرنے لگا.. اور پھر اس سے دوستی بھی کر لی.. اور پھر جان بوجھ کر عائشہ سے مدد مانگی اور میری مدد کرنے کے ساتھ اس نے کہا کہ اسے پتا ہے میں زل سے صرف ٹائم پاس کرنا چاہتا ہوں پھر بھی وہ میری مدد کرے گی کیوں کہ وہ اس کو اور اس کی دوست کو سب کے سامنے نیچا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دکھانا چاہتی ہے اور میں نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔“...ایان اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا.. ”پھر جب تم نے بتایا کہ زل تمہاری اور عائشہ کی باتیں سن چکی ہے جو کہ فلحال ہمارے پلان میں نہیں تھا..، تو مجھے لگا اب مجھے خود اس معاملے کو سلجھانا ہوگا.. اسیلئے تمہیں یہ سب ڈرامہ کرنے کا بولا.. اب

عائشہ سے بھی زل کو کوئی خطرہ نہیں ہے آج صبح عائشہ سے مل کر اندازہ ہو گیا.. شافیر .. نے جو س کی ایک چسکی بھری اور گلاس واپس میز پر رکھ دیا

ہم خیر کوئی بات نہیں یہ سب ختم کرنا مجھے بھی مشکل لگ رہا تھا میں کل اسلام آباد کے ”

لئے نکل رہا ہوں اور پھر وہاں سے دبئی.. مجھے ایک بہت اچھی کمپنی میں جاب مل گئی ہے“

ایان کے لہجے میں خوشی صاف چھلک رہی تھی۔ ”اوہ مبارک ہو یہ وہی ”فور برادرز

گروپ“، والی جاب ہے جہاں جاب ملنا تمہیں بہت مشکل لگ رہا تھا“... ”ہاں ہاں وہی

ہے.. تم میری ہیلپ نہ کرتے تو کہاں ممکن تھا“.. ”ناٹ مینشن یار“.. شافیر ایک بات

تو بتاؤ تم زل کو پسند کرتے ہو یہ تو میں بہت پہلے ہی جان گیا تھا مگر کیا تم اس سے محبت بھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کرتے ہو؟ مجھے اندازہ ہے اس بات کا مگر تم سے جاننا چاہتا ہوں۔۔ نہیں یا ایسی کوئی بات نہیں ہم دونوں اچھے دوست ہیں۔ وہ مجھ سے پیار نہیں کرتی۔۔ شافیر نے آخری الفاظ قدرے سوچ کر کہے۔۔ شافیر کے یہ الفاظ سن کر ایان کو انجانی سی خوشی نے آن گھیرا مگر کیا فائی دہ تھارمل کی نظر میں تو وہ برا بن چکا تھا۔ اور وہ بھی صرف شافیر کی وجہ سے مانا تھا۔ اور زمل سے ملنے کے بعد اسے بھی احساس ہو گیا تھا کہ اسے واقعی مدد کی ضرورت ہے۔۔ ایان چاہ کر بھی شافیر کو اپنے دل کا حال نابتا سکا۔۔

چلو یار میں نکلتا ہے مجھے جا کر پیکنگ بھی کرنی ہے اور صبح فرسٹ ٹائی م نکلتا ہے مجھے۔۔“
...دونوں ایک ساتھ ریسٹورانٹ سے نکل گئے

شافیر نے ایان سے وعدہ کیا کہ وہ زمل کو یہ بات ضرور بتا دے گا کہ تم نے میرے کہنے پر یہ سب کیا۔۔ ایان کو یہ بات سن کر دلی سکون ہوا تھا۔۔

مگر شافیر کو رہ رہ کر زل کا خیال آ رہا تھا... وہ سمجھ نہیں پایا تھا کیا زل ایان کو پسند کرتی ہے..... وہ پوری رات بے چینی سے کروٹیں بدلتا رہا تھا

اور وہاں زل کو افسوس ہو رہا تھا کہ وہ ایان کو اتنا اچھا انسان سمجھتی تھی اور وہ دھوکے باز نکلا ہادیہ اسے کتنا سبجاتی تھی پر وہ نہیں سمجھتی تھی، واقعی وہ بیوقوف تھی.... اس نے دل میں سوچا آج کے بعد وہ کسی کا یقین نہیں کرے گی.... زل کو جاگتا دیکھ کر ہادیہ اس کے پاس....“ چلی آئی ”کیا ہوا اس طرح منہ کیوں بنا کر بیٹھی ہو؟“ ”کچھ نہیں بس ایسے ہی

جانتی ہوں تمہیں برا لگ رہا ہے اور شافیر کو بھی برا لگ رہا تھا“..... ”اسے کیوں برا لگ“
.....“ رہا تھا یہ تو اس سے پوچھا ہی نہیں میں نے

....“ہاں تم نے نہیں پوچھا تو کیا اسکا میسج آیا تمہیں؟”

.... نہیں میسج تو اسکا بھی نہیں آیا“ زمل نے فون دیکھتے ہوئے کہا”

اسکا مطلب یہی بنتا ہے کہ جو ہوا اسکے بعد شافیر کی ہمت ہی نہیں ہوئی تم سے بات کرنے کی، تم ایک صحیح انسان کو چھوڑ کر ایک دھوکے باز پر یقین کرتی رہی حالانکہ وہ لڑکا ہے، چاہتا تو تمہیں بھلا دیتا اور کسی اور لڑکی سے دوستی کر لیتا اور تم سے دوبارہ رابطہ بھی نہ کرتا....“

.... کیا کہہ رہی ہو تم؟“... زمل کے سر کے اوپر سے جا رہا تھا سب”

خیر میں کہنا چاہتی ہوں تم سے کہ میرے خیال سے شافیر تم سے پیار کرتا ہے اور تم ”
بھی، جب اس نے تم سے بات نہیں کی تو ایان نے اپنی جگہ بنالی جبکہ تم ایان کو صرف
.....“ دوست سمجھ کر اسکی مدد کر رہی تھیں

ہاں مگر میں اس سے پیار نہیں کرتی وہ بس میرا اچھا دوست ہے اور میں ان سب چیزوں ”
سے دور رہنا چاہتی ہوں“... زمل نے خود کو سمجھانے والے انداز میں کہا۔

جیسے تمہاری مرضی مجھے جو لگا بتا دیا۔“

.... ہادیہ اٹھ کر چلی گئی..... زمل پوری رات سوچتی رہی

Classic Urdu Material

شافیر بغیر کچھ کہے پاکستان سے امریکہ واپس جا چکا تھا، زل۔ اسکے جانے پر بہت اداس تھی
..... پر اسے بتا نہیں سکتی تھی

شافیر واپس جاتے تک ایک ایسے احساس میں گھر چکا تھا جو اسے ایک پل کے لیے بھی
.... سکون نہیں لینے دے رہا تھا وہ زل سے محبت کرنے لگا تھا پر اسے کہہ نہیں پایا تھا

آگئے واپس آپ، ہمیں لگا اب آپ واپس نہیں آئیں گے۔“ شافیر کو کین میں بیٹھا
دیکھ کر عینانے بامشکل اپنی خوشی چھپانے کی کوشش کی۔

کیوں واپس نہیں آنا تھا؟“..... شافیر نے ابرو اٹھا کر فوراً سوال داغا۔“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پاکستان جا کر ایک بار بھی آپ نے یہ اطلاع نہیں کی کہ آپ خیریت سے پہنچ گئے ہیں، نا”
میرے کسی میسج کا جواب دیا یہ تک نہیں بتایا کہ کب واپس آئینگے یا کچھ اور بھی، اور آپ کو
میں نے ایک میل بھیجی تھی وہ بعد میں پتا چلا کہ آپ کو وہ میل ملا ہی نہیں،“ عینا نے ایک
.. ایک بات انگلیوں پر گنوائی

”ہمممممم“..... شافیر کے پاس اس کے سوالوں کا اور کوئی ی جواب نا تھا جو کہ عینا بھی ”.
سمجھ گئی۔۔

.....“خیر بتائیں ٹوور کیسا رہا؟“.....”اچھا رہا“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچھی بات ہے۔۔۔ عینا جانے کے لیے پلٹی، ”عینا“..... عینا شافیر کی آواز پر ”

.....“ پلٹی ”جی

کیا آپ کسی کو پسند کرتی ہیں؟“..... عینا اسکے سوال پر چونکی ”جی سر پسند بھی کرتی ہوں“ اور پیار بھی بہت کرتی ہوں پر میں کہہ نہیں پاؤں گی کبھی اور نا ہی کبھی کہوں گی کیونکہ اگر میں نے اپنے پیار کا اظہار کیا تو وہ انسان مجھ سے سو قدم دور ہو جائے گا اور پیار میں دوری...“ کسی افیت سے کم نہیں ہوتی

عینا بلا توقف کہتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔

شافیر کو اس کی باتوں سے اپنے سوالوں کا جواب مل گیا تھا، اور ایسا ہی تھا وہ کسی بھی قیمت پر.... زمل کو کھونا نہیں چاہتا تھا اس لیے فی الحال اسکا چپ رہنا ہی بہتر تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

..وقت یوں ہی گزرتا رہا، یہاں زل کا بھی یہی حال تھا پر وہ شافیر سے کچھ کہہ ناپاتی

وہ جو بیٹھا ہے دور دل سے،

کتنا دل کے قریب لگتا ہے

شافیر یہاں بہت محنت کر رہا تھا جسکے نتیجے میں اسے انٹرنیشنل کمپنیوں سے ایوارڈ بھی ملا اور

..... اس تقریب کی تصویریں اس نے زل کو بھی بھیجی تھیں

شافیر کے ساتھ ایک خوبصورت سی لڑکی لائیٹ پرپل کلر کی ساڑی میں ملبوس تھی وہ زل کے مقابلے کافی ماڈرن تھی اور معمولی نقوش کی کمی گوری رنگت نے پوری کر دی تھی اور اس کی نیلی آنکھیں اس کو سب سے الگ کر رہی تھیں، اس لڑکی کو شافیر کے ساتھ کھڑا دیکھ کر زل کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کا وہ حال کرے کہ بس وہ سوچ کر ہی رہ گئی کر بھی کیا سکتی تھی..... اس نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ شافیر کی زندگی میں بھی کوئی اور آسکتا ہے، ایسا کیوں سوچا اس نے ہے تو وہ۔ ایک انسان ہی جسکی پسند ہر پل بدلتی رہتی ہے.... زل نے آئی نے کے سامنے کھڑے ہو کر خود کو دیکھا براؤن اور بلیک چمکتی آنکھیں، اناری ہونٹ، چھوٹی مگر تیکھی سی ناک جو ہمیشہ سب کو بہت پیاری لگتی تھی گورا رنگ ہاں مگر عینا جتنا نہیں اس نے آئی نے میں دیکھ کر ناک سکیرٹی۔ اسے۔ پھر عینا پر غصہ آنے لگا مگر بے بسی سے پھر آئینے میں .. دیکھنے لگی برش اٹھا کر بال درست کیے جو کہ لیٹنے سے ذرا خراب ہو گئے تھے

Classic Urdu Material

ابھی وہ خود کو جانچنے میں مصروف تھی کہ شافیر کی کال پر اسکا فون بج اٹھا جسے اس نے غصے میں کاٹ دیا، اور موبائی ل بیڈ پر اچھا ل دیا۔ فون پھر سے بج اٹھا پر مسلسل بج بج کر بند ہو گیا پھر شافیر کا میسج آیا..... ”سب ٹھیک ہے نا؟ کہاں مصروف ہو؟“ لیکن زمل نے کوئی... جواب نہ دیا

وہ سب برداشت کر سکتی تھی مگر اپنے اور شافیر کی دوستی کے درمیان کسی تیسرے کو نہیں... اور اب وہ تیسری اگر آہی گئی تھی تو اسے ہی نکل جانا چاہیے تھا.. کبھی شافیر نے اسے اعتماد میں نہیں لیا تھا اس کی اہمیت کا احساس تک نہ کروایا تھا.. اس بنا پر اس کا شافیر سے دوستی ختم کرنے کا فیصلہ بالکل درست تھا۔ مگر یہ اس کے لئے اتنا آسان نہ تھا جتنا اس نے... سوچا تھا غصے کی حالت میں کیا فیصلہ کہاں صحیح ہوتا ہے

رشتے کھونے کا جواز رکھتی ہوں

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ماضی ہمیشہ ساتھ رکھتی ہوں

میں اپنے سبھی معاملات

بڑے صاف رکھتی ہوں

چھوٹ جائیں جو اچھے لوگ

ان کا ملال رکھتی ہوں

طنز لہجوں کا بھی میں

خوب حساب رکھتی ہوں

شکوے ختم ہو جانے پہ

میں دل شفاف رکھتی ہوں

میں اپنے ساتھ سدا

Classic Urdu Material | by **Mehak Shah**

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

عزت نفس کی کتاب رکھتی ہوں



ایسا مسلسل تین دن تک چلتا رہا،

شافیر بھی۔ پریشان تھا کہ آخر اسے ہوا کیا ہے؟؟؟۔۔۔۔۔

شافیر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ زل اس سے ایسا بی ہو کیوں کر رہی ہے۔ اس کا کسی کام

میں دل نہیں لگ رہا تھا، اس بات کو عینانے بھی نوٹ کیا۔ مگر وہ جانتی تھی شافیر اپنی

.. پر سنل پر ابلمز کبھی ڈسکس نہیں کرے گا۔ اس لئے اس کا خاموش رہنا ہی مناسب تھا

Classic Urdu Material

تیسرے دن زل نے سوچ لیا تھا اسے کرنا کیا تھا... شافیر کی مسلسل کال آنے کے بعد اس نے شافیر کو میسج کیا کہ "آج سے ہمارے راستے الگ الگ ہیں آج کے بعد ہم کبھی بات نہیں کریں گے اور نا ہی آپ مجھ سے سے رابطہ کرنے کی کوشش کرنا.... اب میں مزید آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی، شاید ہماری دوستی کی مدت اتنی ہی تھی... امید ہے آپ یہ اموجی اس نے خود پر بہت ضبط کرتے ☺... میری بات کو سمجھیں گے.. اللہ حافظ .. ہوے ایڈ کی اور مسیج سینڈ کیا

مسیج سینڈ ہوتے ہی اس کا ضبط ٹوٹا تھا، اور آنکھوں سے گرم گرم موتی ٹپکنے لگے۔ جسے اس نے بے دردی سے پونچھ دیا مگر موتیوں کی بارش میں روانی آچکی تھی

میسج دیکھ کر شافیر کی جان پر بن آئی تھی.... ”لیکن ہوا کیا ہے ایسا کیوں کہہ رہی ہو؟“..... زل نے کوئی جواب نہ دیا.... کیونکہ وہ جانتی تھی کہ۔ اسکی زندگی میں کوئی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور آچکی ہے اور آج نہیں توکل وہ یہ بات اس سے ضرور شیئر کرتا اور تب وہ یہ سب سن نہ

.... پاتی اور دوہری افیت کا شکار ہوتی

اب جو سوچا تھا اس پر عمل تو کرنا تھا مگر ناممکن سالگ رہا تھا اسے اپنا سانس گھٹتا ہوا محسوس

.... ہو رہا تھا۔ سب کچھ بے معنی سا لگنے لگا تھا یہاں تک کہ اپنا وجود بھی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فائل کے امتحانات قریب تھے اور زل اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئی تھی لیکن شافیر

اسے روز میسج کرتا جس کا جواب زل اسے نادیتی پر اسے سکون مل جاتا تھا۔ کہ وہ اسے یاد تو

... رکھتا ہے کم از کم... مگر کبھی وہ بھول گیا تو.... اس سے زیادہ وہ سوچنا سکی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مگر وقت گزرنے کے ساتھ شافیر بھی ایک دن چھوڑ کر کبھی دو دن کے وقفے سے مسیح کرنے لگا تھا.. ہادیہ سے روز باتوں باتوں میں زل کا حال دریافت کرنے لگا.. مگر زل یا شافیر دونوں میں سے کسی نے بھی ہادیہ کو اپنی لڑائی کا نابتایا.. اور زل تھی کہ اپنے فیصلے پر ... ٹس سے مس نہ ہوئی

شافیر نے بلاخر لاہور آنے کا فیصلہ کیا وہ زل سے مل کر اس کی بے رخی کی وجہ جاننا چاہتا تھا ...

جس روز وہ لاہور پہنچا اس روز زل کی طبیعت کافی خراب تھی.. اور ہادیہ نے اس کو ... میڈیسن دے کر سونے کی ہدایت دی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

شافیر زل کے اپار ٹمنٹ کے باہر کھڑا تھا... اس نے زل کو مسیج کیا... کہاں ہو مگر اس کا موبائل سائیلیٹ پر ہونے کی وجہ سے وہ مسیج نادیکھ سکی.. شافیر جانتا تھا کافی وقت ہو چکا ہے۔ اور وہ ہادیہ کی موجودگی میں زل سے بات نہیں کر سکے گا اس لئے وہ چاہتا تھا زل ہی دروازہ کھولے.. شافیر نے ایک کہ بعد ایک کر کہ کافی کالز کیں جواب موصول نہ ہونے ... پر شافیر نے خود سے اندر جانے کا سوچا.. مگر کیسے؟

کچھ پل سوچنے کے بعد اسے یاد آیا اپار ٹمنٹ کے دوسری طرف بالکونی کا دروازہ تھا۔ مگر اس کے لئے اسے چھت پر جانا تھا۔ اس نے فوراً یہاں وہاں نظریں ڈورائی ایک طرف اسے سٹیئرز نظر آئیں چھت پر جا کر اس نے وہاں لٹکے دو پردے کھینچے ان کو گرا لگا کر بہت زور سے ایک مضبوط جگہ کا انتخاب کر کے باندھ دیا اور بہت احتیاط سے بالکونی میں اتر گیا... یہ سب اس نے بہت تیزی سے کیا تھا۔ مگر اب مشکل یہ تھا کہ زل کے کمرے کا اسے اندازہ نہیں تھا.. شافیر کو اتنی سردی میں بھی پسینہ آ رہا تھا اس لئے اس نے کوٹ اتار کر... وہیں صوفہ پر رکھ دیا

باہر سے کسی کے قدموں کی آواز آنے پر زمل چونک گئی... اس نے فوراً اپنے سلیپر پہنے اور دروازہ کھول کر ہادیہ کو اٹھانے کی نیت سے باہر نکل گئی... کمرے سے باہر نکلتے ہی اس نے صوفے پر پڑا کوٹ دیکھا یقیناً وہاں کوئی آیا تھا.. اس نے تیزی سے ہادیہ کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا.. دوائی لینے کی وجہ سے اس کا سر چکرار ہا تھا.. اس کے ہاتھ دروازہ ناک کرنے کے لئے بڑھے ہی تھے کہ کسی کے مضبوط ہاتھ کا لمس اس کے شانے پر محسوس ہوا اس نے چیننا چاہا مگر شافیر نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو خاموش کروایا اور اس کے سامنے آگیا۔۔۔

زمل شافیر کو سامنے دیکھ کر ہکا بکارہ گئی۔

Classic Urdu Material

اس نے آنکھیں پٹپٹا کر اسے دیکھا.. شافیر کو اس وقت وہ بہت معصوم لگ رہی تھی
.. آنکھوں میں مخماری کے ساتھ ساتھ حیرانگی، گھبراہٹ اور بوکھلاہٹ صاف نظر آرہی
... تھی

شافیر کا دل چاہا تھا کہ وقت یوں ہی تھم جائے اور وہ زل کو دیکھتا رہے.. شافیر ارد گرد
سے بے نیاز اسے دیکھنے میں محو تھا اور اس کا ہاتھ ابھی بھی زل کے منہ پر جما ہوا تھا.. زل
کو سانس لینے میں دشواری ہوئی تو اس نے شافیر کا ہاتھ ہٹانا چاہا جسے شافیر نے یاد آنے پر فوراً
ہٹالیا.. زل نے لمبی سانس لے کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی۔ ”اوہ سوری“..

.. شافیر نے حواس میں لوٹتے ہی کہا

... آریو آل رائیٹ؟ شافیر اپنے دھڑکتے دل پر قابو پاتے ہوئے گویا ہوا

زل نے ہاں میں سر ہلایا.. ابھی بھی اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا وہ خواب دیکھ رہی ہے یا

.. یہ سب حقیقت ہے

Classic Urdu Material

... کچھ ہوا ہے کیا تمہیں اس نے خاموشی اس کی خاموشی توڑنے کے لئے دریافت کیا

.. شافیر کو وہ بجھی بجھی سی لگ رہی تھی

نہیں ذرا طبیعت ٹھیک نہیں ہے بس " .. زل نے اپنے لہجے کو نارمل کرتے ہوئے کہا "

" کیا ہوا آپ کی طبیعت کو میڈیسن لی آپ نے "

.. "جی لی ہے"

اچانک زل کا سر چکرایا اور وہ ڈس بیلنس ہوئی ہی تھی کہ شافیر اسے آگے بڑھ کر اپنے
منظبوط حصار میں لے لیا... پہلی بار زل کسی سے اتنا کلوز ہوئی تھی، اس کی دھڑکنیں اٹھل
پتھل ہونے لگی تھی.. شرم و حیا سے اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا تھا.. شافیر نے اس کی رنگت
.. گلابی پڑتی دیکھی تو اپنا دل بے اختیار ہوتا محسوس ہوا

.. اس نے زل کو سہارا دے کر صوفے پر بٹھایا

Classic Urdu Material

اور سامنے میز پر پڑے جگ سے گلاس میں پانی انڈیلا اور زل کے لبوں سے لگا دیا... پانی
پینے کے بعد وہ اب بہتر محسوس کر رہی تھی.. جیسے اپنے حواسوں میں لوٹ آئی تھی اور
.... ایک جھٹکے سے صوفے سے اٹھ کھڑی ہوئی

آپ یہاں کیوں آئے ہیں“.. شافیر بھی صوفہ سے اٹھ کھڑا ہوا.. ”پہلے آپ بتاؤ مجھے“
.. ”اگنور کیوں کر رہی ہو اتنے دن سے“؟.. ”مجھے بس وجہ جانی تھی اسی لئے آنا پڑا
زل کو ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا تھا وہ صرف یہ جاننے یہاں تک آیا ہے.. زل خاموش
کھڑی اسے دیکھ رہی تھی شافیر نے آگے بڑھ کر اس کے دونوں بازو تھام کر اسے
”جھنجھوڑا..“ زل میں کچھ پوچھ رہا ہوں آپ سے خاموش کیوں ہو. جواب دو

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں آپ سے محبت کرنے لگی ہوں اور آپ

.... "مجھے صرف اپنا دوست سمجھتے ہیں اس لئے بہتر ہوگا کہ ہم بات نہ کریں

ناساز طبیعت اور دوائی کے اثر میں اسے کوئی جواب نہ بن پانے پر اس نے ایک ہی سانس

... میں سب سچ شافیر سے کہ دیا

شافیر نے اس کے بازو پر اپنی گرفت ڈھیلی کی۔ زل سر چکرانے کی وجہ سے صوفے پر بیٹھ

... گئی

Classic Urdu Material

یہی بات جو وہ سننے کے لیے بے قرار تھا اور ایسے پتا چلا، اتنی افیت سہنے کے بعد، ایک آنسو اسکے رخسار پر آگرا تھا جسے اس نے زل کے دیکھنے سے پہلے پونچھ دیا اور مسکراہٹ نے..... اسکے لبوں کو چھو گئی

کس نے کہا میں آپ سے پیار نہیں کرتا مجھے آپ بہت اچھی لگتی ہیں اور میں بھی آپ ”
سے بہت پیار کرتا ہوں لیکن کبھی کہہ نہیں پایا جس دن آپ سے دوستی کی تھی شاید اس وقت ہی محبت ہو گئی تھی آپ سے اور جب آپ نے کہا کہ آپ کبھی مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی اس وقت مجھے ہر چیز بے معنی لگنے لگی اسی لئے سب میٹنگز کینسل کر کے پاکستان ...“ آگیا

.. زل کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے.. مگر خاموش رہی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. زمل "شافیر نے بے قراری سے اسے پکارا"

جی "زمل نے ڈبڈبائے لہجے میں جواب دیا.. آپ رورہی ہو؟"

.. شافیر کے دل کو کچھ ہوا تھا

نہیں کچھ نہیں ہوا آپ بتائیں وہ جو تصویروں میں تھی آپ کے ساتھ وہ کون تھی؟"

... زمل نے اپنے حواس کو برقرار رکھنے کی سعی کرتے ہوئے استفسار کیا

.... "وہ کون... عینا وہ تو صرف کام کرتی ہے میرے ساتھ اور کچھ نہیں"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زل کے دل کو جیسے ٹھنڈک پڑ گئی تھی.... تو کیا ان تصویروں کی وجہ سے اتنے دن انور کیا، شافیر اصلی وجہ جان گیا تھا.. ہاں نا مجھے عجیب لگا اس لئے... زل نے نجل ہوتے وے .. جواب دیا.. "اف بتاتی تو سہی.. میں بات کی صفائی دے دیتا

مجھے پتا ہوتا تم اس بات پر مجھے اتنا تنگ کرو گی تو کبھی وہ پکچرز تمہیں نا بھیجتا.. تم نہیں جانتی یہ چند دن میرے لئے سالوں کے برابر تھے ویسے بیشک بات نا ہو مگر تمہاری ناراضگی ایک . منٹ بھی برداشت نہیں کر سکتا.... شافیر نے خفگی سے کہا

زل بات کرتے کرتے سوچکی تھی دوائی کے اثر سے.. شافیر اس کو سوتا دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اور اللہ کا شکر ادا کیا.. کہ جسے اس نے چاہا وہ بھی صرف اسی کو چاہتی ہے.. اس کے تمام وہم دور ہو چکے تھے.. اس نے زل کے چہرے پر آئی لٹ کو پیچھے ہٹایا اور اسے پھول کی مانند اٹھاتا اس کے کمرے کی جانب چل پڑا... اس نے زل کو مزید دیکھنے سے گریز کیا.. کمرے میں جا کر اسے آرام سے اس کے بیڈ پر لٹا دیا اور بلینکٹ اوڑھ کر ایک پیار بھری نظر ... اس پر ڈالتا وہاں سے نکل آیا جس راستے سے وہ آیا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

... اگلی صبح زل کافی دیر سے اٹھی

رات کا سارا منظر اس کے سامنے گھوم گیا.. وہ تو صوفے پر... یعنی شافیر اسے یہاں لیا تھا
..... شرم و حیا سے اس گال سرخ ہونے لگے

. اس نے سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھا کر دیکھا تو شافیر کے کافی مسیجرز آئے ہوئے تھے

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے، رپلائی کرے تو کیا.. ابھی انھیں سوچوں میں گم تھی کہ
شافیر کی کال آگئی

.. تین بیلز کے بعد اس نے فون رسیو کر لیا

.. السلام وعلیکم "زل نے دھیمی سی آواز میں کہا"

"وعلیکم سلام" کیسی طبیعت ہے اب"

Classic Urdu Material

بہتر لگ رہی ہے۔۔ لگ رہی ہے مطلب؟

.. مطلب ٹھیک ہوں۔۔۔ زمل نے عجلت میں کہا

اهاں گڈ۔۔ میں بس آپ کی طرف ہی آرہا ہوں راستے میں ہوں سوچا پوچھ لوں آپ

.. جاگ گئی ہو یا نہیں

.. زمل اس کی بات پر چونک گئی۔۔ اسے شافیر بے باک قسم کا انسان لگا

.. آپ کو آنے کی کیا ضرورت ہے اب رات کو مل تو لیا

زمل لڑکھڑاتی آواز میں گویا ہوئی۔۔ اس کی باتوں میں چھپے ڈر کو شافیر بھی سمجھ گیا۔۔ اس

.. کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

میں چاہتا تھا آج کا سارا دن آپ کے ساتھ گزاروں۔۔ آپ کی باتیں سنوں کچھ اپنی

... سناؤں

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شافیر کی باتیں سن کر زمل کی اوپر کی سانس اوپر سر نیچے کی نیچے رہ گئی.. اسے لگ رہا تھا اس

... نے شافیر سے اظہار محبت نہیں کرنا چاہیے تھا

... زمل ”شافیر نے کوئی جواب نہ ملنے پر اسے پکارا“

دیکھیں شافیر میں آپ سے پیار ضرور کرتی ہوں مگر آپ کے ساتھ ٹائم پاس کرنا اور ملنا

... ”وغیرہ مجھ نہیں ہوگا.. اور اگر آپ آئے تو میں آپ سے بات نہیں کروں گی

.. زمل کی وارننگ سن کر شافیر نے قہقہہ لگایا

میں مذاق کر رہا تھا.. میں خود بھی آپ سے ٹائم پاس نہیں کرنا چاہتا.. دراصل رات کو

میرا کوٹ آپ کے اپارٹمنٹ میں ہی رہ گیا تھا.. اس میں میرا پرس اور کچھ ضروری کارڈز

تھے.. اور شام کی فلائٹ ہے میری اس لئے مجبوراً مجھے آنا پڑے گا.. بس دس منٹ تک

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پہنچ رہا ہوں ڈانٹ وری باہر سے ہی کوٹ لے کر چلا جاؤں گا.. آخری بات اس نے
.. سنجیدگی سے کر کے کال کاٹ دی تھی

زل کو اپنی کہی باتوں پر شرمندگی ہونے لگی تھی اسے افسوس ہوا اس نے شافیر کو اتنا غلط
سمجھا.. جب وہ آئے گا تو وہ اپنے بی ہیو پر سوری کر لے گی یہ سوچ کر وہ جھٹ سے بیڈ سے
... اٹھی اور الماری سے پنک اور سی گرین ڈریس لے کر باتھ روم میں گھس گئی
جلدی سے باتھ لے کر باہر آئی اور ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے برش سے بال سیدھے کر کے
.. باہر نکل آئی.. ہادیہ باہر بیٹھی کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی

خیر ہے صبح صبح کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے؟ زمل کو دیکھ کر کتاب بند کر کے ”
.. استفسار کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نہیں یار میں کہیں نہیں جا رہی.. شافیر آ رہا ہے.. اس کا کوٹ“... زمل نے بریک ”
لگائی.. ”وہ۔۔۔ اچھا وہ کوٹ شافیر بھائی صاحب کا ہے۔ مگر وہ کب آیا؟، تمہیں تورات کو
.... میں نے دوائی دے کر سونے کا کہا تھا

ہاں میں سونے کی کوشش کر رہی تھی مگر باہر سے آواز آنے پر اٹھ کر دیکھا تو مجھے لگا
کوئی چور آ گیا ہے.. تمہیں اٹھانے ہی آرہی تھی“... بیل کی آواز پر اس کی زبان کو ایک بار
... پھر بریک لگا

بال گیلے ہونے کی وجہ سے کھلے چھوڑے ہوئے تھے زمل نے فوراً ڈوپٹے کا پلو سر پر اوڑھ
لیا.. ہادیہ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا.. سامنے شافیر کھڑا تھا ہمیشہ کی طرح وہ سکائی ی بلو
شرٹ اور وائٹ پینٹ میں بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا.. ہادیہ نے خوش دلی سے اسے اندر آنے
کو کہا۔ شافیر نے زمل کو دیکھ کے سلام کیا اور صوفے پر بیٹھ گیا.. زمل کچن کی اور بڑھ گئی
.. ہادیہ اور شافیر ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئے

Classic Urdu Material

... کچھ دیر بعد زل ٹرالی کھینچتی باہر آئی

جوس، بریڈ، فش آملیٹ جو شافیر کا پسندیدہ ناشتہ کافی شافیر کے سامنے ٹیبل پر رکھ کے

... ہادیہ کے پاس پڑی سائیڈی کے ایک طرف ٹک گئی

.. شافیر کو اپنا من پسند ناشتہ دیکھ کر تعجب ہوا

کافی ٹائم پہلے ایک بار اس نے ہلکا سا ذکر کیا تھا کہ اسے فش آملیٹ بہت پسند ہے

... یعنی زل کے لئے وہ ہمیشہ سے اہم تھا

.. اوکے اب آپ پہلے بریک فاسٹ کر لیں... ہماری باتیں تو پھر چلتی رہیں گی

.. ہادیہ شافیر سے کوئی ٹوپک ڈسکس کر رہی تھی

آپ!! مطلب میں اکیلا کھاؤں یہ سب... پلیز آپ دونوں بھی مجھے

جوائن کریں.... امم میں تو ناشتہ کر چکی ہوں.. اب چائے پینے کا موڈ ہے میں چائے بنا کر

... لاتی ہوں.... ہادیہ نے شرارت سے کہا اور اٹھ کر کچن میں چلی گئی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کوئی چائے پیئے گا.. جاتے جاتے اس نے پوچھا تھا... شافیر نے نفی

.. میں سر ہلایا

اور جوس کا گلاس اٹھا کر ایک سپ لیا.. زمل کو اس کے سامنے کافی جھجک محسوس ہو رہی

.. تھی مگر ہمت کر کے شافیر کو ناشتہ سرو کیا

امریکا جا کر توفش آملیٹ بنا کر کھانے کا ذرا بھی ٹائم نہیں ملتا تھا، شافیر نے یہ بول کر ایک

"Delicious" . بائٹ لی اور منہ میں ڈال لی

بہت مزے کا بنا ہے... "تھنک یو" زمل نے مسکرا کر جواب دیا.. "شافیر" ہاں شافیر

... جوس کا گلاس رکھ کر متوجہ ہوا

لاسٹ ٹائم اس دن ہوٹل میں جو لڑکا تھا وہ ایان تھا وہ اسے وہ بات یاد دلانے کی کوشش کر

رہی تھی.. شافیر کی نظروں کا مرکز اب زمل تھی ایان کے نام پر اس کے دل و دماغ کی

کیفیت اب مختلف تھی اندر سے اٹھتے سوالوں کے شور سے گھبرا کر اس نے نظریں جھکا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لیں۔ زل بھی نظریں چراتی اٹھ کھڑی ہوئی... اور زل نے بہت دکھ سے اپنی بات جاری رکھی...

میں اسے اچھا دوست مانتی تھی اور اس نے عائشہ کے ساتھ مل کر مجھے چپٹ کرنے کی کوشش کی وہ یہ بول کر ایک پل کور کی تھی.. میں نے عائشہ کو سب کے سامنے سوری کہا تھا وہ ایسی ہو سکتی ہے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی.. مجھے لگا وہ ایک اچھی لڑکی ہے اس بات کی بھول بھی گئی ہوگی.. "یہ تمہاری غلط فہمی ہے زل" ... شافیر نے نرمی سے اسے سمجھانا چاہا.. عائشہ کو میں اچھی طرح جانتا ہوں وہ ایک بار کسی کو ٹارگٹ کر لے تو اسے نیچا دیکھائے بغیر نہیں رہتی... اور تمہارے پاس ہادیہ جیسی اتنی اچھی دوست ہے تو تمہیں کسی اور کو دوست بنانے کی کیا ضرورت ہے.. زل کے چہرے پر دکھ کے آثار واضح ہو رہے تھے.. اس کی اسی ادا کی وجہ سے شافیر آفندی کب زل کی محبت میں گرفتار ہوا خود شافیر کو بھی پتہ نہ چل سکا اس کا انکشاف اس پہ پہلی مرتبہ تب ہوا تھا جب زل نے ایان کا ذکر اس سے کیا تھا حالانکہ اس نے خود ایان کو بھیجا تھا مگر زل کے منہ سے اس کا نام سن کر اس کی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیفیت عجیب تھی.. زل کا چہرہ اس کے اندرونی قرب کا آئینہ دار بنا ہوا تھا.. زل میں چاہوں بھی تو تمہیں چاہوں بھی تو نہیں سمجھ سکتا لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ آئندہ کبھی کسی اور انسان سے مخلصی کی امید مت رکھنا.. اور جب بھی تمہیں کسی مخلص دوست کی چاہت ہو تو ایک بار مجھے یاد کر لینا، تم ہمیشہ مجھے اپنے ساتھ کھڑا پاؤ گی.. شافیر نے زل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ جما کر کہا.. "ضرور" زل نے دوسرے ہاتھ سے اپنا ڈپٹہ سر ٹکا کر کہا جو ہوا کی وجہ سے نیچے کی سرک گیا تھا.. شافیر نے پیار بھری مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے زل کی طرف دیکھا تو وہ نظریں کرناشتہ کرنے لگی... شافیر بھی اس کی حرکت سے محظوظ ہوتا .. ناشتہ کرنے میں مشغول ہو گیا

دونوں ناشتہ کر کے اب کافی پی رہے تھے جب ہادیہ بھی اپنا کپ اٹھائے ساتھ آکر بیٹھ گئی..

Classic Urdu Material

پھرتینوں گپ شپ میں مصروف ہو گئے.. ہادیہ کی موجودگی میں زل بھی کمفرٹیل
.. تھی

شافیر کو زل اور ہادیہ کے ساتھ باتیں کرنے میں یہ بھی یاد نہ رہا تھا کہ وہ یہاں آنے سے
... پہلے کیا سوچ کر آیا تھا

اچانک فون کی بیل بجنے پر اسے کچھ یاد آیا اور اس نے ضروری کام کا عذر پیش کر کے
.. اجازت چاہی

اور جانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا.. 4 بجے اس کی فلائٹ تھی.. ہادیہ اور زل کو ایک ساتھ
"اللہ حافظ" کہتا دروازے کی اور قدم بڑھا دیے زل نے اس کی تقلید کی اور ہادیہ کمرے
.. کی جانب چل دی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زل کو اچانک یاد آیا شافیر تو اپنا کوٹ لینے آیا تھا.. اس نے جلدی سے آگے بڑھ کر شافیر کو رکنے کا کہا اور کوٹ اٹھاتی اس کے پاس گئی.. شافیر کو لگا وہ کچھ کہنا چاہتی ہے.. یہ آپ کا " کوٹ.. زل نے کوٹ اس کی طرف بڑھایا.. "اوہ.. میں تو بھول ہی گیا تھا.. تھنک یو "میشن ناٹ"

ویسے ایک بات تو بتائیں رات کو دروازہ تو لاک تھا آپ اندر کیسے آئے؟! ہا ہا شافیر نے قہقہہ .. لگایا.. وہ سب چھوڑو آئندہ بالکونی کا دروازہ لاک کی بجائے بغیر مت سونا

اس نے سختی سے تائید کی... "مطلب آپ بالکونی سے آئے تھے؟.. اتنا رسک کیوں لیا آپ نے؟.. اگر گر جاتے تو؟؟؟

آپ آج بھی تو آکر مل سکتے تھے؟۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

زل نے فکر مندی سے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی.. اگر کوئی بہت اپنا آپ تے بلا وجہ کی بے رخی برتے تو ایسی جرأت کر لینی چاہیے۔ اور اگر میں رات کو ہمت نادکھاتا تو مجھے شاید کبھی معلوم نہ ہو پاتا کہ تم بھی مجھے اتنا ہی چاہتی ہو جتنا کہ میں۔۔۔

شافیر نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر کہا.. اور میں جلد از جلد تم سے مل کر ناراضگی کی وجہ جاننا چاہتا تھا میں جانتا تھا یہ فیصلہ تم نے کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو کر لیا ہے.. شافیر کا تم کہنا زل کو بہت اچھا لگا.. شافیر نے شاید یہ نوٹ ہی نہیں کیا تھا ان کے رشتے میں ایک.. خوشگوار سی تبدیلی آچکی تھی.. اپنی بات جاری رکھتے بولنے لگا

تم جانتی ہو میں بزنس ورلڈ میں اپنا ایک نام بنانا چاہتا ہوں.. اور مجھے میرا خواب پایہ تکمیل کو پہنچتا نظر آرہا ہے.. امید ہے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا ہمیں.. وہ ڈھکے چھپے الفاظ میں اسے شادی کا بول رہا تھا.. زل نے شرما کر نظر جھکالی.. شافیر اس کی گلابی پرٹی رنگت دیکھ کر محظوظ ہو رہا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا وہ یہاں سے کہیں جائے ہی نہ مگر اچانک حواس

Classic Urdu Material

بحال کر کے گویا ہوا۔۔۔"او کے اب میں چلتا ہوں دل تو نہیں کر رہا مگر جانا پڑے گا۔۔۔ اس

.. نے زل کی آنکھوں میں در آئی افسردگی کو دیکھ کر کہا

... جی فی امان اللہ.. زل نے دھیمے سے کہا

جاتے ہوئے شافیر پر سکون تھا۔ ان کے رشتے میں کوئی زیادہ بدلاؤ تو نہیں آیا تھا مگر ایک احساس ضرور تھا کہ وہ دونوں اب ایک دوسرے کو چاہتے ہیں اور ان کے دل ایک

.. ان دیکھی ڈور میں بندھ چکے ہیں

شافیر کے امریکا لوٹنے کے بعد زل شافیر سے گھنٹہ گھنٹہ بھربات کرتی اور فرمائشیں کرتی
... شافیر کے چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ بکھری رہتی جسے عینانے بھی محسوس کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

... زل اپنے فائل کے امتحانات سے فارغ ہو کر گھر جا رہی تھی اور ہادیہ اپنے گھر

دونوں کو ایک دوسرے سے جدا ہونا کسی عذاب سے کم نہیں لگ رہا تھا.. مگر ذہنی طور پر

دونوں جان چکی ان کا ساتھ یہاں تک ہی ہے.. کیونکہ ہادیہ اپنے والدین کے ساتھ دبئی

شفٹ ہو رہی تھی اور دو دن بعد ان کی فلائٹ تھی جاتے وقت دونوں ایک دوسرے کہ

.. گلے لگ کر بہت روئیں

لیکن زل کو سٹیشن چھوڑنے تک دونوں کا موڈ قدرے بہتر ہو چکا تھا.. "شافیر اور اپنی

شادی میں مجھے انوائٹ کرنا مت بھولنا"..... ہادیہ نے دھونس جما کر کہا تھا.. "یس مادم"

.. زل نے سرشاری سے جھک کر کہا

آپ کو کیسے نظر انداز کیا جاسکتا ہے.. تم نہ ہوتی یہ اب ممکن ہی نہیں تھا شافیر اور میں.."

شاید کبھی مل ہی ناپاتے.. اللہ پاک تمہیں ہمیشہ خوش رکھیں تمہیں ہر خوشی دیکھنا

نصیب ہوا میں ہادیہ نے اسے سختی سے گلے لگا کر دعای آمین تمہیں بھی آمین.. زل نے

.. آنسو مضبوط کرتے اسے بھی دعای

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گھر جاتے ہی ایک بم اس پر پھوٹا اسے اپنا نکاح حسام کے ساتھ ہونے کی خبر ملی جسے وہ کسی بھی حالت میں یہ نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی.... وہ تو سوچ کر آئی تھی کہ سب کو شافیر کے بارے میں بتادے گی وہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھی آج تک اس کی کوئی بات رد نہیں ہوئی تھی.. اسے پورا یقین تھا اس کے پیرنٹس اس کو سمجھیں گے اس کا ساتھ دیں گے مگر کسی نے اسے کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں دیا... ایسا کیوں ہوتا ہے والدین بچوں کی ہر چھوٹی خواہش تو پوری کر دیتے ہیں مگر شادی جیسے اہم فیصلے لیتے وقت ایک بار بھی ان کی رضا مندی نہیں پوچھتے اس تو بہتر ہے ناماں باپ بچپن سے ہی اپنے بچوں کو اس قسم کی ڈھیل دیں ہی نہ تھا کہ اولاد بلا وجہ کی امیدیں نا لگائیے زمل اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی سوچ رہی تھی.. گرم گرم آنسو نکل کر سرہانے میں جذب ہو رہے تھے. زمل شافیر کو نکاح کی بات... بتا کر ڈسٹرب تو نہیں کرنا چاہتی تھی پر اس کے پاس اور کوئی حل نہ تھا

اس نے فون اٹھا کر شافیر کا نمبر ڈائل کیا مگر شافیر کا نمبر بند جا رہا تھا

زل نے شافیر کو نکاح کی بات بتائی تو وہ کافی پریشان ہوا اور انہیں دنوں وہ پاکستان بھی آیا ہوا تھا اپنے ایک پروجیکٹ کے سلسلے میں اسلام آباد کی ایک انٹرنیشنل کمپنی کو جوائن کیا ہوا ... تھا..... وہ اس پروجیکٹ پر دن رٹا محنت کر رہا تھا

لگاتار دن رات ایک کر کے اس نے پروجیکٹ مکمل کیا تھا ایک طرف زل کی فکر اسے ستار ہی تھی.. دوسری طرف اسے ٹھیک سے بات کرنے کا بھی ٹائم نہ مل پارہا تھا... اگلے دن وہ لاہور اپنے گھر آچکا تھا... اس نے زل سے کہا تھا۔ گھر جا کر اپنے والدین کو اس کے گھر بھیجے مگر اسے موقع ہی نہ مل پارہا تھا.. اسی اثنا میں اس کا فون بج اٹھا.. عینا نے اسے کال کر کے بتایا کہ اسکا آنا بہت ضروری ہے اگر انٹرنیشنل کمپنی کو ان کا پراجیکٹ پسند آ گیا تو .. کمپنی کے آدھے شیئرز شافیر کے نام ہو جائیں گے جسکے لیے اسکا جانا ضروری تھا

شافیر دوہرائے پر کھڑا تھا.. ایک طرف زل جو اس کی محبت تھی جس کے بغیر وہ جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا دوسری طرف اس کی عزت نفس... ایک چیلنج... جو اس نے .. خود کو دیا تھا

Classic Urdu Material

، اسکا ایک کامیاب بزنس مین بننے کا..... اسے کسی بھی طرح حسن آفندی سے بڑا بزنس

..... مین بننا تھا

... پوری رات انہیں سوچوں میں گھرا رہا

آخر اس نے بہت ضبط کر کے اپنے خواب کو چن لیا تھا اور واپس جانے کے لیے اپنا ٹکٹ

.. کروالیا تھا

.. کچھ دیر پہلے ہی اس کی آنکھ لگی تھی

اسکا فون مسلسل بج رہا تھا اس نے نیند میں یہاں وہاں ہاتھ مارا لیکن فون اسکے ہاتھ نہ

لگا، جھنجھلا کر اس نے منہ سے تکیہ ہٹا کر ایک طرف پھینکا اور بمشکل اپنی آنکھوں کو کھولا

فون اسے سامنے پڑا نظر آیا جو ابھی بھی بج رہا تھا..... زل کا لنگ لکھا آ رہا تھا۔ اس نے فون

.. رسیو کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

السلام علیکم..... کیسی ہو؟“... ”تم اتنے پرسکون ہو کر کیسے بات کر سکتے ہو شافیر؟ میں“
نے بتایا تھا نا کہ میرے ماں باپ میری شادی زبردستی حسام سے کر رہے ہیں، اب بتاؤ کیا
کروں میں؟، شام کو میرا نکاح ہے..... سارے مہمان آچکے ہیں.... زمل نے ایک
سانس میں کہا

دیکھو زمل ہمارے ماں باپ سے بڑھ کر ہمارے لیے بہتر فیصلہ اور کوئی نہیں کر سکتا بہتر“
ہو گا میں اور تم بھی اس بات کو سمجھیں اور تم ان کی مرضی کے مطابق نکاح کر لو... ویسے
بھی میں ابھی اس قابل نہیں کہ تمہارے ماں باپ مجھے تمہارے لیے باخوشی قبول کر لیں
.... مل رہی ہے میں اسے کھونا نہیں چاہتا "oppurtunity"... مجھے بمشکل ایک
ہی ضروری نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ لوگ بھی oppurtunity شافیر زندگی میں صرف
ضروری ہوتے ہیں... جو آپ سے پیار کرتے ہیں آپ کو سمجھتے ہیں... زمل تم جانتی ہو
میں نے اس کے لئے کتنی محنت کی ہے.. اب بیچ میں نہیں چھوڑ سکتا... سمجھنے کی کوشش
... کرو.. شافیر تین دن سے مسلسل یہی بات دہر آ رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یعنی کہ تم اپنے وعدے سے مکر رہے ہو... ایسا بالکل بھی نہیں ہے لیکن ابھی میرا آنا ممکن ہے ...

شافیر نے اپنے اندر اڑتی بے بسی کو پس پشت ڈالتے ہوئے کہا.... ”تو یہ تمہارا آخری
.... جواب ہے؟“.... زل نے کسی فیصلے پر پہنچتے ہوئے شافیر سے جواب طلب کیا
بہت ضبط کر کے صرف ہاں میں جواب دے کر فون بند کر دیا... زل جو کسی فیصلے پر پہنچ
چکی تھی... اس نے ہاتھ میں پکڑا فون اس نے سامنے دیوار میں لگے آئینے پر دے مارا جس
.... میں کچھ دیر پہلے اسکا سجا سنورا سراپا نظر آ رہا تھا

وہ جانا چاہتا تھا اپنے پیار کو پانا چاہتا تھا پر وہ جاتا بھی تو کس بنیاد پر اسکے خیال سے ابھی وہ زل
.... کے لائق نہیں تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگر وہ وہاں جا کر سب روک بھی لیتا تو اسکے والدین کبھی نہ مانتے وہ اس پر اپنے ویل سیٹلڈ
بھانجے کو ترجیح دیتے... اور اگر مان بھی لیتے تو زمل اسکے ساتھ کبھی خوش نارہ
پاتی..... اور ایک طرف اسے یہ تسلی بھی تھی کہ صرف نکاح ہو رہا ہے رخصتی نہیں کیا
.... معلوم۔ اسکا خواب پورا ہو جائے

... اپنا مقصد پورا کر کے اس کے والدین سے اس کا ہاتھ مانگ لے گا

علینہ جاؤ زمل کو بلا لاؤ“..... عبیرہ بیگم نے اسے روک کر کہا..... کامران صاحب بھی ”
عبیرہ بیگم کے پاس آر کے ”بیگم زمل کو لے آئیں قاضی صاحب انتظار کر رہے

Classic Urdu Material

ہیں۔۔۔۔۔۔ نصرت بیگم بھی ان دونوں کو کھڑا دیکھ کر آگئیں ”ارے بھئی کتنا تیار ہونا ہے زمل نے۔۔۔۔۔۔ انہوں نے پیار سے لبوں پر مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔“ جی بس علینہ گئی ہے ... ”زمل کو لانے وہ آتی ہی ہوں گی

عبیرہ۔ اور نصرت دونوں بہنیں تھیں، بچپن سے دونوں میں گہرا پیار تھا گھر بھی ساتھ ساتھ۔۔۔۔۔۔

حسام نصرت کا اکلوتا بیٹا تھا جو حال ہی میں جرمنی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کر کے لوٹا تھا۔ حسام زمل سے چار سال بڑا تھا۔۔۔۔۔۔ نصرت بیگم کے شوہر ایک کار ایکسیڈنٹ میں اللہ کو پیارے ہو گئے تھے اور حسام اپنے دادا کے پاس اسلام آباد رہ کر تعلیم حاصل کر رہا تھا۔۔۔ اس کے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دادا نے اسے واپس آنے نہ دیا... اسی لیے وہ اکیلی رہ رہ کر اکتا گئی تھیں.. عبیرہ بیگم اور

.. کامران صاحب نے انھیں بارہا کہا تھا کہ وہ ان کے ساتھ رہیں مگر وہ نہ مانیں

اس لئے انھوں نے علینہ کو گود لیا تھا جو انکے کام بھی کر دیا کرتی تھی اور ان کا دل بھی لگا

رہتا تھا... اس وقت وہ 12 سال کی تھی... زمل اور علینہ ایک ہی سکول میں پڑھتی تھی

..... مگر ہادیہ کی وجہ سے ان دونوں کی دوستی نہ ہو سکی

علینہ زینے اترتی آرہی تھی چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں..... ”زمل۔ کو ساتھ کیوں

.....“ نہیں لائی؟“..... ”زمل کمرے میں نہیں ہی

.. کامران صاحب اسی وقت زمل کے کمرے کی جانب دوڑے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ان کے پیچھے عبیرہ اور نصرت بیگم بھی اوپر چلی آئیں..... کمرے میں آکر دیکھا تو کھڑکی میں چادروں سے بنائی لڑی لٹک رہی تھی اور کمرے میں جگہ جگہ آسنے کی کرچیاں بکھری ہوئی تھی ایک طرف اس کا موبائل جو کہ بری طرح ٹوٹ چکا تھا... کمرے کی حالت صاف ظاہر تھا کہ زل گھر سے بھاگ گئی ہے، کامران صاحب وہی پڑے صوفے پر ڈھے گئے....”

گھر سے نکلتے وقت زل نے ہر گز یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ کتنا بڑا قدم اٹھا رہی ہے۔ مگر وہ تو صرف یہ سوچ کر نکلی تھی کہ سب کے جانے کے بعد گھر کو لوٹ جائے گی بنایہ سوچے کہ اس کے ماں باپ پر کیا بیتے گی.. وہ گجر کے قریب واقع پارک میں ایک طرف پڑے بیچ جا بیٹھی.. پاس سے گزرتے لوگ اس کی طرف دیکھ کر چہمگوئیاں کرنے لگے.. مگر pr وہ سب سے بے نیاز شافیر کے متعلق سوچ رہی تھی.. زمین و آسمان گھومتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے.. اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ یہ سب ہوگا... کتنی خوش جب شافیر نے

Classic Urdu Material

اپنی اور اس کی شادی کا خواب دکھایا تھا.. اب ان ہی خوابوں کو آنکھوں سے نوچنا کس قدر تکلیف دہ تھا... لیکن اب وہ کیا کرے اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا... اسے رہ رہ کر شافیر پر غصہ آ رہا تھا... وہ جانتی تھی وہ اس کے اور اس کے مقصد کے درمیان آگئی تھی جو کہ وہ کبھی نہیں چاہتی تھی

... میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی شافیر

شکستہ کھوکھلا دل

ادب میں سہہ گیسب

وقت کافی گزر چکا تھا وہاں اب اکادکا لوگ موجود تھے..... زل کو لگا جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہو.. اس نے اپنے سر پر لی چادر کو درست کر کے یہاں وہاں نظر دوڑائی.. ایک

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

طرف چنداوباش قسم کے لڑکے اس کی طرف دیکھ کر باتیں کر رہے تھے.. ان میں سے ایک کی نظر میں گیٹ کی طرف تھی. زمل کے دیکھنے پر ان میں سے ایک لڑکے نے ہاتھ سے ساتھ کھڑے لڑکے کو اشارہ کیا

زمل کو کچھ غلط ہونے کی گھنٹی سنائی دی.. اس کا دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی.. سینہ چیر کر باہر آجائے گا.. وہ گھر جانے کے لئے ایک جھٹکے سے وہاں سے اٹھی اور تیزی سے قدم اٹھاتی پارک سے ... باہر نکل گئی

تھوڑا آگے جا کر اسے اندازہ ہوا کہ وہ بد معاش لڑکے اس کے پیچھے ہی آرہے ہیں... اس نے دل ہی دل میں آیت الکرسی پڑھنی شروع کر دی.. وہ کوئی جن یا بھوت تو نہیں تھے مگر زمل کو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا... بات تو سنو جانیم ان میں سے ایک نے پیچھے سے انتہائی گھٹیا انداز آواز کسی.. زمل خود کو کسی دلدل میں گرتا محسوس کر رہی تھی اس

Classic Urdu Material

کہ قدم شل ہو رہے تھے مگر خود کو بچانے کی خاطر تیزی سے چلنے لگی۔۔ راستہ بھی ویران

تھا۔۔ کوئی زری روح اس کی مدد کے لئے وہاں موجود نہیں تھا

زلزلہ ہیلز کی وجہ سے ٹھیک سے چل بھی نہیں پارہی تھی اب مگر تیز تیز قدم اٹھانے کی
کوشش کر رہی تھی۔۔ مگر ان آوارہ لڑکوں کی رفتار اس سے تیز تھی اس پاس کوئی نہ ہونے
... کی وجہ سے ان کو شہ مل گئی تھی

اچانک ان میں سے ایک نے اس کے سامنے آکر اس کا راستہ روکا تھا۔۔ زلزلہ کی آنکھیں ڈر
... اور خوف سے پھیل گئیں۔۔ آیت الکرسی پڑھنا بند نہیں کی تھی اس نے

.. اسے اپنی حماقت پر بے حد افسوس ہو رہا تھا

چند سیکنڈ بعد ان تینوں نے زلزلہ کو گھیر لیا تھا۔۔۔ "کلک کیا چاہیے تم لوگوں کو؟"

.. زلزلہ نے بامشکل ہمت مستمع کرتے ہوئے پوچھا تھا

ہمیں تو تم ہی چاہیے ہو جانیمن کب سے روک رہے ہیں بلا وجہ اتنا بھگایا آخر تو ہاتھ آہی "

... جانا تھا... ان میں سے ایک نے کہا اور باقی کے دو شیطانی ہنسی ہنسنے لگے

زل نے نکلنے کی کوشش کی... ان میں سے ایک اسی وقت سامنے آگیا.... "ایسے تو

تمہیں کہیں نہیں جانے دیں گے... چپ چاپ ہمارے ساتھ چلو ہاتھ اٹھانے پر مجبور

..." مت کرو

.. زل کو پاس ہی کچھ پتھر نظر آئے

... اس نے آہستہ آہستہ قدم پیچھے بڑھانے شروع کیے

اب یہاں سے فرار کا کوئی راستہ نہیں ہے لڑکی.. پہلے اپنے یہ زیور اتار کر ہمارے حوالے

کرو.. ان میں سے ایک نے لالچی نظروں سے اس کی گولڈ کی جیولری کو دیکھ کر کہا.. زل

مسلسل یا اللہ مدد کہتی ہوئی قدم پیچھے لے جا رہی تھی.. ان میں سے ایک زل کے قریب

Classic Urdu Material

آیا اور اس کی چادر کو ہاتھوں میں پکڑ لیا زمل نے اسی لمحے جھک کر بھاری پتھر اینٹ کے برابر ہاتھوں میں اٹھایا اور پورے زور سے مقابل کھڑے لڑکے کے سر پر دے مارا... اس کے سر سے خوں کا فوارہ چھوٹ گیا.. یہی موقع تھا اینٹ پیچھے کھڑے لڑکوں کے پاؤں میں ... دے ماری اور وہاں سے جتنی تیزی سے بھاگ سکتی تھی بھاگنے لگی

... بھاگتے بھاگتے وہ میں روڈ پر آگئی تھی

اندھا دھند بھاگتے ہوئے اس کا پاؤں بہت شدت سے وہاں پڑے پتھر سے ٹکرایا اور وہ منہ کے بل سڑک کے پیچ و بیچ آگری... سامنے سے آتی تیز رفتار جیپ اسکے بالکل قریب آرکی جسکے سامنے زمل تھی..... اگر جیپ والا اپنی پل کی بھی دیر کرتا بریک لگانے میں تو .. زمل جیپ کے نیچے آجاتی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس کے پاؤں پر شدید چوٹ آئی تھی جس وجہ سے اٹھتے وقت زل کی چیخ نکل
.. گئی.... زل نے درد سے کراہتے ہوئے اٹھنے کی کوشش کی
"ن آریو او کے"

.. سامنے کھڑی ہستی نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا
اس ناچیز کو افنان کہتے ہیں، مس ذرا دھیان سے چلنا تھا نا، اگر میری جیب کے نیچے آجاتی
.... "تو میرا تولائی سنسن کینسل ہو جاتا نا

اس کا لہجہ زل کو سرتاپہ تپا گیا... مگر وہ بھی نہیں جانتا تھا وہ کس مشکل سے بچ کر آئی ہے کیا
.. حالت ہے اس کی

.... "عجیب انسان ہو اپنے لائی سنسن کی فکر ہے اور اگر میں جیب کے نیچے آجاتی تو"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.. زل نے تپ کر کہا تھا

....“ارے غصہ کیوں کر رہی ہیں آپکی فکر ہے تبھی آپکو سہارا دیے کھڑا ہوں”

زل نے اسے دیکھا وہ واقعی اسے سہارا دیے کھڑا تھا اور اسکا ایک ہاتھ زل کے بازو پر جما ہوا تھا..... اب وہ جیپ کا سہارا لیے کھڑی تھی ایک ہاتھ میں لہنگا تھام کر پاؤں کا جائزہ لے رہی تھی.. افنان نے دیکھا تو اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکا پاؤں کو دیکھنے لگا جس پر چوٹ لگنے کے باعث خون نکل رہا تھا..... فوراً اٹھا اور اس نے جیپ سے ٹشو اور پانی کی بوتل نکالی، زل کو لگا وہ وہ واپس جا رہا ہے..... مگر افنان جتنی تیزی سے اٹھ کر..... گیا تھا اسی تیزی سے واپس آیا تھا

اگر آپ کی اجازت ہو تو میں آپ کی مدد کر دوں.. نہیں میں کر لوں گی مگر اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے اور کیسے اس نے ایک ہاتھ سے لہنگا تھاما ہوا تھا سڑک پر بیٹھ کر پیٹی کرنا

Classic Urdu Material

اسے عجیب لگ رہا تھا.... افنان اس کی حالت کو سمجھتے ہوئے خود خود ہی گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا ...

زل کے پلوں کو جوتے سے آزاد کر کے ٹوٹے ہوئے ناخن کو کھینچ کر الگ کیا زل نے دبی سے چیخ ماری... اس نے ٹشو پانی سے گیلا کر کے خون صاف کیا اور پھر بڑی مہارت سے دوسرا ٹشو اس پر رکھ رومال باندھ دیا، اب تکلیف تو تھی پر پہلے سے کم تھی.... ”شکریہ“ افنان نے زل کو خاموش کھڑا پایا تو بول اٹھا، زل اس کا اشارہ سمجھتے... ”ہوئے بولی“ ”اوہ، شکریہ مدد کے لیے

.. میرا فرض تھا.... آپ کی شادی میرا مطلب ہے نکاح ہو گیا ہے... یا“.

... پنک اور پرپل لہنگے میں سچی سنوری لڑکی کو سرتاپا دیکھ کر گویا ہوا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں۔" زمل نے اس کے دیکھنے کے انداز سے سہم کا کہا۔۔۔ افنان بھی اس کی آنکھوں میں "

.. در آئے خوف اور آواز کی لرزش کو سمجھ گیا

دیکھیں مس میں ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہیں۔۔۔ میں ایک معزز

.. گھرانے کا شریف لڑکا ہوں۔۔ افنان نے سنجیدگی سے کہا

...، آپکو کہیں جانا ہے تو چھوڑ دوں؟

...، نہیں میں چلی جاؤں گی۔"

...، اچھا مزاق کر لیتی ہیں آپ، چوٹ آپکے پاؤں پر لگی ہے پر اثر شاید دماغ پر ہو گیا ہے۔"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

...افنان نے طنزیہ کہا

جی چھوڑ دیں۔“... ان لڑکوں کے خوف سے اس نے فوراً اس کی آفرمان لی۔۔”

چلیے آئی یے“ افنان نے آگے بڑھ کر جیپ کا دروازہ کھولا اور خود ڈرائی یونگ سیٹ

..سنجھال لی

..زل وندٹو سے باہر دیکھ کر اندر سے اٹھتے آنسو اندر اتارنے لگی

باوجود ان کی دلنوازی کے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

دل گریزاں ہے کیا کیا جائے

ویسے جان سکتا ہوں اتنی رات کو سنسان سڑک پر آپ کیا کر رہی تھی اس حلیے میں؟،

آج میرا نکاح تھا میرے کزن سے پر میں کرنا نہیں چاہتی تھی اسلیے گھر سے نکل

آئی ی.... افنان نے گاڑی کو بریک لگائی ی ”نکل آئی ی؟ کیا مطلب مس اسے گھر

....“ سے بھاگنا کہتے ہیں

لیکن میں چل کر آئی ی تھی، ”زل نے معصومیت سے کھوئے کھوئے انداز میں کہا جیسے ”

...کچھ سوچ کر کہہ رہی ہو کہ وہ کیسے آئی ی تھی

Classic Urdu Material

ہاہا ہا ہاں جی، اور اب واپس گھر جا رہی ہیں جیسے کچھ ہوا ہی ناہو، کمال کی بندی ہیں”

.... آپ“ افنان نے مزاق اڑانے والے انداز میں کہا

میں انہیں وجہ بتا دوں گی کہ میں بس نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے.... زمل نے سنجیدگی سے جواب دیا.. وہ اگر بتاتی کہ وہ کتنی بڑی مشکل سے بچ کر آئی ہے تو اس کے سامنے بری ... بن جاتی.. اس نے سوچ لیا تھا وہ یہ بات کسی کو نہیں بتائے گی

افنان اس کے جواب پر چونکا... کیا کوئی اتنا معصوم بھی ہو سکتا ہے.. اتنی لاشعوری تھی اس میں یانا سمجھی... ”خیر اللہ کرے ایسا ہی ہو جیسا آپ چاہتی ہیں“... ساتھ ہی جیب اسٹارٹ کر دی.... اسکی باتوں سے اب زمل کو گھبراہٹ ہونے لگی تھی ”یا اللہ سب ٹھیک...“ ہو جائے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کتنی بھولی کتنی سادہ

کانچ کی چوڑی جیسی لڑکی

جانے کیا کیا سوچ رہی تھی

میں بھی اس کے پاس ہی بیٹھا

اس کو ہی بس دیکھ رہا تھا

کیا قصہ ہے میں نے پوچھا؟

اس کی آنکھیں بھیگ گئیں

دھیمی سی آواز میں بولی

دیکھو چوڑی ٹوٹ گئی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نصرت بیگم ٹینشن سے سر پکڑے بیٹھی تھیں۔ زل کی وجہ سے ان کی اور کامران صاحب .. کی بہت بے عزتی ہو گئی تھی

اچھا ہوا وہ خود ہی بھاگ گئی .. میں تو پہلے ہی اس حق میں نہیں تھا .. میری مرضی کے " خلاف جا کر آپ نے میرا رشتہ کیا تھا نہ یہ اسی کی سزا ملی ہے .. حسام جو زل کو ڈھونڈنے کے بہانے دوستوں کے ساتھ پارٹی کر کے ابھی گھر لوٹا تھا اور آتے ہی ماں کو ٹینشن میں بیٹھا دیکھ کر بولتا چلا گیا

آنٹی نے زل کے بارے میں ایک لفظ نہیں بولا۔ اور ہو سکتا ہے کامران انکل نے بھی " بیہوشی کا ڈرامہ اور زل سے رشتہ توڑنے کا ڈرامہ صرف اسی لئے کیا ہو کہ سب کو جواب نہ دینا پڑے ساری رسوائی تو ہمارے حصے میں آئی نہ۔ " .. حسام نے تنفر سے کہہ کر سگریٹ جلائی

زیادہ بڑبڑانے کی ضرورت نہیں ہے .. اور ویسے بھی عبیرہ بیچاری کو تو اس بارے میں " کچھ پتا بھی نہیں تھا ہاں زل یہ نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی .. اس کے ساتھ زبردستی کی جا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رہی تھی.. مگر وہ ایسی حرکت کرے گی میں نے سوچا نہیں تھا.. مجھے لگا تھا وہ تمہاری بری عادتوں کے بارے میں جان گئی ہے اسی لئے انکار کرتی ہے" .. انہوں اس کے تمام الزامات کا جواب دیا... "اوہ کم آن مام اگر وہ جان ہی گئی تھی تو تھوڑا عقل کا استعمال کر لیتی... میں جب سوزین سے دوسری شادی کرتا تو اسے خود ہی مجھ سے چھٹکارا مل جانا تھا... اچھا خاصا چانس مار دیا" .. نصرت بیگم حیرانگی سے حسام کو دیکھنے لگی.. مگر اس پر آیا غصہ ... دبا گئیں یہ صحیح موقع تھا بھی نہیں اسے کچھ کہنے کا

زل افنان کو گھر کا پتہ بتا رہی تھی.. افنان نے سمجھتے ہے سر ہلایا... آخر وہ گھر کے پاس آ ر کے... زل کی طرف کا گیٹ کھول کر اسے باہر نکلنے میں مدد دی کیوں جیپ اونچی ہونے کی وجہ سے زل کو اترنے میں مشکل ہو رہی تھی... "تھنک یو افنان آپ میری ہیلپ نہ کرتے تو پتا نہیں میں کیسے گھر آتی..." دراصل وہ ان لڑکوں سے بھاگی تھی اور افنان اس کی مدد نہ کرتا تو وہ اسے دوبارہ بھی تلاش کر سکتے تھے... "ایٹس آل رائٹ.. اگر آپ

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہیں تو میں آپ کے ساتھ چلوں آپ کے پرنٹس کو شاید میں اچھے سے ہینڈل کر سکتا ہوں
..."

بلاشبہ وہ مضبوط شخصیت کا حامل تھا... مقابل کو مرعوب کر دینے کی تمام تر صلاحیت اس کے پاس تھی.. زمل نے اس کو سرتاپہ ایک نظر دیکھا.. اس کے سلکی گریش بال، گرے ہی پرکشش آنکھیں تھی.. اپنی ڈریسنگ سے وہ کوئی ترکش ہیر وہی لگ رہا تھا.. اور اس ... وقت وہ زمل کا مددگار تھا.. اسے اس کے ساتھ سے کافی حوصلہ افزائی ہوئی تھی

نہیں میرے خیال سے میں خود انھیں صحیح سے اپنی کنڈیشن بتا سکوں گی.." اس نے پر"

اعتمادی سے کہا.. "اهاں"... جیب میں ہاتھ ڈالے اس نے کندھے اچکائے..." اوکے"

.. آل دابیسٹ "افنان نے پیچھے سے آواز لگائی

زمل گھر میں داخل ہو گئی.. عبیرہ بیگم پریشانی کے عالم میں لاؤنج میں ادھر سے ادھر ٹہل رہیں تھیں زمل کو سامنے دیکھ کر ان کے چہرے کے زاویے بدل گئے آنکھوں میں

... شدید نفرت اور غصہ تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نصرت اپنے کمرے کی کھڑکی سے زمل کو آتادیکھ چکی تھیں وہ فوراً اسکے پیچھے چلی آئی یں تھیں..... ”اب کیا لینے آئی ہو یہاں بدنامی کا ٹیکہ تو ہمارے سر لگا چکی ہو اپنے باپ کی عزت کو رسوا کر کے رکھ دیا“... انہوں نے نفرت آمیز لہجے میں کہا

مامامیری بات سنیں میں کہیں نہیں گئی تھی بس پاس والے پارک میں جا کر بیٹھ ”گئی تھی آپ تو جانتی ہیں مناسب کہ مجھے حسام بھائی سے شادی نہیں کرنی تھی لیکن سب میری مرضی کے خلاف میرا ان سے نکاح کروا رہے تھے تو میں کیا کرتی اسلیے میں نے سوچا میں کچھ دیر کے لیے گھر سے چلی جاتی ہوں اور کچھ نہیں کیا میں نے“..... زمل ... نصرت بیگم کی باتوں کو نظر انداز کرتی عبیرہ بیگم کو اپنی صفائی دینے لگی

پیچھے سے چلتی نصرت بیگم نے زل کو گھما کر اپنی طرف کیا اور ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا ”جھوٹ بولتی ہو ماں باپ کی عزت کے ساتھ ساتھ ہماری عزت کو بھی داغ دار کیا جس یار کے ساتھ بھاگی تھی اب بھی باہر کھڑا ہے کم از کم اب تو حقیقت بتاؤ اپنی بھولی ماں کو جس کی ناک کے نیچے یہ گل کھلا ڈالا“.... نصرت ایسی خاتون نہ تھیں کہ بلا وجہ کسی پر ہاتھ اٹھا دیتیں.. انہیں زل سے بہت امیدیں تھیں مان تھا کہ وہ ان کے آوارہ اور بگڑے بیٹے کو راہ راست پر لاسکتی ہے... ان کی آخری امید بھی ختم ہو چکی تھی مگر افنان کے ساتھ لوٹنے پر ان کا یقین چکنا چھوڑ ہو گیا تھا

عبیرہ بیگم نے حیرانی سے منہ پر ہاتھ رکھا.... زل ضبط سے منہ پر ہاتھ رکھے اپنے آنسو اندر اتار کر بولی ”ماما وہ صرف میری مدد کرنے یہاں آیا تھا. آج سے پہلے میں کبھی اس سے نہیں ملی ماما آپ تو میری بات کا یقین کریں آپ جانتی ہیں نا میں بچپن میں ایسے ہی چھپ

Classic Urdu Material

جایا کرتی تھی اور اس وقت آپ اور پایا مجھے ڈھونڈ کر منالیا کرتے تھے مگر آج تو پایا بھی

... مجھے لینے نہیں آئے۔“... زمل کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہنے لگے

... ہاں ناجان نا پہچان مدد کرنے آگیا واہ کیا کہنے“ نصرت بیگم نے پھر لقمہ دیا

زمل تم نے ہم سب کی عزت کو خاک میں ملا دیا ہے تمہارے پایا کو اس بات کا شدید

صدمہ پہنچا ہے.. تم اگر سب سچ ہمیں پہلے ہی بتا دیتی تو ہم اس کا کوئی حل ضرور نکالتے

ہمیں لگا تم بس حسام کو بھائی بولتی ہو اس لئے اس سے شادی کرنا تمہیں فلحال عجیب لگ رہا

ہے بعد میں سب سیٹ ہو جائے گا اسی لئے تمہارا نکاح کروایا جا رہا تھا صرف رخصتی نہیں تا

کہ تمہیں کچھ وقت مل جانا ایڈ جسٹ کرنے کا مگر تم نے ہمارا بھروسہ اور مان تو رد کیا آج

.. بہت دکھ پہنچا یا ہسی ہم سب کو اور سب سے زیادہ اپنے پایا کو.. بہتر ہو گا تم یہاں سے چلی

Classic Urdu Material

جاؤ تمہارے بابا تم سے سارے رشتے ناطے توڑ چکے ہیں، جس کے ساتھ تم بھاگی تھی اب اسی کے ساتھ گزارا کرو اور خوش رہو اب یہاں مت آنا۔ تمہارا اعتبار کوئی نہیں کرے گا....“

عبیرہ نے رندھے لہجے میں کہا.... یہ سب سن کر زمل کے سر پر پہاڑ ٹوٹا تھا، اسکی اپنی ماں.... کو اس پر یقین نہ تھا

.. کیا کیا سوچ رہی تھی وہ کہ اس کے ماں باپ اسے سمجھیں گے اس کا ساتھ دیں گے

ایک ماں تو اپنے بچوں کو سمجھتی ہے اسکا ظرف تو اتنا ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچے کی ہر غلطی

معاف کر دیتی ہے تو پھر اسکی ماں نے اسکا ساتھ کیوں چھوڑ دیا۔!!!.... زمل ابھی وہیں

بیٹھی خاموش آنسو بہا رہی تھی، نصرت بیگم نے اسے کندھے سے تھاما اور دروازے سے

” باہر دھکا دے دیا فنان نے بھاگتے ہوئے اسے سمجھالا کرنے سے بچایا

Classic Urdu Material

افغان نے زل کو کندھوں سے تھام کر سہارا دیا تو وہ اسکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر
.... رونے لگی

میں جانتا تھا سب کچھ اتنا آسان نہیں ہو گا جتنا تم سمجھ رہی تھی، "اور شاید یہ وقت مناسب
... نہیں ہے انھیں کچھ بھی سمجھانے کی لئے.. ابھی سب شدید غصے میں ہوں گے

جب اپنے گہری چوٹ دیں اور اس وقت کوئی ایجنی بھی آپ کو سہارا دے تو وہ اپنوں
سے بھی بڑھ کر ہو جاتا ہے۔۔

اور زندگی میں کچھ لوگ ایسے بھی آتے ہیں جن پر ہم کو بہت اعتبار اور ان سے بہت سی
امیدیں وابستہ ہو جاتی ہیں اور یہ یقین کر بیٹھتے ہیں کہ وہ ہمیں کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑیں

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گے آہستہ آہستہ دل کی ہر بات ان سے شئیر کرتے ہیں اپنی چھوٹی چھوٹی خوشیاں، اپنے چھوٹے چھوٹے غم صرف ان ہی کو بتانا چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں ان تمام مشکلات سے نکال دیں گے مگر نہ جانے کیوں وہی لوگ اکثر ہمیں منہ کے بل گرا کر چھوڑ جاتے ہیں دنیا میں • بہت کم لوگ ہی ایسے ہوتے ہیں جنہیں مان رکھنا آتا ہے

میں تمہارے گھر والوں سے بات کرتا ہوں، اس نے زل کو اپنے مقابل کھڑا کر کے ”.... کہا

.... نہیں سمجھیں گے وہ“... زل نے ضبط سے کہا”

”میں، چلو پھر“... کہاں؟... ”میرے ساتھ میرے گھر وہاں سب ہیں مام، ڈیڈ“

... ”بھائی وہ سب تمہارا بہت خیال رکھیں گے

.. لیکن میں کیسے؟“ زمل نے بات ادھوری چھوڑی افنان نے جیب کا دروازہ کھول دیا“

زمل نے ایک نظر اپنے گھر کے بند دروازے کو دیکھا، حسام اپنے کمرے کی کھڑکی سے ان

دونوں کو دیکھ رہا تھا زمل نے اس طرف دیکھا تو وہ فوراً وہاں سے ہٹ گیا جس وجہ سے وہ

اسے دیکھنا سکی اور جیب میں جا بیٹھی..... آنسو مسلسل رواں تھے ایک چھوٹی سی غلطی کی

اتنی بڑی سزا اور یہ سزا اسے صرف شافیر کی وجہ سے ملی تھی نا وہ اسے تنہا چھوڑتا نا یہ سب

..... ہوتا

Classic Urdu Material

☹ پہلے عشق میں تو نے مجھ کو دھوکا دیا ہے

☺ دو جھالوگوں کو ہسنے کا بھی موقع دیا ہے

_____ جھوٹی تیری تھیں قسمیں

_____ جھوٹے تیرے تھے وعدے

شافیر کو اپنے رویے پر افسوس ہو رہا تھا.. اسے زمل کو اچھے سے سمجھانا چاہیے تھا وہ آج تک ... اس کی ہر بات سمجھتی آئی ہے تو بھلا اب کیوں نہ سمجھتی

شافیر سے بہت بڑی غلطی ہوئی تھی اسے زمل کو اپنے اعتماد میں لینا چاہیے تھا اسے تمام تر

.. حقیقت سے آگاہ کرنا چاہیے تھا

... وہ بار بار بے چینی سے اپنا موبائل دیکھ رہا تھا کہ شاید زمل نے اسے مسیج کیا ہو

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آخر مسیج کا انتظار کرنے کی بجائے ائی رپورٹ جاتے جاتے کئی بار زل کا نمبر ملا چکا تھا لیکن اس کا نمبر بند جا رہا تھا اسے رہ رہ کر زل کا خیال ستا رہا تھا، کاش قسمت اسے اس... دوہرا ہے پر کھڑا کرتی پر کون جانے قسمت میں کیا لکھا ہے

کچھ محبتوں میں آزمائش ہی ملتی ہے تکمیل نہیں اور شاید اس کی محبت کی تکمیل کبھی ہونی ہی... نہیں تھی ورنہ آج وہ زل کے ساتھ ہوتا

صرف ملتا نہیں عدم وہ مجھے

وایسے ہر سود کھائی دیتا ہے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جیپ ایک بہت بڑی کوٹھی نما گھر کے سامنے رکی تھی، افنان نے جیپ کا دروازہ کھولا زل آنسو صاف کرتی اتری۔۔۔ وہ یہاں آتوگئی تھی پر مختلف خدشات نے اسے آن گھیرا تھا۔۔۔ کیوں آگئی وہ یہاں، سب کو کیا بتائے گی وہ یہاں کیوں اور کیسے آئی کئی طرح کے سوالات اس کے دماغ میں گھوم رہے تھے کچھ بھی تھا شافیر اس کے دل و دماغ پر حاوی ہوا ہوا تھا کاش وہ اتنے خواب نہ دکھاتا مجھے۔ کاش شافیر تم نے میرا خیال کر لیا .. ہوتا مگر دل تھا کہ ابھی بھی اسی کے لئے دھڑک رہا تھا

اس نے اس کے ساتھ اتنے خواب دیکھے تھے کہ اب کسی اور خواب کی حسرت ہی نہیں! رہی۔

اور اس نے ان سب خوابوں کو اتنی ہی بے دردی کے ساتھ کچل دیا تھا کیوں پیار میں یہ دل ... اتنا مجبور ہو جاتا ہے جس کو بھولنا ہو وہی بار بار یاد آتا ہے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ان سوچوں میں گھری اب وہ راہداری سے چلتے ہوئے ایک بڑے ہال میں کھڑی تھی۔
.. ہال نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

فرحت بیگم سیڑھیاں اترتے ہوئے ہال میں آرکی... دیکھنے میں کافی نفیس خاتون
... تھیں... زل نے ان کو سراٹھا کر دیکھا

.....“ماما یہ دوست ہے میری زل”

.....فرحت بیگم نے زل پر ایک نظر دوڑائی،... زل نے آگے بڑھ کر سلام کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وعلیکم سلام بیٹا، انھوں نے اس کے سر پر پیار کیا..... ”تم لوگ کیا کسی فینسی ڈریس پارٹی“ سے آرہے ہو؟“.... زمل کا عروسی لباس دیکھ کر وہ پوچھ بیٹھیں۔۔۔

... نہیں ماما بہت لمبی سٹوری ہے“

اصل میں اسکے ماں باپ اس کی شادی اس کی مرضی کے خلاف کر رہے تھے اس لیے یہ مس کچھ دیر کے لیے پارک میں جا کر بیٹھ گئی تھیں کہ کچھ دیر بعد گھر چلی جائے گی افنان نے ایک ہی بار میں سارے واقعہ ان کے گوش گزار کیا.... لیکن اسکے بعد جو ہوا وہ زمل نے انہیں سب بتایا کہ کس طرح اس کے اتنا سمجھانے کے باوجود اس کا اعتبار نہیں کیا گیا اور پھر رونے لگی ”اوہ بہت برا ہوا بیٹا مگر تم پریشان مت ہو... ہم خود تمہارے ماں باپ سے بات کریں گے جب تک کے لیے تم ہماری مہمان ہو۔ اس گھر کو اپنا ہی گھر سمجھو تمہیں یہاں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ انہوں نے اپنائیت سے زمل کو گلے لگا کر .. حوصلہ دیا اور پھر افنان کو دیکھ کر گویا ہوئیں

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

افنان غلطی تمہاری بھی ہے تمہیں زل کو گھر چھوڑنے کے بعد واپس آ جانا چاہیے تھا اس کی آنٹی نے یہ سب مس انڈر سٹینڈنگ میں کیا.. ہو سکتا ہے وہ تھوڑا غصہ کرتے پرمان جاتے آخر زل سچ کہ رہی تھی.. اور اس کا سچ تمہاری وجہ سے سب کو جھوٹ اور محض ایک ڈرامہ لگنے لگا.. "ہمم مے بی یو آر آر آٹ" (ہو سکتا ہے آپ صحیح کہ رہی ہوں).... مگر مجھے پتا نہیں کیوں لگ رہا تھا کہ زل کا کوئی یقین نہیں کرے گا اور اسے میری مدد کی ضرورت پڑے گی..

.. افنان نے اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا.. ان کی بات پر فرحت بیگم سر ہلانے لگیں

فرحت بیگم کو جاسوسی ناولز کا اتنا جنون تھا کہ وہ ہر معاملے کی تہ تک پہنچ جاتی تھیں. اور ان کی اس عادت سے سب کو فائدہ ہی ہوتا تھا ہاں اس وقت سب انہیں جیمز بانڈ کہہ کر ... چھیڑتے تھے مگر بعد میں خود ہی ان کے جائزے کی تعریف کر رہے ہوتے تھے

Classic Urdu Material

صلہ تمام تر کاروائی اوپر سے کھڑی دیکھ اور سن رہی تھی اسے زل کے لئے برا لگ رہا تھا
.. اور اسے روتا دیکھ کر اس کی آنکھیں بھی نم ہوئی ہوئیں تھیں.. فرحت بیگم نے اوپر
کھڑی صلہ کو آواز دے کر کہا ”صلہ بیٹا زل کو اپنے کمرے میں لے جاؤ“.... صلہ نے
.... اس سے سلام لیا اور اپنے ساتھ لے گئی

صلہ ایک خوش اخلاق لڑکی تھی، حال ہی میں اپنی تعلیم مکمل کر کے اپنی خالہ کے گھر رہنے
آئی تھی.... پہلے صلہ اور افنان کی فیملی ایک ساتھ ہی رہتے تھے.. فرحت بیگم صلہ کی
خالہ ہونے کے ساتھ ساتھ چچی بھی تھیں رشتے میں.. مگر بعد ازاں کچھ اختلافات کے
باعث دونوں فیملیز الگ الگ ہو گئیں.. مگر صلہ بچپن سے ہی اپنی خالہ اور کنز کے ساتھ
بہت اٹیچ تھی... دونوں بھائی اکثر گرمیوں کی چھٹیاں اپنے تایا کے گھر یعنی صلہ کی فیملی کے
... ساتھ گزارتے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کمرے میں آکر زمل کو اس نے اپنا ڈریس نکال کر دیا ”تم اس ڈریس میں ’ان کمفرٹیبل‘
فیل کر رہی ہو گی نہ؟“

زمل نے ہاں میں سر ہلایا.. چلو پھر ایسا کرو پہلے فریش ہو کر کپڑے بدل لو پھر بہت ساری
... باتیں کریں گے“..... اس نے خوش اخلاقی سے کہا

.. تھنک یو ”زمل کو وہ بہت اپنی اپنی سی لگی اسے دیکھ کر اسے ہادیہ کی یاد آ گئی“

.... زمل کپڑے اٹھا کر واشروم چلی گئی

افغان نے دروازہ کھٹکھٹایا ”کیا میں اندر آ سکتا ہوں کزن صاحبہ؟“... ”ہاں جی مسٹر کزن آ

... جائیں“ صلہ نے بھی اسی کے انداز میں کہا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کزن صاحبہ میری مہمان کا خیال رکھیے گا کچھ بھی چاہیے ہو مجھے بتائیے گا۔..... ”جی“
جی ضرور اور کوئی حکم جناب کا۔..... ”نہیں بس یہ بتائیے آج کھانے میں کیا ہے
بہت تیز بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔۔“

صلہ مسکرائی۔۔۔۔۔ ”کھانے میں تو بہت کچھ ہے بس آپ کے بھائی صاحب کا
.....“ انتظار ہو رہا ہے جن کو کام سے فرصت ہی نہیں ملتی

دونوں باتوں میں مصروف تھے کہ کار کا ہارن بجا ”لو آگئے سلمان صاحب“.... افنان
... نے اپنے بھائی کے نام کے ساتھ صاحب لگا کر اسے جلایا

Classic Urdu Material

چلیں پھر کہہ دیں ان سے جا کر جلدی سے فریش ہو کر آجائیں ڈائی یٹنگ ٹیبل ”
.....“پر“.....” جو آپکا حکم بھائی کی کو کہہ دوں گا

..... صلہ نے گھور کر اسے دیکھا افنان مسکراتا ہوا وہاں سے نکل گیا

سلمان لیپ ٹاپ کا بیگ اٹھائے اپنے کمرے میں جا رہا تھا کہ افنان سیڑھیاں اترتے ہوئے
اس تک آیا ”جلدی فریش ہو کر آجائیں بھائی کی بہت تیز بھوک لگی ہے اور آپ کی چہیتی
کزن نے ضد پکڑی ہے کہ جب تک آپ نہیں آجاتے کسی کو کھانا نہیں کھلائیں
گی“... صلہ پکن میں جاتے ہوئے افنان کی باتیں سن کر مسکرائی اور سر پر ہاتھ لگا کر
..... جھٹکا کہ یہ کبھی نہیں سدھرے گا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پہلی بات تو میری کزن سے کام کیوں کروایا جا رہا ہے یہاں: /؟ نور اں کدھر ہے اس نے”
کیوں کھانا نہیں بنایا؟“..... صلہ کچن سے بریانی کی ٹرے اٹھاتی باہر آئی اور اپنی صفائی
پیش کرنے لگی ”میں بور ہو رہی تھی اسلیے کھانا بنالیا یہاں ویسے بھی کرنے کے لیے ہوتا کیا
ہے، آنٹی کی اپنی مصروفیات ہیں انکل گھر میں ہیں نہیں، آپ آفس چلے جاتے ہیں اور ان
...“ صاحب کا سارا دن باہر گھوم کر گزرتا ہے تو میرے پاس یہی ایک کام ہے

سلمان نے منہ بنایا ”ہمم بات غور طلب ہے کزن صاحبہ... اچھا بھئی ایسا کرتے ہیں
کل تمہیں گھمانے لے چلیں گے اور شاپنگ بھی اور کچھ“... صلہ نے نفی میں سر
ہلایا... ”امم شیور مگر اب اسکی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میری تنہائی کی ساتھی آ
گئی ہے“ زمل کو سیڑھیاں اترتے دیکھ صلہ نے کہا۔۔۔

سلمان نے اس کے تعاقب میں نظریں گھمائیں

گلابی رخسار، آنکھوں میں گہرا کاجل جو علینہ نے صبح تیار کرتے وقت لگایا تھا نئی نئی نوپلی
دلہن جیسا روپ اس پر چھایا ہوا تھا جس پر گلابی رنگ کے فراک اور لائٹ گرین
... ایمر ویڈیو ڈیٹے نے چار چاند لگا دیے تھے

... سلمان زمل کو دیکھ کر پلکیں جھپکنا بھول گیا تھا اور یہی حال افنان کا بھی تھا

زمل بہت خوبصورت تو نہیں تھی پر اسکی کالی اور براؤن چمکیلی آنکھوں پر لمبی پلکیں گلابی
رخسار اور کٹاؤ والے گہرے گلابی ہونٹ اسے پرکشش اور جاذب نظر بناتے تھے....

... بلاشبہ وہ کافی پرکشش تھی

Classic Urdu Material

قدرت نے کس کو کس سے کب ملوانا ہے اسکا فیصلہ وہ خود کرتا ہے اور دیکھنے والے دیکھتے

.. رہ جاتے ہیں

کھانا لگ چکا ہے آپ جلدی سے فریش ہو کر آجائی یں“.... صلہ کی آواز پر سلمان ہوش میں آیا، زل اب اس کے سامنے کھڑی تھی دوپٹے کو اس نے سر پر اچھی طرح لیا ہوا تھا، افنان نے اس سے نظریں ہٹائی یں اور سلمان سے گویا ہوا ”یہ۔ میری دوست ہے ...“ زل اب سے کچھ دنوں کے لیے یہیں رہیں گی

نئی س ٹومیٹ پو“ (آپ سے مل کر اچھا لگا) سلمان نے ہاتھ آگے بڑھایا ”مجھے“

.. بھی“ ... زل نے ایک نظر ہاتھ کو دیکھا اور ایک نظر سلمان کو دیکھ کر نظر جھکالی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھائی یہ کوئی بزنس میٹنگ نہیں ہے جو آپ ہاتھ ملانے کے منتظر ہیں، افغان نے ”
زل کی جھک محسوس کر کے ٹوکا۔ سلمان نے مسکرا کر ہاتھ نیچے گرا لیا ” چلیں آپ لوگ
کھانا شروع کریں میں آتا ہوں کچھ دیر میں.... سلمان اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کمرے میں
چلا گیا، افغان نے زل کے لیے کرسی کھینچی ”آئیے مس بیٹھے“... زل ”شکریہ“ کہتی
بیٹھ گئی،... صلہ پاس ہی کھڑی تھی اس نے صلہ کے لئے بھی کرسی کھینچی جس پر
صلہ حیران ہوئی مگر پھر مسکراتی ہوئی بیٹھ گئی.... ”تو کزن صاحبہ یہ ہیں زل اور زل یہ
”میری کزن ہیں صلہ

افغان نے صلہ اور زل کو ایک دوسرے سے متعارف کروایا۔ جیسے وہ دونوں ابھی ملی ہوں
... صلہ اور زل نے افغان کے ایسے متعارف کروانے پر پہلی بار ملنے کا ڈرامہ کیا۔ دونوں
.. نے دھیمے سے مسکراتے ہوئے ہاتھ ملائے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور افنان کو پوری طرح اگنور کر کہ وہ دونوں آپس میں باتوں میں مصروف ہو گئی ہیں... افنان نے خفگی سے منہ بنالیا.. جب صلہ اور زمل کی نظر پڑی تو دونوں کا بے ساختہ قہقہہ فضا میں بلند ہو گیا.. افنان نے منہ موڑ لیا

.... اتنے میں سلمان بھی کپڑے بدل کر آ بیٹھا

... ماما نے کھانا نہیں کھانا کیا؟“.... اس نے آتے ہی استفسار کیا

نہیں وہ کھا چکی ہیں اور اپنے کمرے میں گئی ہیں ابھی انکے سر میں درد تھا تھوڑا اس

لیے وہ دوائی کھا کر سو رہی ہیں“... صلہ نے بتایا تو سلمان کو تسلی ہوئی ی..... جتنا

اچھا وہ بزنس میں تھا اتنا ہی اچھا بیٹا بھی تھا، ہر چیز میں پرفیکشن اسکا خاصا تھا سب کا خیال بھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رکھتا۔ افنان اس کا لاڈ لا بھائی تھا... افنان کو کسی چیز کی ضرورت ہوتی تپ وہ سلمان کو کہتا تھا اور اکثر افنان کے کہے بنا ہی سلمان وہ چیز اسے لا دیتا تھا.. سلمان ایک بار عب اور پر..... وقار شخصیت کا ملک تھا

کھانے کے دوران بار بار اسکی نظریں زمل کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں جو کہ صلہ نے بھی محسوس کیا..... صلہ سلمان کو بچپن سے ہی پسند کرتی تھی.. مگر سلمان کا سارا دھیان پہلے پڑھائی اور بعد ازاں اپنے والد کے بزنس میں تھا

افنان نے سلمان سے پوچھا ”بھائی آپ کو سیکرٹری کی تلاش تھی کوئی ی ملی یا نہیں“..... ”نہیں یار مجھے کوئی سادہ سی لڑکی چاہیے جس کا دھیان کام پر ہونا کہ میک

Classic Urdu Material

اپ پر“... ”یعنی صلہ تو بالکل نہیں بن سکتی آپ کی سیکرٹری“..... افنان نے صلہ کو
...تپایا

صلہ کو میک اپ کا بہت شوق تھا، افنان نے بھی اسے تنگ کرنے کا موقع ہاتھ سے نا
گنوا یا۔... صلہ نے منہ بنایا ”مجھے سیکرٹری بننے کا شوق بھی نہیں ہے“..... اس نے اپنا
.. دفاع کیا

...“زل نے فوراً کہا ”اگر آپ کو برانا لگے تو کیا یہ کام مجھے مل سکتا ہے؟

.... افنان نے بھی سر اٹھا کر اسکی طرف حیرانگے سے دیکھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں شیور، لیکن کیا میں جان سکتا ہوں کہ آپ کی تعلیم کیا ہے اور کیا آپ نے کبھی یہ کام کیا”
...“ ہے؟

نہیں تجربہ تو نہیں ہے لیکن میں اس فیلڈ کو کافی حد تک جانتی ہوں اور ایک سیکرٹری کا”
کام بخوبی کر سکتی ہوں ابھی حال ہی میں ماسٹر زان انگلش کیا ہے“....“ اہاں“ سلمان اس
..... سے متاثر ہوا

....“ لیکن بزنس کے بارے میں کیسے جانتی ہیں؟”

وہ مجھے میری ایک دوست کافی کچھ بتاتی رہتی ہے تو مجھے بھی آئیڈیا ہے اس کام کا”

....“.... زل نے کچھ توقف سے کہا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

چلیں ٹھیک ہے پھر کل آپ میرے ساتھ آفس چلیے گا۔۔۔۔۔ ”جی ٹھیک“
..... ہے

ارے واہ بیٹھے بیٹھے اتنی اچھی نوکری مل گئی ی۔۔۔ افنان نے زمل سے کہا ”ٹریٹ تو“
..... ”بنتی ہے

.... ہاں ضرور پر پہلے نوکری مل تو جائے ”زمل نے مختصر انداز میں کہا“

..... مجھے سو فیصد یقین ہے یہ نوکری تمہیں ہی ملے گی انشا اللہ ”صلہ نے کہا“

Classic Urdu Material

صلہ اور زل برتن سمیٹ کر کمرے میں آگئی، اب تک دونوں ایک دوسرے کو کافی حد تک جان چکی تھیں دونوں میں دوستی ہو چکی تھی..... صلہ نے اٹھ کر الماری کھولی..... ”زل صبح بے جھجک میرے کپڑوں میں سے اپنی پسند کا سوٹ پہن جانا پھر ہم.....“ شام کو شاپنگ پر چلیں گے تم اپنی پسند کے کپڑے اپنے لیے لے لینا

شکریہ صلہ تم بہت اچھی ہو بلکہ آپ سب بہت اچھے ہیں“ زل نے احسان مندی سے ”.... کہا

شکریہ کی کوئی بات نہیں، تم بھی بہت اچھی ہو میں یہاں بہت بور ہو رہی تھی اچھا ہوا“.... تم آگئی اب میں یہاں کچھ دن آرام سے رہ سکوں گی

Classic Urdu Material

سوتے وقت زل شافیر کا سوچ رہی تھی، یہی پیار تھا اس کا ایک بار پوچھا بھی نہیں تھا.... پھر اسے یاد آیا وہ پوچھتا بھی کیسے موبائی ل تو وہ توڑ آئی تھی.... لیکن پھر بھی کیا پرواہ اسے... میری اگر ہوتی تو وہ یہ سب ہونے ہی نہ دیتا

پھر اسے یاد آیا جو اسکے گھر والوں نے اسکے ساتھ کیا اسکی آنکھیں بھینگے لگیں۔۔۔۔

کبھی معاف نہیں کروں گی شافیر اس سب کے زمرہ دار تم ہوا اگر تم مجھے یوں ناچھوڑتے تو.... میں یہ قدم کبھی نا اٹھاتی

اگلے روز زل سلمان کے ساتھ آفس گئی، فرحت بیگم بھی زل کے اس فیصلے سے بہت خوش ہوئی تھیں.... ویسے بھی انہیں اپنے شوہر کا انتظار تھا کہ وہ آئی یں اور زل

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کے گھر والوں سے بات کرنے جائیں، زل کو بھی وہ بتا چکی تھیں کہ اگر سلمان کے بابا ساتھ جائیں گے تو وہ جلدی مان جائیں گے، زل بھی انکی باتوں پر پرسکون تھی...
... فرحت بیگم کو پورا یقین تھا کہ وہ اس کے پرنس کو سمجھالیں گے

وردہ یہ مس زل ہیں آج سے یہ میری پرسنل سیکرٹری کا کام سنبھالیں گی اور باقی سب ”
کے انٹرویو ملتوی کر دو“... ”جی سر“... یہ کہہ کر وردہ زل کو اسکی کیمین کی طرف لے
.... آئی اور کام سمجھانے لگی

آج سے اسی کو تمام میٹنگس کاشیڈیول تیار کر کے یاد کروانا تھا، زل اپنا کام سمجھ چکی تھی اور
اپنے کام میں جٹ گئی تھی۔ اسی بہانے اس کا مائنڈ بھی بڑی ہو گیا تھا کل تک وہ
مسلسل شافیر کے بارے میں سوچ سوچ کر بہت ڈسٹرب ہو گئی تھی...۔۔۔ اس نے سوچا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھی نہیں تھا اس کی کل ایسی ہو گے.. شاید قسمت پہلے ہی یہ فیصلہ کر چکی تھی.. وہ خود بھی
ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی بلکہ شافیر کی طرح اپنی لائف کو سیٹ کرنا چاہتی تھی تاکہ
.. وہ بڑی رہے اور فیوچر میں شافیر کے ساتھ قدم ملا کر چل سکے

وہ کسی کی ایک نہ سننے والا

!!!!!!! میری ساری باتیں سنتا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

... وہاں شافیر آتے ہی اپنے پروجیکٹ پر محنت کر رہا تھا جس میں عینہ اس کے ساتھ تھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

شافیر کام میں اس قدر مصروف تھا کہ اسے زل کا خیال ہی نہیں آیا تھا ویسے بھی اس نے سب اللہ پر چھوڑ رکھا تھا اور یہی تسلی اسکے آگے بڑھنے کے لیے کافی تھی.... اسے یقین تھا ایک مہینے کے اندر اندر وہ یہ کنٹریکٹ حاصل کر لے گا.. اور زل کے گھر والوں کو منالے گا ... اور یہی امید اور آخری تسلی اس کے پاس بچی تھی

سلمان کو زل کا کام کرنے کا انداز بہت پسند آیا تھا وہ اپنے کام کو کافی بہتر طریقے سے سر انجام دے رہی تھی... شام کو افغان اور صلہ خود ہی سلمان اور زل کو آفس سے پک کرنے آگئے تھے.. صلہ کو زل اور خود کے لئے شاپنگ کرنی تھی مگر افغان نے اسے سلمان اور زل کو بھی ساتھ لے چلنے کا مشورہ دیا جو کہ صلہ کو بھی اچھا لگا... اب وہ آفس کے باہر زل اور سلمان کا انتظار کر رہے تھے.. صلہ کار میں بیٹھی انتظار کر رہی تھی جب کہ افغان اب کاؤنٹر کے پاس کھڑا سلمان کا پوچھ رہا تھا.. سر تو ابھی میٹنگ میں بزی ہیں اور میم .. فری تھیں اس لئے اب ان کے آفس کی طرف گئیں ہیں

Classic Urdu Material

افغان سلمان کے آفس کی طرف لپکا... زمل سلمان کا کل کا شیدول بنا کر فائل اس کے آفس میں رکھنے جا رہی تھی کمپنی کے کچھ ایمپلوز نیز ابھی بھی بیٹھ کر اپنے اپنے حصے کا کام نمٹانے میں مصروف تھے... باپ کی غیر موجودگی میں سارا ہولڈ سلمان کے سر پر تھا اور اس کے رولز بہت سٹرکٹ تھے.. مگر کبھی کسی نے شکایت نہیں کی تھی... زمل فائل رکھ کر آفس کا جائزہ لینے گئی سامنے دیوار پر ایک بڑا سا فریم نصب تھا جس میں شاید سلمان کے والد تھے اور ان کے ساتھ ان کے ہی جیسے مہذب سے چہرے والے کوئی صاحب تصویر میں موجود تھے. دوسری طرف والی فریم کی جانب ابھی اس نے قدم بڑھایا ہی تھا اسے اپنی کنپٹی پر کوئی چیز محسوس ہوئی.. خبردار

"YOu are under arrest mis zimal"..

زمل اس کی بھاری بھر کم آواز پر ششدر رہ گئی... اس نے گہری سانس بھر کر
. کو سمجھنے کی سعی کی situation

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پسینے آنے لگے تھے.. اسے یاد آیا کیسے وہ بد معاش لڑکوں سے بچ
.. نکلنے کے لئے ان کو زخمی کر کے نکلی تھی

"اولڑکی کیا بیہوش ہونے کا ارادہ کر لیا ہے؟"

افنان نے اس کے چہرے کی ہوائیاں اڑتے دیکھ کر ہاتھ میں پکڑی بال پوانٹ کو ہوا میں
... لہرایا

سامنے کھڑے افنان کو دیکھ کر بھرپور خفگی کا تاثر ابھرا اور ابھی بھی وہ کچھ کہ نہ پائی تھی..

.. "کیا ہوا زل؟!! افنان نے اس کے کندھے تھام کر اسے ہلایا

کچھ نہیں بس تمہیں دیکھ کر شرم "بکم" ہوگئی تھی۔

.. ہا ہا ہا میں کیا اتنا ہیڈ سم ہوں جو تم مجھے دیکھ کر کھو گئی؟... افنان نے اتر کر پوچھا

Classic Urdu Material

بلکل باگڑ بے لگتے ہو بس اسی لئے ڈر گئی تھی کہ تمہاری شکل دھار کے کوئی اصلی جن تو”
.. “نہیں آگیا

اب خفا ہونے کی باری افنان کی تھی.... ”کچھ تو خدا کا خوف کرو لڑکی.. اتنے ہینڈ سم اور
ڈیشنگ بندے کو جن بنا رہی ہو.. میری یونیورسٹی کی تمام لڑکیاں مرتی تھیں مجھ پر وہ تو
... “میں ہی تھا جس نے کبھی کسی لڑکی کو لفٹ نہیں کروائی
اب آپ کی تعریفوں کے قصیدے ختم ہو گئے ہوں تو یہ بھی فرمادیں آپ یہاں میرے”
... اوسان خطا کرنے کیوں چلے آئے۔۔۔ زل نے اکتا کر اسی کے انداز میں پوچھا

ایک دن ہوا نہیں کہ مس زل کہ آپ نے سلمان بھائی دی باس کے رنگ میں ڈھلنا”
.... “شروع کر دیا

... اہممم ”گلہ کھنکارنے کی آواز پر افنان نے پلٹ کر دیکھا“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پچھے سلمان ناجانے کب سے کھڑا دونوں کی نوک جھونک سن رہا تھا

بھائی دیکھیں آپ کی سیکرٹری مجھے جن بلا رہی ہے“... زمل نے چونک کر سر اٹھایا اسے

... افنان سے یہ امید نہیں تھی

مس زمل خبردار آئندہ میرے اکلوتے اور معصوم سے بھائی کو کچھ کہا تو... میں یہ بالکل

... “برداشت نہیں کروں گا کہ کوئی میرے معصوم سے بھائی کو کچھ کہے

.. سلمان نے جھوٹے غصے سے اسے گھور کر کہا

مگر زمل کو سچ میں اپنی توہین محسوس ہوئی.. اور اس بے عزتی سے اس کی آنکھوں میں

.. موٹے موٹے آنسو آ گئے

.. ام سوری سر "اس نے بھیگے لہجے میں کہا"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سلمان اور افنان نے نظر اٹھا کر اس کے اشکبار چہرے کی طرف دیکھا تو دونوں دنگ رہ

o.o: گئے... افنان آگے بڑھا۔ ”زمل تم رو کیوں رہی ہو؟“

... سلمان کا بھی رنگ فق ہوا انے فوراً گرسی کھینچ کر اسے بٹھایا

افنان اور سلمان کو بالکل بھی اندازہ نہیں تھا وہ اتنی حساس ہے.... افنان نے اسے پانی کا

... گلاس تھمایا

میں صرف مذاق کر رہا تھا، میری وجہ سے روؤ گی تو مجھے اچھا نہیں لگے گا زمل پلیز”

..چپ ہو جاؤ“... سلمان نے اس کی منت کرنے کے انداز میں کہا

.. مگر زمل اب ہچکیوں سے رو رہی تھی

... افنان سے اس کا رونا بالکل برداشت نہیں ہو رہا تھا

پلیز یار سچ میں ہم مذاق کر رہے تھے... اچھا ہم کان پکڑ لیتے ہیں“۔۔ سلمان نے بھی”

.. افنان کی تقلید میں کان پکڑ لئے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زل ان دونوں کو خاص کر سلمان کو دیکھ کر اپنی ہنسی کنٹرول نہ کر پائی.. اور مسلسل ہنستی

چلی گئی... دونوں بھائیوں نے دل ہی دل میں شکر کیا اتنے میں صلہ بھی وہیں چلی آئی۔

واہ تم سب یہاں ڈیرہ ڈال کر بیٹھے ہو اور میں وہاں کار میں انتظار کر کہ کاٹا بن گئی ہوں““

.. انہوں نے ایک نظر ہٹی کٹی صلہ پر ڈالی. وہاں موجود تینوں نفوسوں کے قہقہوں کی آواز

... کمرے میں گونج گئی

زل یہ تمہارے منہ کو کیا ہوا ہے... تم رو رہی تھی“؟“

.... صلہ کی فکر مندانہ آواز نے سلمان اور افتان کو بھی زل کی طرف متوجہ کر دیا

.. وہ کچھ نہیں بس مجھے میرے بابا کی یاد آگئی تھی“

وہ بھی میری مام کے ڈانٹنے پر ان کی ایسے ہی کلاس لیتے تھے“۔ سلمان کو اب سچ میں اپنے

.. رویے پر شرمندگی ہوئی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم دونوں نے زل سے کچھ کہا؟.. افنان تم نے ہی کہا ہوگا“... صلہ جھنجھلائی لہجے میں ”

... افنان پر چڑھ دوڑی

ماشاء اللہ کیا بات ہے آپ کی حد ہی ہو گئی کزن صاحبہ ایک تو میں نے اتنی مشکل سے چپ ”

... “ کروایا لٹا مجھے ہی سنار ہی ہیں

اچھا اب جلدی سے اٹھو زل تم جلدی سے فریش ہو کر آؤ ہم انتظار کر رہے ہیں“... ”

افنان نے اپنے سر پر ہلکی سی چپت لگائی وہ تو بھول ہی گیا تھا وہ یہاں دونوں کو اپنے ساتھ

.. لے جانے آیا تھا

زل مل ہاتھ منہ دھو کر واش روم سے نکلی تو اس کے چہرے سے ابھی بھی ایسا فیل ہو رہا تھا

جیسی وہ رو کر آئی ہو.. سلمان اور افنان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر آنکھوں

Classic Urdu Material

آنکھوں میں تبادلہ خیال کیا کہ آج کے بعد ان کی توبہ جو زمل کو مذاق میں بھی ڈانٹ دیں

...

.... پھر چاروں اکٹھے مار کیٹ چلے آئے

... زمل کو ان کے ساتھ شاپنگ کرنا عجیب لگ رہا تھا

صلہ نے خود ہی زمل کے لئے کافی اچھے اچھے ڈریسز پسند کیے اور کچھ دیر بعد زمل بھی اس کے خلوص کو دیکھ کر اس کا ساتھ دینے لگی۔ اور اس کے لئے کپڑے اور جیولری پسند کرنے لگی ...

افغان اور سلمان اپنے لئے شریٹس پسند کرنے میں مصروف تھے... جب صلہ زمل کو لے والے پورشن میں چلی آئی.. ”زمل بالکل بھی مت شرمنا جو بھی cosmetics کر چاہیے ہو بلا جھجھک لے لینا اور ہاں جو بھی لودو لینا ایک میرے لئے بھی“.. صلہ نے آنکھ

... دبا کر کہا.. اور خود جینٹس پر فیومز دیکھنے لگی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

”دیکھائیے perfumes کے "bvalgri" اور "Aramis"

یوز perfumes صلہ کی آواز پر زمل چونکی.. یہ تو شافیر کی کولیشن تھے.. وہ ہمیشہ یہی کرتا تھا اور ایک بار اس نے خود زمل کو بتایا تھا.. ”اس نے سلمان اور افنان کے لئے وہ لئے ہوں گے زمل نے خود کلامی کی“.... اور شافیر کا خیال جھٹک کر پھر perfumes ... سے شاپنگ میں مصروف ہو گئی

..

اب وہ ڈھیر ساری شاپنگ کر کے ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے کے بعد گھر کے لئے نکل رہے تھے جب زمل کی نظر ایک طرف کار میں بیٹھے حسام پر پڑی اس کے دوسری طرف کوئی لڑکی بیٹھی سموکنگ کر رہی تھی حسام اس سے باتوں میں اتنے مصروف تھا کہ پاس سے گزرتی زمل کو دیکھ ہی نہ پایا... مگر زمل کو اندازہ ہو چکا تھا کہ حسام کو وہ جیسا سمجھتی تھی وہ ویسا ہی ہے اس نے دل ہی دل شکر ادا کیا مگر ساتھ ہی اسے اپنے ماں باپ کی ناراضگی کا دکھ ہونے لگا

زل اب روزانہ سلمان کے ساتھ آفس جانے لگی تھی.. صلہ کی امید بھی ٹوٹ گئی تھی کہ وہ دونوں ساتھ انجو آئے کریں گی.. دوسری طرف اسے سلمان کا زل کی طرف جھکاؤ بھی ... نظر انداز نہیں ہو رہا تھا

اس کے خیال سے سلمان زل کو پسند کرنے لگا تھا جسے افنان نے بھی محسوس کیا، صلہ افنان کو ہر بات بتاتی تھی اس لیے باتوں باتوں میں اس نے افنان کو یہ بات بتادی.. "نہیں آپ کو جلن ہو رہی ہے بس اور ایسا ویسا کچھ نہیں ہے کزن صاحبہ" افنان نے اسے ٹالنے .. کے انداز میں کہا

.. "ایسا ہی ہے.. مجھے کبھی غلط شک نہیں ہوا.. اور تم اچھے سے میری نیچر جانتے ہو"

نہیں میں بھائی پر شک نہیں کر سکتا افنان نے صلہ کو ڈھیٹ کرنے کو کہا... "اچھا بابا ... تمہاری مرضی لیکن مجھے جو محسوس ہوا بتادیا" اور کندھے اچکا کر وہاں سے نکل گئی

.....افنان کو بھی ایک عجیب سے احساس نے آن گھیرا

افنان نے حال ہی میں ایم۔بی۔اے کیا تھا مگر وہ آج تک آفس کی ذمہ داریوں سے کترہتا رہتا تھا،

افنان نے سوچ لیا تھا کہ آج سے وہ بھی آفس جائے گا اسی لیے آج وہ پوری تیاری کے ساتھ آفس آن پہنچا تھا پہلے فرحت بیگم اس کے صدقے واری جارہی تھیں اور اب پورا..... اسٹاف اسے ایسے گھور رہا تھا جیسے عید کا چاند نکل آیا ہو

Classic Urdu Material

ناجانے کیوں آج اس نے آفس میں پہلا قدم رکھا تھا.... زل کو آج ایک ہفتہ گزر گیا تھا
.... آفس میں کام کرتے ہوئے

اسکی شخصیت میں سلمان جیسارعب تو نہیں تھا پر بلاشبہ وہ آج بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا، افنان
.... سیدھا وردہ کے پاس جا رہا

..، گڈ مارنگ سر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....، نہیں سر پر وہ مس زل کے ساتھ اپنا نیا پروجیکٹ ڈسکس کر رہے ہیں

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

....”اہاں“

افنان سیدھا پوری آن بان شان کے ساتھ چلتا ارد گرد کے سٹاف کو حیران چھوڑ کر سلمان
کے آفس میں چلا آیا جہاں زل نے اسے آتے دیکھ حیرانی سے نظریں گھما کر پوچھا کہ وہ
---- 0: کیسے یہاں؟

سلمان موبائی ل کان سے لگائے کسی سے بات کرنے میں مصروف تھا بنایہ جانے کہ افنان
اسکے پیچھے کھڑا ہے ایک دم سے وہ پلٹا تو افنان کو سوٹڈ بوٹڈ دیکھ کر چونک
....”اٹھا....”تم؟“....”ہاں جی میں“....”یہاں کیسے؟ کوئی کام تھا؟“

Classic Urdu Material

ہاں جی مجھے نوکری کی تلاش ہے، آپکے آفس میں ایک عدد نوکری مل سکتی ہے ”

.... ”سر؟

افنان پرو فیشنل امپلوئے کی طرح نوکری مانگ رہا تھا.... سلمان کو حیرت ہوئی یہ اداکار

..... وہی چھوٹا بھائی ہے جو آفس کے نام سے بھی کتراتا تھا

زل بھی حیران تھی وہ افنان کو اچھی طرح جان چکی تھی وہ سنجیدہ مزاج بلکل بھی نا

تھا، ضرور کوئی وجہ تھی پر کیا؟۔۔۔۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں، زل تم اسے یہ پروجیکٹ سمجھا دو پرسوں میٹنگ میں یہی پریزنٹ ”

.... ”کرے گا پروجیکٹ کو

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

...جی سر“... زمل نے سلمان کے حکم کی پیروی کی”

سلمان اپنی نم آنکھوں سے مسکراتا آفس سے باہر نکل گیا اور اپنے بابا کی آفس میں شفٹ
.. ہو گیا سب سے پہلے یہ خبر اپنے بابا کو سنانا چاہتا تھا اس لیے انہیں کال ملا دی

.....“اسلام و علیکم بابا کیسے ہیں؟”

وعلیکم اسلام بیٹا“... دوسری طرف بہت بارعب اور عمر رسیدہ آدمی کی آواز سنائی دی

....دی ان کی آواز میں خوشی جھلک رہی تھی

سنو کیا خبر ہے سب ٹھیک ہے؟“۔۔۔۔

.....“جی بابا سب ٹھیک، آپکا ٹور کب ختم ہونا ہے؟ سب آپ کے انتظار میں ہیں”

بس بیٹا بہت جلد، ایک ملٹی نیشنل کمپنی سے ڈیل پکی ہونے والی ہے اسکے کاغذات پر”
...“دستخط کر کے واپس آ جاؤ نگا

.....“ٹھیک ہے بابا انشا اللہ..... آپکو ایک اچھی خبر بھی سنانی تھی”

...“اچھا واہ یہ تو اچھی بات ہے بتاؤ کیا خبر ہے؟”

Classic Urdu Material

بابا آپ کے چھوٹے بیٹے کا آفس میں آج پہلا دن ہے اور ہمارے دبئی والے ”....“ کلائی ٹس کے لیے پروجیکٹ کی تیاریوں میں مصروف کر کے آرہا ہوں

ماشاء اللہ ماشاء اللہ، مجھے یقین تھا میرے اس بیٹے کو جلد ہی عقل آجائے گی”

....“ اور مجھے پورا یقین ہے وہ اس پروجیکٹ کو بخوبی سرانجام دے گا

جی بابا بالکل آخر بھائی کی کس کا ہے“..... سلمان نے لقمہ دیا۔....“ ہا ہا ہا اور تم دونوں ”...“ بیٹے کس کے ہو

..... ہا ہا ہا،“ سلمان بھی ہنسنے لگا”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

....” جب افنان اندر آتا دکھائی دیا ”بھائی آپ نے بتایا نہیں ان کی ڈیمانڈ کیا ہیں؟

....” ٹھیک ہے بابا میں آپ سے گھر جا کر بات کرتا ہوں ”

....” اچھا بیٹا اللہ حافظ، افنان کو میری طرف سے بیسٹ آف لک بول دینا ”

....” جی بابا اللہ حافظ ”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زل افنان کے پیچھے فائی ل اٹھائے کھڑی تھی دس منٹ میں اس نے زل کے دماغ کا دہی
..... کر دیا تھا یہ ٹیلنٹ بھی کسی کسی میں ہوتا ہے اور افنان میں یہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا

.. افنان کو لگا تھا اس نے اوکھلی میں سردے دیا ہے

بلاوجہ کی ٹینشن پال لی تھی... اسے اس مشکل گھڑی میں اپنے بیسٹ فرینڈ کے سوا اور

... کوئی یاد نہ آیا... اس کی ڈھارس بندھانے کو ایک وہی کافی تھا

.... اگلے دن افنان نے میٹنگ میں پروجیکٹ حاصل کر لیا تھا جس پر وہ بہت خوش تھا

وہاں شافیر ایک ہفتے کی مسلسل محنت کے بعد آج اپنا فائی نل پروجیکٹ پیش کرنے جا رہا

.... تھا، سب امیدوار ایک ایک کر کے اپنے پروجیکٹس پیش کر رہے تھے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

عینہ نے شافیر کو میسج کیا ”ابھی ابھی خبر ملی ہے کہ یہ ڈیل پاکستان سے آئے کینڈیڈیٹ کو.....“ ہی ملے گی ہمارا پروجیکٹ پاس ہونا ناممکن ہے سرما رٹن انھیں پر سنبلی جانتے ہیں

اهاں....“ شافیر نے جواب دیا.... ”پھر بھی ہمیں اپنا پروجیکٹ پیش کرنے کا موقع تو“
....“ ملے گا نا؟

هاں لیکن ڈیل پکا پاکستان کے کینڈیڈیٹ کو ہی جائے گی، ہمارا پروجیکٹ جتنا بھی اچھا ہو“
....“ کوئی ی فائی دہ نہیں

..... شافیر نے ایک نظر دوڑائی پروجیکٹ پر اور کچھ تبدیلیاں وہیں بیٹھے بیٹھے کر دیں

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.... مسٹر شافیر آپ اپنا پروجیکٹ پیش کریں ”

شیور میم میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ آپ یہ ڈیل کسی اور کو دے چکے ہیں لیکن ”
میرے خیال سے آپ نے گھائے کا سودا کر لیا کیونکہ جو فائی دہ ہماری کمپنی آپ کو دے گی
وہ کوئی اور کمپنی پورا نہیں کر پائے گی اور پاکستانی مارکیٹ تو ہر گز نہیں کیونکہ ان کا بجٹ
پہلے ہی کم رہتا ہے اتنا خطرہ وہ ہر گز برداشت نہیں کر پائیں گے اور زیادہ سے زیادہ دس
فیصد رعایت کریں گے جس سے آپ کو دس فیصد ہی فائی دہ ہو گا لیکن ہماری کمپنی آپ کو
پچاس فیصد رعایت دے گی پر فائی دہ آپ کو پینسٹھ فیصد ہو گا، اب آپ کے ذہن میں یہ
سوال اٹھ رہا ہو گا کہ کیسے؟ تو جواب بہت سادہ ہے کہ ہماری کمپنی آپ کو پچاس فیصد رعایت
دے گی اور مارکیٹ آپ کو اسکا دگنا فائی دہ دے گی کیونکہ ہماری کمپنی کا اسٹیٹس اسٹیٹیمپ
آپ کے ساتھ ہو گا پاکستان کی کرنسی اور یہاں کی کرنسی کی ویلیو میں زمین آسمان کا فرق
ہے... ہم اپنے پارٹنر کو ایک بیسٹ بجٹ آفر کرتے ہیں جس کی وجہ سے میرے پاس ڈیوڈ

Classic Urdu Material

کئی ملٹی نیشنل کمپنیز کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہاں لیکن اس سے آپ کے پروجیکٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا میں اور میری ٹیم یہ پروجیکٹ پوری ذمیداری سے پورا کریں گے .. اور آپ چاہیں تو اپنی چوائس کے مطابق ورک لوکیشن سلیکٹ کر کے ڈیل فائنل کر“ سکتی ہیں آل چوائس از یوورز میم تھنک یو

اس بات پر مس ڈیسوزا، سرمارٹن اور ان کی ٹیم کی طرف سے زوردار تالیاں بجنے لگیں

اب آپ سوچ لیں آپ کو دگنفاؤی دہ چاہیے یا صرف دس فیصد“.... شافیہ نے ہاتھ کی ”.... انگلیوں کو دوبار کھول کر بند کر کے دکھایا اور کمرے سے باہر آگیا

... اسے سو فیصد یقین تھا یہ ڈیل وہی حاصل کرے گا.. ڈیوڈ اس کے پیچھے نکل کر آیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یوہیوڈن اٹ ڈوڈ "شافیر کے سینے پر ہلکا سا مقہ مار کے اس کے گلے لگ گیا.. ڈیوڈ اور شافیر" کافی اچھے دوست بن گئے تھے... اور شافیر کی وجہ سے اسے کئی ڈیلز ملی تھیں مگر یہ پہلی ڈیل تھی جو اس نے خود کے لئے حاصل کی تھی... اور آج اس کا وہ خواب پورا ہو گیا تھا... اب اس کا ایک ہی مقصد تھا زمل کو منانا اور اس سے شادی کرنا..... ملٹی نیشنل کمپنی کی ملکیت کا وہ حق دار بن گیا تھا

پاکستان سے آئی ٹیم کوئی اور نہیں بلکہ خود حسن آفندی شافیر کے چچا تھے جنہیں وہ..... ہمیشہ پیچھے چھوڑنا چاہتا تھا، آج اس نے جانے انجانے اپنا یہ خواب پورا کر لیا تھا

... "ہاں جی باجو صاحب خوشخبری جلدی سنائی یں"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

..... حسن آفندی نے رولنگ چٹائی پر بیٹھے بیٹھے تفخر سے کہا

..... ”سر یہ ڈیل کسی اور کے نام ہوگئی ہے“

حسن آفندی اچھبے سے اٹھے..... ”کیا؟ کسے ملی ہے یہ ڈیل کیا شرائط ہیں ان.....“ کی؟

... باجوانے انہیں ساری تفصیل بتائی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہم اس سے ملنا چاہیں گے میٹنگ طے کرو اسکے ساتھ ہماری ہی از رنی ملی آٹیلنڈ ”
گائی (وہ سچ میں بہت قابل۔ لڑکا ہے)، ہم ہر قیمت پر اسے ہائی رکھنا چاہیں
....“ گے.... ”جی سر

.... طاہر باجوہ فوراً سے آفس نکل گئے

افنان سب سے پہلے یہ خبر حسن آفندی کو دینا چاہتا تھا، سلمان حیران تھا آخر اس میں بزنس
.... کی اتنی سمجھ کیسے آگئی دال میں ضرور کچھ کالا تھا..... سلمان نے دل میں سوچا

...“ افنان نے اسے سوچتے پایا تو اسکے سامنے آکر چٹکی بجائی ”کیوں بھائی کیسا لگا پھر؟

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.... شوخی سے شرٹ کے دونوں کندھے اٹھا کر پوچھا گیا

۔ ”بس یہی سوچ رہا ہوں یہ دال تم نے خود پکائی ہے یا کسی اور کی اٹھالائے ہو“

.. سلمان نے شکی نظروں سے اسے دیکھا

.... سلمان نے افنان کے گرد چکر کاٹتے ہوئے کہا

.... ”ہا ہا آپ کو اپنے بھائی کی قابلیت پر شک ہو رہا ہے کیا؟“

ہاں بالکل صد فیصد یقین ہے، ابھی تو رات کو تمہاری ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں تمہیں“

.... ”پروجیکٹ تب بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا

سلمان نے بلا توقف کہا.... ”اب بتاؤ کیا راز ہے؟“ ---

کوئی راز نہیں بھائی بس آپ کو اپنے چھوٹے بھائی کی قابلیت پر شبہ ہے اور بلاوجہ ہی شک ”
کر رہے ہیں زل سے پوچھ لیں بیشک مجھے توکل ہی سب سمجھ آگیا تھا بس ذرا ڈرامہ کر رہا تھا
....“ آپ کو کنفیوز کرنے کے لئے اور آپ ہو بھی گئے

.... عین وقت زل نے کچھ لکھتے پین بند کیا اور فائل اٹھائے ان کے درمیان بولی

...“راز و نیاز بعد میں کر لیجیے گا ابھی گھر چل کر سب کو یہ خوشخبری سناتے ہیں”

زل ہلکے نیلے رنگ کے فراک میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی اسکی مسکراہٹ پر ہر
کوئی فدا ہو جاتا تھا، افغان کو اپنے دل کی دھڑکن بے ترتیب محسوس ہوئی جب کہ سلمان
..... ابھی بھی افغان کو ہی دیکھ رہا تھا

، افغان نے پہلے سلمان کو دیکھا پھر زل کی طرف متوجہ ہوا ”ان سب باتوں کو چھوڑو شام
کو اس جیت کا جشن مناتے ہیں صلہ اور مام کو بھی ساتھ لے چلیں گے“.... زل نے

Classic Urdu Material

مسکرا کر ٹھیک ہے کہہ دیا اور آفس سے باہر جا کر کھڑی ہو گئی، ناجانے کیوں وہ جب بھی ان دونوں کو دیکھتی تھی اسے شافیر کی یاد شدت سے ستاتی تھی..... ایسا ہی ہوتا ہے نا... جسے جتنا بھولنے کی کوشش کرو وہ اتنا ہی کسی آسیب کی طرح ساتھ ساتھ رہتا ہے اپنے تئیں ہم سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں بھول رہے ہیں پر اسی وقت ہم انہیں شدت سے یاد کر.... رہے ہوتے ہیں، ہاں ایسا ہی ہوتا ہے

محبت حاصل نہیں ہوتی۔۔۔



محبت لا حاصل نہیں ہوتی۔۔۔



محبت ہونے پہ آئے تو۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



محبت قناعت ہوتی ہے۔۔۔



آئینے کے سامنے خود کو دیکھتے ہوئے وہ سوچ رہی تھی آج اپنے دل کی بات بتادے گی
..... اسے، یہ ہمت بھی اسی کی دی ہوئی تھی

ایک بار سلمان نے اس سے کہا تھا کہ ہر بات کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے ہر کام مناسب
وقت پر کرنا چاہیے دیر ہو جائے تو مقصد صحیح طریقے سے پورا نہیں ہو پاتا اور وقت ہاتھ
سے نکل جاتا ہے اس لیے آج وہ اسے بتادے گی کہ وہ سلمان سے کتنی محبت کرتی ہے اور
بچپن سے اسی کو پسند کرتی ہے، اکلوتی کزن ہونے کی وجہ سے فرحت بیگم بھی کئی

Classic Urdu Material

مرتبہ کہہ چکی ہیں کہ اپنے دونوں بیٹوں میں سے کسی ایک کی شادی وہ صلہ سے کریں
گی.....

صلہ کو اب ایک دو دن تک واپس جانا تھا سیلے آج ہی صحیح وقت تھا اس نے سلمان کی پسند کا
چائیز کھانا تیار کیا تھا۔۔

فرحت بیگم بھی کچھ کچھ سمجھ گئی تھیں اور دل ہی دل میں خوش تھیں انہیں صلہ ہمیشہ سے
ہی پسند تھی.... اور وہ حسن آفندی کے آنے کا انتظار کر رہیں تھیں کیوں کہ وہ چاہتی تھی
.... کہ دونوں بھائی خود آپس میں یہ معاملات تہ کریں

صلہ چائے کی ٹرے اٹھا کر فرحت بیگم کے پاس آ۔ کر بیٹھی ”خالہ جانی انکل کب آئیں
....“ گے؟ مجھے لگتا ہے اس بار ان سے ملے بغیر ہی جانا پڑے گا مجھے

Classic Urdu Material

بات تو ہوئی ی تھی مگر انھوں نے بتایا نہیں امید ہے آج کل میں ہی آجائی یں گے ان”
شالہؓ۔۔۔۔

...“اچھا ہوگا آج ہی آجائی یں کل نہیں تو پرسوں تو مجھے جانا ہے”

...“کچھ دن اور رک جاؤ یہیں”

رک سکتی تو ضرور رک جاتی مگر امی اکیلی ہیں وہاں بھائی ی کچھ دن کے لیے آئے تھے اس”
لیے میں یہاں آگئی ی کہ بھائی ی امی کا خیال رکھ لیں گے اور بابا کا تو معلوم ہے آپ کو
....“کہ انہیں کام سے فرصت ہی نہیں ملتی

.... فرحت بیگم نے بھی صلہ کی ہاں میں ہاں ملائی ی....“

افنان چابی گھماتا زمل کے پاس آکھڑا ہوا ”آؤ بیٹھو“.... اور خود سامنے کا دروازہ کھول کر

... بیٹھ گیا..... ”باس نہیں آئی یں گے کیا؟“ زمل نے کھڑکی سے جھانک کر پوچھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

... ”میڈم یہ کاراب انھوں نے مجھے گفٹ کر دی ہے، وہ میری جیب پر آئی یں گے“
زل نے پیچھے سلمان کو منہ بناتے جیب اسٹارٹ کرتے دیکھا تو ہنس پڑی ساتھ افنان بھی
ہنس پڑا.... ”چلو بیٹھو اب“۔۔۔۔

سلمان کو جیب پر اتار دیکھ زل کی ہنسی رک ہی نہیں رہی تھی، سلمان ہمیشہ سے کہتا تھا جیب
اسے اچھی نہیں لگتی نہ ہی اسکی شخصیت کے حساب سے جچتی ہے اس پر اس نے خود ہی سب
.... کے دماغ میں یہ بات بھری تھی اور اب افنان نی وجہ سے اسکی یہ ضد ٹوٹی تھی
.. ویسے جھوٹ کیوں بولا تم نے "زل نے استفسار کیا"

کونسا جھوٹ: و

... ابھی جو باس کو کہ رہے تھے کہ زل سے پوچھیں مجھے سب سمجھ آ گیا تھا
اوہ اچھا ہاں سچ ہی تو ہے میں آپ سب کو فول بنا رہا تھا سمجھ تو کل ہی گیا تھا افنان نے
... ڈرائیونگ کرتے ہوئے نظریں چرا کر جواب دیا

Classic Urdu Material

.. بس بس مجھ سے مت چھپاؤ.. کسی نے تو ہیلپ کی ہے
.. رات کو کسی لڑکی سے فون پر بات کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا میں نے
.. ہیں۔ افنان نے چونک کر بریک لگائی
.. تمہیں کیسے پتا وہ کوئی لڑکی ہی تھی
اتنی رات کو اور کس سے بات کرو گے ظاہر ہے کوئی لڑکی ہی ہوگی... زل نے اپنے شک
.. کا اظہار کیا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
... تو تم مجھ معصوم پر شک کر رہی ہو، افنان نے خفگی سے منہ بنایا
.. نہیں شک کیوں کروں گی بس مجھے لگا تو پوچھ لیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تمہیں جلن ہو رہی ہے کیا میری فون والی سے... افنان نے جان بوجھ کے اس کا شک پکا کیا
... اور اسے ساری بات سے بے خبر رکھ کر وہ اس کی فیملنگز جانا چاہتا تھا

.. انف میں کیوں شک کرنے لگی. زمل نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

افنان اس کی اس ادا پر بے ساختہ مسکرا دیا

چوکیدار نے گیٹ کھولا تو افنان کے پیچھے سلمان جیپ پر آتا نظر آیا.. چوکیدار بھی شاکی

... نظروں سے دیکھنے لگا

. سلمان اسے گھور کر جیپ پارک کرنے لگا

Classic Urdu Material

صلہ باہر ہی کھڑی تھی سلمان کو جیپ پر آتا دیکھ کر اپنی ہنسی کنٹرول نہ کر سکی اس کو ہنستا دیکھ کر فرحت بیگم آگے بڑھی جسے سلمان نے اس پر نظر ڈالی تو دیکھتا ہی رہ گیا ”ایسے کیوں...“ گھور رہے ہو میری بچی کو؟

صلہ ہنسی دبائے فرحت بیگم کے کندھے کے گرد بانہیں ڈال کر کھڑی سلمان کو تک رہی تھی.... ”کچھ نہیں ماما، ایک خوشخبری ہے“.... سلمان نے نظروں کا زاویہ گھمایا اور.... خوشخبری پر زیادہ زور ڈالتے ہوئے کہا ساتھ افنان اور زمل بھی اندر آگئے

خوشخبری یہ ہے کہ آپ کے نغمے بیٹے نے نجانے کس طرح اپنی عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ”....“ ہوئے ایک پروجیکٹ کامیابی سے حاصل کر لیا ہے اللہ کے فضل و کرم سے

... افنان کا منہ بن گیا

... ”یہ تعریف تھی؟“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاہا ہا بیٹا بڑے بھائی ایسے ہی تعریف کرتے ہیں.... فرحت بیگم نے افغان کے سر پر

.... ہاتھ پھیرتے ہوئے اسکا حوصلہ بڑھایا

... ”اپنے پاپا کو یہ خبر دی؟“

نہیں ماما بس آج رات وہ آجائیں گھر تب ہی بتائیں گے ویسے انہیں معلوم تو ہو گیا

.... ”ہوگا

... سلمان نے ایک بار پھر صلہ کو گھور کر جواب دیا

شافیر عینہ کے ساتھ پر وجیکٹ کے متعلق باتوں میں مصروف تھا جب طاہر باجوہ ماتھے پر

.... تیوری چڑھائے آفس میں داخل ہوئے

.... ”کیا میں اندر آسکتا ہوں سر؟“

... آئیے باجوہ صاحب، ویسے آپ اندر ہی کھڑے ہیں.... شافیر نے مسکرا کر کہا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.... طاہر باجوہ نے غور کیا تو وہ دروازے سے چند قدم اندر ہی کھڑے تھے

.... ”معذرت اصل میں مجھے ایک ضروری بات کرنی تھی“

جی جی آئی پے بیٹھے، عینہ آپ جا کر یہ فائل ڈیوڈ کو دے دیں۔... عینہ جی سر کہہ کر باہر“
.... نکل گئی

سر میرے باس آپ سے ملنا چاہتے ہیں کیا آپ تھوڑا وقت نکال کر ان سے ملنے آ سکتے“
... ہیں؟“.... طاہر باجوہ نے دو ٹوک سوال کیا

ہمممم ”شافیر نے پین ہاتھ میں لیا، پین جس سے اسکی انگلیاں مسلسل گھوم رہی تھیں“

اچانک ساکت ہوئی یں ”اگر وہ آپ کو بھیج سکتے ہیں تو کیا وہ خود نہیں آ سکتے

... تھے؟“۔۔۔ شافیر نے بھی اسی انداز میں جواب دیا

طاہر شرمندہ سا بولنے کے لیے ہمت مجتمع کرنے لگے کہ اس سے پہلے شافیر بولنے

لگا، ”ویسے ملنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں یہ پروجیکٹ کسی بھی قیمت پر چھوڑ

Classic Urdu Material

نہیں سکتا، سر میں معذرت چاہتا ہوں یہ میرا خواب تھا کہ اس پروجیکٹ کو حاصل کروں
اُس کے بعد میں آپ کے باس سے ضرور ملنے آؤں گا، آپ مہربانی کر کے اپنے
باس۔۔۔؟

.... حسن آفندی ”.... باجوہ نے نام مکمل کیا“

شافیر کے ہاتھ سے پین زمین پر جا گرا۔۔

حسن آفندی ”اس نے نام دہرایا، اس نے سوچا نہیں تھا کہ یہ وقت بھی کبھی آئے گا“

آج وہ انسان اس سے ملنا چاہ رہا تھا جسے اس نے اپنا آئیڈل بنا رکھا تھا اور شافیر ماضی کے
.... خیالات میں کھو گیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بھائی صاحب میں فیصلہ کر چکا ہوں میں کوئی چھوٹی موٹی جاب کر کے ہر مہینے معقول سی "تنخواہ پر گزارا نہیں کر سکتا، فرحت نے مجھ سے اسی شرط پر شادی کی تھی کہ میں بہت جلد اپنا بزنس سٹارٹ کر لوں گا۔ اور آج جب میں خود کی اس قابل سمجھتا ہوں تو میں چاہتا ہوں آپ میرا ساتھ دیں۔"۔۔۔ حسن آفندی بڑے بھائی سے جاتے وقت اجازت طلب کرنے ... آئے تھے جہاں گیران کو روک نہ سکے اور جانے کی اجازت دے دی

انہوں نے وہیں ایک چھوٹا سا بزنس سٹارٹ کر لیا پہلے انہیں کوئی بڑا پروجیکٹ نہیں ملا مگر ... آہستہ آہستہ کامیابی کی منزلیں تہ کرنے لگے

آج جب وہ ایک کامیاب انسان بن چکے تھے تو چار سال بعد بڑے بھائی اور شافیہ کی محبت میں کھینچے چلے آئے۔۔ انہوں نے فون پر کئی بار منانے کی کوشش کی مگر جہاں گیر آفندی ان ... کے پاس جانے پر نہ مانے اور ایک بار پھر وہ اپنی کوشش کرنے آئے تھے

تم میرے چھوٹے بھائی ہو بچپن سے آج تک تمہاری ہر بات مانتا آیا ہوں مگر آج میں "بلکل بھی تم پر بوجھ بن کر تمہارے ساتھ نہیں چل سکتا۔" میں نے شافیہ کو آپ سے

Classic Urdu Material

زیادہ محبت کی ہے اسے اپنے سلمان اور افنان سے بڑھ کر محبت کی ہے.. میں اگر زمانے کے ساتھ آگے بڑھنے کی چاہ رکھتا ہوں تو میں چاہتا ہوں آپ سب میرے ساتھ ہوں ...

میں چاہتا ہوں ہمارے بچے ایک مطمئن زندگی گزاریں ناکہ وہ جوان کے ماں باپ گزار ... "رہے ہیں

تمہیں ہماری پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم جانا چاہتے تھے میں نے کوئی اعتراض "

نہیں کیا کیوں کہ ایک دن پرندے اپنے گھونسلوں کو چھوڑ کر اڑ ہی جاتے ہیں تم آج

مجھے حقیر جان کر یہ سب کہہ رہے ہو میں نے چاہے اپنی زندگی میں اتنا پیسہ نہیں کمایا جتنا

تم کما رہے ہو مگر عزت بہت کمائی ہے اور اپنے جائے پیدائش اپنی یادیں، اپنے ماں باپ

کے ساتھ بتائے گزرے لمحوں کی یادیں یہاں چھوڑ کر نہیں جاسکتا اور رہی بات شافیر کی تو

Classic Urdu Material

وہ میرا بیٹا ہے۔ اور میں بھی قسم کھاتا ہوں آج شافیر میری طرح کبھی کسی کی نوکری نہیں

.. کرے گا تمہاری بھی نہیں۔" انہوں نے شافیر کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا

.... حسن آفندی نے انہیں بارہا سمجھانا چاہا مگر وہ اپنے فیصلے پر اٹل رہے

شافیر کے بڑے ہونے تک یہ بات اس کا جنون بن چکی تھی اور وہ کسی قیمت پر اپنے باپ کا

سر جھکانا نہیں چاہتا تھا.... حسن جب بھی آتے شافیر اور ان سب کو اپنے ساتھ لے جانے

کی ضد کرتے مگر بات رفع دفع ہو جاتی.. ان میں کبھی کوئی تلخ کلامی نہ ہوئی تھی آپس میں

رشتے اسی طرح جڑے ہوئے تھے.. یہ بات بھلے سب بھول گئے تھے مگر شافیر نہیں بھولا

.. تھا... اور آج وہ اس انسان کے روبرو آچکا تھا.. کیا کرنا تھا وہ نہیں جانتا تھا

... شافیر کی سمجھ میں ہی نہیں آ رہا تھا کہ آخر کسے چنے

اپنے خواب کو اس خواب کو جس کے لیے اس نے زل کو چھوڑا اپنی محبت کو جس کے بغیر
دل دھڑکن کے بنا اور اب اگر اس کا خواب پورا ہو رہا تھا تو اسکی وہ ضد اس jesr جینا ایسا تھا
کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی جسے وہ ہمیشہ سے ہرانا چاہتا تھا..... اب کسے چننا تھا اسے
..... خواب چھوڑ کر حسن آفندی کو چننا تو زل کی محبت کو کھونے کا ملال کبھی نا جاتا
شافیر اس دورا ہے پر کھڑا تھا جہاں آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا کہاوت بالکل اسکی حالت کی
..... عکاسی کرتی نظر آتی تھی
....“سر آپ نہیں ملنے آسکتے تو میں چلتا ہوں میں بس آپکو میسج دینے آیا تھا”
طاہر باجوہ نے اسے سوچوں میں گھرا دیکھا تو کہا، شافیر اپنی تمام تر سوچوں سے باہر نکل کر
..... واپس لوٹا
.....“میں کچھ دیر میں آتا ہوں آپ کے باس سے ملنے کے لیے”
.....“شکریہ سر.... طاہر باجوہ کی آواز میں اب خوشی جھلک رہی تھی”

Classic Urdu Material

اسکے باس نے آج تک جتنا سیکھا تھا وہ کبھی کسی بھی میدان میں ہارے نہیں تھے، اس نے ... شافیر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوچا

مگر انہیں اس انسان میں اپنے باس کی جھلک نظر آئی، وہی ذہانت وہی قابلیت نظر آئی ... مگر کچھ کہے بغیر ہی پلٹ گئے

آج سارا کھانا سلمان کی پسند کا تھا افنان کی پسند کا کچھ بھی نہیں بنا تھا سلمان کو چائی بہنیز کھانے پسند تھے جبکہ افنان کو دیسی کھانے بریانی کڑاھی وغیرہ پسند تھی

ماماد یکھیں صلہ نے میری پسند کا کچھ بھی نہیں بنایا حالانکہ آج سب کچھ میری پسند کا ہونا ”“ چاہیے تھا

فرحت بیگم نے سمجھانے کو منہ کھولا ہی تھا کہ زمل بولی ”آپ مجھے بتائیں کیا پسند ہے ...“ آپ کو میں بنا دوں گی صلہ آپی تھک گئی ہوئی اتنا سب بنا کر

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نہیں بیٹا میں بنا لوں گی۔۔۔۔۔“

نہیں آنٹی آپ آرام کریں ہماری ہوتے ہوئے آپ کو کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔“
”زل نے اپنی بات آرام سے مکمل کی....“ ویسے بھی وہ افنان کی بہت شکر گزار
..... تھی

یہ بھی اس نے فرط جذبات میں کہا تھا اسکا احسان تو کبھی نہیں اتار سکتی تھی پر اسے خوش تو
..... کر سکتی تھی

..... سلمان کو اچانک ایک عجیب سی کیفیت نے آن گھیرا تھا، کیا اسے برا لگ رہا تھا؟

سلمان کا منہ تک جاتا چیخ ہوا میں ہی معلق ہو گیا، صلہ نے اسے نوٹ کیا اس نے تو اسکی
خوشی کے لیے اسکی پسند کا کھانا بنایا تھا اسے کیا پتہ تھا اتنا مسئی لہ ہو جائے گا ورنہ سب کی
پسند کا بھی کھانا بنا لیتی.... ”میں بنادیتی ہوں افنان بتاؤ کیا کھاؤ گے؟“.... زل نے صلہ

Classic Urdu Material

کا ہاتھ تھام لیا ”نہیں آپی آپ رہنے دیں میں بنا لوں گی ویسے بھی اتنے دنوں سے کچھ نہیں کیا اسی بہانے کر لوں گی۔۔۔۔۔“

صلہ مسکراتے ہوئے بیٹھ گئی جو بھی تھا اسکے دل میں زل کے لیے کوئی نفرت آمیز بات نہ تھی بلکہ جب بھی وہ زل کو دیکھتی وہ اسے ہمیشہ اپنی اپنی سی لگتی تھی۔ اور کئی بار تو وہ سوچتی تھی کہ وہ بالکل شافیر کی طرح باتیں کرتی ہے۔ اکثر وہی سب کہتی ہے جو اگر شافیر سے پوچھا جاتا تو وہی بولتا جو وہ بولتی ہے۔ مگر وہ بس سوچ کر ہی رہ گئی۔ کیوں کہ افنان کی نظر میں اس کے لئے پسندیدگی دیکھ چکی تھی اس نے کبھی کہا نہیں تھا مگر وہ زل کو پسند کرنے لگا تھا

زل افنان سے پوچھے بغیر کچن میں چلی گئی، فرحت بیگم اور صلہ کے ساتھ ساتھ سلمان نے بھی اسے کچن میں جاتے دیکھا جبکہ افنان کو شرمندگی ہو رہی تھی کہ اس نے..... ایسا کیوں کیا صلہ کو کتنا برا لگ رہا ہوگا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سوری صلہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا جو بھی بنا ہے مجھے کھالینا چاہیے تھا، میں یہ سب ”
بھی کھالیتا ہوں پر آج باہر جا کر کھانے کا کارادہ تھا اور آپ سب کو بھی باہر لے جانا چاہتا تھا
.. پر سب پر پانی پھر گیا“ .. افنان نے بے چارگی سے کہا
....“صلہ نے سر پر ہاتھ مارا ”مطلب تم ہمیں ٹریٹ دینا چاہتے تھے ..“ جی جناب
سلمان بھی بولا ”ہاں میں بھول گیا یہ بات بھی ہوئی تھی لیکن جیپ والی بات کے بعد
.. میں بھول ہی گیا““جی“ .. افنان نے بھی پلٹ کر کہا
فرحت بیگم نے افنان کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی ”تمہاری وجہ سے لڑکی اب کھپ
رہی ہوگی اب سب کھانا کھاؤ پھر آئی سکریم کھلانے لے جانا وہ بھی تو ٹریٹ ہی ہوگی
.....“نا
ہاں اچھا آئی بیڈیا ہے“ افنان نے چٹکی بجائی اور پکن میں بھاگا۔ فرحت بیگم کچھ ”
... سوچنے لگیں

Classic Urdu Material

سلمان چچ اٹھا کر پھر سے کھانے میں مصروف ہو گیا افنان میں اسکی جان بستی تھی وہ اسے
..اداس بھی نادیکھ سکتا تھا

طاہر باجوہ کے جانے کے بعد عینہ آفس میں آئی، شافیر نجانے کن سوچوں میں گم تھا عینہ
...کے آنے کی بھی اسے خبر نہ ہوئی تھی
... شافیر“.....عینہ نے اسے پکارا”

....ہاں“.... شافیر نے سر اٹھا کر بولا”

...“کیا کہا اس نے، کیوں آیا تھا وہ؟”

....کچھ نہیں“.... شافیر کو اپنی آواز دور سے آتی محسوس ہوئی تھی”

... بتاؤ ہوا کیا کوئی مسیٰ لہ ہے؟“اس نے فکر مندی سے استفسار کیا”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں آج اپنا خواب کا پروجیکٹ اس انسان سے جیتا ہوں جسکے برابر کھڑے رہنے کا خواب ”
تھامیرا جس کے لیے سب کچھ قربان کر دیا جسکے لیے سب کچھ چھوڑ کر یہاں بھاگا آیا آج وہ
انسان میری جیت کی خوشی مانگنا چاہتا ہے اور مجھے فیصلہ کرنا ہے کسے چنوں، خواب کو ہاتھ
.....“ سے جانے دیا تو خالی ہاتھ رہ جاؤں گا اور جینے کا کوئی مقصد بھی نہیں رہے گا

..... شافیر کی باتیں عینہ کو پہیلیاں لگ رہی تھیں

”کیا کہہ رہے ہو شافیر؟“

عینہ یہ پروجیکٹ جس کمپنی کو ملنے والا تھا وہ کمپنی کسی اور کی نہیں بلکہ حسن آفندی کی ”

..... ہے۔“

حسن آفندی تمہارے انکل؟“.... عینہ کو بھی یہ سن کر جھٹکا لگا

.. ہاں میرے انکل“.... شافیر نے اس کی تردید کی ”

...“ عینہ بھی کرسی تھام کر بیٹھ گئی ”تو اب کیا کرو گے؟“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

شاید میری قسمت میں کبھی اپنے خواب کو پانا لکھا ہی نہیں، اللہ کی مرضی اب ”
“..... ساتھ ہی کرسی پر پڑا کوٹ اٹھا کر باہر نکل گیا، وہ فیصلہ کر چکا تھا جس کے بعد پچھتاوا
اس کا مقدر تھا پچھتاوا ایک بڑا بزنس مین نہ بننے کا نہیں بلکہ اپنے خواب کی خاطر زل کی
محبت ترک کرنے کا تھا جو کبھی پیچھا چھوڑنے والا نہیں تھا اس نے طے کر لیا تھا پروجیکٹ
انکے ہاتھوں دینے کے بعد وہ زل سے معافی مانگنے ضرور جائے گا وہ معاف کرے نہ
کرے وہ اپنی غلطی کا ازالہ ہر قیمت پر ضرور کرے گا اسے کرنا ہی ہوگ
شافیر حسن آفندی کے آفس کے سامنے کھڑا تھا۔ یقیناً فیصلہ انہیں کے حق میں ہونے والا
کیا، فوراً طاہر knock تھا.. ہاتھ میں پکڑا کوٹ وہ پہن چکا تھا... دروازہ ہولے سے
باجوہ نے دروازہ کھول دیا۔
حسن آفندی اس ذہین انسان کے انتظار میں بیٹھے تھے اسی لیے فوراً سے دروازہ کھول کر اس
کی خوشامد کی گئی تھی اور اس پر نظر پڑتے ہی نگاہیں پلٹنا بھول گئی
تھیں..... وہ غیر ارادی طور پر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

Classic Urdu Material

باجوہ صاحب شافیر کی ہر بات سے لے کر اسکے ہر تاثر کو انہیں بتا چکے تھے۔ جس سے صاف ظاہر تھا کہ شافیر یہ پروجیکٹ انہیں دینے آیا تھا لیکن اب یہ جیت انکے لیے بے معنی ہو چکی تھی۔ شافیر نے آگے بڑھ کر ان سے مصافحہ کیا ساتھ ہی حسن آفندی نے اسے گلے لگالیا۔

شافیر کو۔ ان سے یہ توقع نا تھی کیونکہ وہ ایک قاعدے والے انسان تھے۔ بزنس میں رشتے داریوں کو اہمیت نہ دینے والے بارعب انسان کہ اگلا انسان خود بھی کوئی تقاضہ نہیں کرتا شافیر کو جھٹکا لگا۔ باجوہ صاحب بھی دیکھ رہے تھے ”مجھے ہمیشہ سے علم تھا کہ تم ایک دن مجھ سے بھی اچھے بزنس مین بن کر دکھاؤ گے اور دیکھو تم نے میری امیدوں کو پورا کر دکھایا ہے“..... انہوں نے نم آنکھوں سے کہا۔

شافیر کی بھی آنکھوں میں نمی آگئی یعنی جسے وہ اپنی ناکامی سمجھ رہا تھا وہ اسکی کامیابی تھی۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انکل مجھے ہر گز نہیں معلوم تھا کہ آپ یہاں ہیں اور یہ پروجیکٹ آپ کو ملنے والا ہے ”
ورنہ میں آپ کے مقابل کبھی نا آتا۔“.. شافیر نے انھیں اپنی صفائی دی۔

یہاں تمہاری جگہ کوئی ی اور بھی ہوتا تو میں اسکی دل سے قدر کرتا اور تم تو پھر بھی ”
میرے اپنے ہو۔ میرے اکلوتے بھتیجے میرا اپنا خون“..... انہوں نے باجوه صاحب کی
طرف دیکھ کر فخر سے شافیر کی پیٹھ تھپک کر کہا۔

شافیر جیسا سوچ کر آیا تھا ویسا تو کچھ بھی نا ہوا تھا۔ شافیر کی نگاہوں میں حیرت در آئی۔

تم یہ پروجیکٹ پورا کرو گے اور ہاں اس پروجیکٹ کو پورا کرنے کے بعد تم واپس آؤ گے ”
اور کمپنی کی ملکیت بھی تمہیں ملے گی۔ اس کا فیصلہ کرنے کا حق بھی تمہیں ہوگا، تم اور
بھائی صاحب کی یہی خواہش ہے نہ اور تم میرے نیچے کام نہیں کرنا چاہتے تھے۔ لیکن
میرے ساتھ مل کر تو کام کر سکتے ہونا؟“.. انہوں نے پر امید لہجے میں استفسار کیا۔

ضرور میں آپ کے ساتھ مل کر کام ضرور کرنا چاہوں گا اور میں خود بھی اس کے بعد ”
کرنا چاہتا ہوں“.... شافیر کو ایک پل ناگا Establish پاکستان جا کر اپنا بزنس
سوچنے کے لیے، دونوں نے فرط جذبات سے ایک دوسرے کو گلے لگالیا۔

حسن آفندی اب کرسی پر بیٹھے تھے اور شافیر ان کے مقابل بیٹھا تھا۔

تم کچھ پریشان سے لگ رہے ہو کوئی ٹینشن ہے کیا؟

حسن آفندی کافی کا گھونٹ بھر کر اس کی طرف دیکھ کر پوچھ بیٹھے۔ شافیر اچانک خیالوں کی
دنیا سے باہر نکلا۔

اسکا ذہن اسوقت بالکل خالی تھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تھا کہ ہوا کیا ہے، کیسے اس نے جو
سوچا اور سمجھا تھا وہ اس کی غلط فہمی تھی؟ یا کچھ کھودینے کا ڈر تھا؟ آخر کس بات کی اسے
زیادہ بے سکونی تھی۔

وہ ہی شب رو بھی سکتی ہے۔

محبت ہو بھی سکتی ہے۔

محبت ہو بھی سکتی ہے۔

آفس سے نکلتے ہوئے زمل کو بھیجا آخری میسج اسکے ذہن میں کوندا، بلاشبہ زمل کی محبت ہی تھی جو اسکی بے سکونی کا باعث تھی۔ آخر کو اس سے بات بھی نہیں ہو پائی تھی۔ پتہ نہیں کس حال میں ہوگی وہ اس کی ضد سے اچھی طرح واقف تھا۔۔۔ ”یا خدا وہ ٹھیک ہو“ اسکے دل نے شدت سے دعا مانگی۔

اسکی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے زمل کا ساتھ لکھا ہی نہیں تھا، کیوں ہوتا ہے ایسا پیار کرنے والوں کی وعدے قسمیں محض باتیں بن کر رہ جاتی ہیں اور وہ بھی تو اپنے پیار کو سرِ راہ چھوڑ آیا تھا۔ اس محبت کی بے قدری کی جس کے لیے وہ خود تڑپا تھا۔

Classic Urdu Material

محبت بے قدری کرنے والوں کو کبھی معاف نہیں کرتی شافیر“.... زمل کے الفاظ ”
کوڑے کی مانند اسکی سماعتوں سے ٹکرائے تھے۔

صرف مجھ سے ہی کرنا

سارے کا سارا

یہ جو پیار ہے تمہارا

یہ حق ہے ہمارا

نہیں میں اپنی محبت سے منہ نہیں موڑ سکتا زمل میں اپنی تمام غلطیوں کی معافی مانگ لوں ”
گا۔ کیونکہ تمہاری محبت کی بے قدری نے مجھے بے سکون، بے چین کر دیا ہے“.... اب وہ
اپنے آفس میں بیٹھا تھا، آنسو صاف کرتے شافیر نے عینہ کو اپنے آفس میں بلایا۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

....“جی سر آپ نے بلایا مجھے”

ہاں عینہ بیٹھو“۔۔۔۔”

“کیا بات ہوئی کی سر؟”

....عینہ نے کرسی سنبھالتے ہوئے ایک اور سوال کیا

جیسا سوچا تھا ویسا کچھ نہیں ہوا“۔۔۔”

“یہ تو بہت خوشی کی بات ہے نا؟”

ہاں ہے تو“.... شافیر نے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پھنساتے

ہوئے بولا“مگر میں خوش نہیں ہو پایا عینہ، میں یہ پروجیکٹ اس کمپنی کے ساتھ مل کر

....“کروں گا۔ میں نے طے کیا ہے، تم یہاں سب سنبھال لو گی نا؟

عینہ نے پرسوچ انداز میں شافیر کو دیکھا۔ وہ انسان جو اتنی امیدیں اور عزم لے کر یہاں آیا

تھا وہ کہیں نظر نہیں آرہا تھا۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سراگریہ ایک پروجیکٹ کی بات ہے تو کوئی میسج لے نہیں ہے۔ آپ بے فکر ہو.....“جائی میں لیکن اگر کوئی اور میسج لے ہے تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں

شافیر نے پرامید نظروں سے عینہ کو دیکھا، اسے اس وقت واقعی ایک ایسے ساتھی کی ضرورت تھی جو اسے سمجھتا اسکی مدد کرتا اور عینہ سے بڑھ کر اور کون ہو سکتا تھا۔ عینہ جو..... ہمیشہ اسکی بات کو سمجھتی تھی آج کیوں نا سمجھتی

زل کچن میں بریانی بنانے کے لیے ایک طرف چاول اور ایک طرف مرغی بنانے میں مصروف تھی ساتھ پھرتی سے وہ رائی تہ بھی بنا رہی تھی، افنان کچن میں آیا تو دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس نے پندرہ منٹ میں ہی اتنا کچھ بنانا شروع کر دیا تھا۔

زل....“افنان نے اسے پکارا....“ہاں افنان آپ بس پندرہ منٹ انتظار کریں....“

بریانی ابھی بن جائے گی۔“

Classic Urdu Material

زل نے سر اٹھائے بغیر بولا تھا، افنان نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ سے چمچہ چھین لیا۔

یار یہ سب میں نے اس لیے کہا تھا کہ ہم سب باہر کھانے کے لیے چلیں پر تم بنا کچھ سمجھے ”
ہی شروع ہو گئی، یاد ہے نا آفس میں کیا کہا تھا؟

زل کو یاد آیا پھر اسکا منہ بن گیا کہ اسکی محنت اور پھرتی رائی یگاں جائیگی۔

”مطلب کہ اب تم یہ سب نہیں کھاؤ گے؟“

یہ کس نے کہا جب خوشبو اتنی مزے کی ہے تو کھانا کتنا مزیدار ہو گا۔ میں یہ سب ضرور ”

کھاؤں گا، اور اب یہ طے ہوا ہے کہ ہم سب رات کو آئی سکریم کھانے جائیں

....“ گے

ہاں ٹھیک ہے اب ہٹو مجھے جلدی سے یہ کام کرنے دو مجھے بھی بہت تیز بھوک لگ رہی ”

ہے۔“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مطلب کے تم یہ خود کے لیے بنا رہی تھیں؟“ افنان کو حیرت کا جھٹکا لگا اسے جو خوشی نے ”
آن گھیرا تھا وہ چکنا چور ہو گئی تھی۔

تو اور کیا مجھے بہت بھوک لگی ہے اور پھر جا کر صلہ آپ کے ہاتھ کا کھانا بھی کھانا ہے۔“
یہ بات سن کر افنان کی خوشی بحال ہوئی۔

افنان نے ساتھ ہی صلہ کا بنایا ہوا چائی بنیز اور شاشک پلیٹ میں نکالا اور زمل کو پلیٹ
تھمائی ”پہلے تم خود کھاؤ اور پھر بعد میں یہ سب بنانا۔“

نہیں افنان میں بعد میں کھالوں گی بس پانچ منٹ میں بن جائے گا یہ۔“.... ”نہیں ابھی“
کھاؤ“ افنان نے چیخ بھر کر زمل کی منہ میں ڈالی۔

”افنان میں خود کھالوں گی“

”اگر تم میرے لیے کھانا بنا سکتی ہو تو کیا میں تمہیں کھلا بھی نہیں سکتا“

.... ”نہیں میں خود کھالوں گی.... شکریہ“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زل نے پلیٹ پکڑ کر ایک لقمہ منہ میں ڈال لیا تاکہ وہ کچھ اور نہ سمجھے، افنان کو بھی تھوڑی تسلی ہوئی کہ وہ کھانا کھا رہی ہے اور پھر سے کھانے کی میز پر آ بیٹھا۔

نئی لہ (کام والی) اب میز سے برتن اٹھا رہی تھی، صلہ اور سلمان فرحت بیگم کے ساتھ ٹی۔وی پر بزنس کی خبریں سن رہے تھے جہاں ایک دھماکے دار خبر ان کے انتظار میں تھی۔

بزنس کی دنیا کے جانے مانے حسن آفندی اس بار ایک ملٹی نیشنل کمپنی سے پچیس کروڑ کا ”پروجیکٹ لینے میں ناکام“۔

یہ خبر سنتے ہی سلمان نے حسن آفندی کو کال ملائی پر نمبر مصروف جا رہا تھا۔ ساتھ ہی آتی خبر نے ایک طرف خوشی کے پھول کھلا دیے۔

حسن آفندی جس پروجیکٹ کو حاصل کرنے کا عزم رکھتے تھے اسے انہیں کے بھتیجے ”شافیر آفندی نے اپنے زور بازو اور اعلیٰ صلاحیتوں کے بل بوتے پر جیت کا سہرا اپنے نام کر

Classic Urdu Material

لیا ہے۔ ساتھ ہی شافیر کی تصویر مسلسل ٹی۔ وی پر دکھائی جا رہی تھی، بزنس کی دنیا میں نیا نام بنانے والے شافیر آفندی جھوٹوں نے کئی پروجیکٹ حاصل کر کے یو۔ این۔ او کے نام کروائے اسکی متعلق خبر آرہی تھی..... صلہ کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو نکل کر رخساروں پر بہہ رہے تھے فرحت بیگم نے صلہ کو اپنے ساتھ لگایا۔

.... اسکے بھائی کا آج سب سے بڑا خواب پورا ہوا تھا۔ افنان بھی بہت خوش تھا .. مجھے تو پورا یقین تھا میرا کزن بھی میری طرح قابل ہے“..... افنان نے شیخی بھگاری

زل ٹرے اٹھائے باہر آئی اور میز پر کھانا لگانے لگی اس بات سے بے خبر کے وہاں کیا چل رہا ہے، زل آہستہ آہستہ افنان کے پاس آئی جو ٹی۔ وی کے پاس بیٹھا غور سے شافیر کے متعلق خبریں سن رہا تھا جہاں اس کے ماضی کی باتیں بتائی جا رہی تھیں۔

Classic Urdu Material

سلمان کو اس وقت حسن آفندی کی فکر لاحق تھی کیونکہ جسے وہ ایک بار اپنی ضد بنا لیتے تھے اسے حاصل کیے بغیر انہیں سکون نہ آتا تھا اس نے بے چینی سے ٹی۔ وہ بند کیا اور کال ملانے لگا۔

افنان نے ایک نظر سلمان کو دیکھا.... ”کھانا بن گیا ہے آجائیں“ زمل کے کہنے پر اس طرف متوجہ ہو گیا زمل ٹی۔ وی پر شافیر کا آتا دیکھنا سکی البتہ صلہ کو فرحت سے لپٹا دیکھ چکی.... تھی اس نے سوچا خالہ بھانجی پیار جتا رہی ہیں اس لیے دخل اندازی کرنا بہتر نہیں ہوگا

افنان اٹھ کر کھانے کی میز پر آ بیٹھا ”واہ بہت مزے کی خوشبو آرہی ہے صلہ کے پھلکے

چائی۔ بنیز سے زیادہ مزیدار“.... افنان نے جان بوجھ کر اونچی آواز میں کہا صلہ نے اسے

غصے سے گھورا اور اس طرف چلی آئی، اب افنان کا کان اسکے ہاتھ میں لال پیلا ہو رہا تھا

اور جھنجھوڑا جا رہا تھا..... ”اب بولو کیا کہہ رہے تھے میرے کھانے کے بارے

....“ میں

Classic Urdu Material

ارے میں کہہ رہا تھا زمل نے کھانے میں مرچی بہت زیادہ ڈالی ہے اس سے اچھا تھا میں ”

.....“ تمہارا بنایا کھانا کھا لیتا

.... کیا کہا میں نے مرچی تیز ڈالی ہے“.... زمل نے ہاتھ آگے بڑھایا ”

....“ افنان نے ہاتھ جوڑ دیے ”معاف کر دو مجھ مظلوم کو تم دونوں کا کھانا بہت اچھا ہے

اب آئے نالائی ن پر“.... صلہ نے ہاتھ جھاڑے زمل بھی بول۔ اٹھی ”واقعی بہت ”

مزے کا ہے چائی بنیز“---

ہاں اور بریانی کی خوشبو صاف بتا رہی ہے بریانی بہت مزے کی ہے میں رات کو ضرور ”

کھاؤں گی“.... زمل نے چیخ اٹھا کر صلہ کو کھلایا صلہ ساتھ ہی کرسی کھینچ کر بیٹھ

.... گئی

.... اب کھلاتی جاؤ واقعی بہت مزیدار ہے، فرحت بیگم دونوں کا پیار دیکھ کر مسکرا دیں ”

Classic Urdu Material

تینوں کھانے میں مصروف تھے جبکہ سلمان ان تینوں سے الگ حسن آفندی کو بار بار کال ملا رہا تھا وہ تو یہ بھی نہس جانتا تھا کہ شافیر کے بارے میں انہیں علم ہے یا نہیں کہیں وہ کوئی غلط قدم نہ اٹھالیں شافیر کے خلاف، اگر یہ ڈیل انکے نام ہوتی تو باقی کی کمپنیاں بھی کروڑوں کی ڈیل انہیں پیش کرتیں۔۔۔۔۔ ایک طرح سے شافیر ان کے بزنس پر لات..... مار چکا تھا لیکن وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتا تھا

حسن آفندی ائی رپورٹ جانے کے لیے نکل رہے تھے، شافیر اپنا بیگ اٹھائے کار سے نکلا حسن آفندی کے ساتھ ساتھ طاہر باجوہ بھی ششدر کھڑے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ شافیر بیگ کندھے پر ڈالے مسکراتا ہوا ان کے پاس آیا.... ”میں نے سوچا اگر ہم بعد میں.....“ ساتھ کام کر سکتے ہیں تو کیوں نا اسی ڈیل سے ایک ساتھ کام شروع کر دیں

کیوں پار ٹنر؟“۔

اس نے حسن آفندی کی طرف شوخ نگاہوں سے دیکھا۔۔۔۔۔ ایک قہقہہ ہوا میں بلند ہوا اور باجوہ اور شافیر کی مسکراہٹیں بکھر گئی، حسن آفندی نے شافیر کو گلے لگا کر اسکی پیٹ کو تھپکا ہمیشہ سے جہاں ان کا پیار مشہور تھا وہاں شافیر کی ضد بھی تھی۔۔۔۔۔ آج اس نے ضد توڑی پر جیت کا صحر اسجانے کے بعد اور سب سے بڑی بات وہ ایک معمولی ملازم کی حیثیت سے نہیں بلکہ پار ٹنر کی حیثیت سے جا رہا تھا شاید اللہ نے اسکی سن لی تھی یا شاید اس فیصلے کے بعد اسے درد ہی درد ملنے والا تھا

شافیر جہاز میں بیٹھا زل کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا پاکستان جاتے ہی وہ زل کے گھر جائے گا اپنے گھر جانے کا فیصلہ وہ ترک کر چکا تھا، ابھی اس نے شاہزیب آفندی اپنے والد کو بھی خبر نہ کی تھی ہاں مگر یہ نیوز وہ نبھی سن چکے تھے، صلہ سے دو بار بات ہو چکی تھی صبح سے، اور وہ بھی یقیناً گھر اطلاع کر چکی ہوگی کہ وہ واپس آرہا ہے لیکن اس کی وہاں آمد سے صلہ بھی بے خبر تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

....”سنیے سر کیا لیں گے آپ؟“

...اُئی رہو سٹیس کی شائی ستہ سی آواز شافیر کی سماعت سے ٹکرائی

..زل”...اس کے منہ سے زل کا نام نہایت دکھ بھرے انداز میں اُڈ آیا تھا“

...”جی سر؟“

اُئی رہو سٹیس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

....”کچھ نہں شکریہ“

حسن آفندی چونکے، شافیر نے زل کہا تھا کون تھی زل؟ لیکن یہ وقت اس سوال کے لیے ٹھیک ناگاہ۔ اس لیے خاموشی سے سر سیٹ سے ٹکائے آنکھیں موند لیں۔

سلمان پریشانی سے لان میں ٹہل رہا تھا، صلہ نے جوتے گاڑن کے باہر اتارے اور ہری بھری گھاس پر آہستہ آہستہ چلتی سلمان کے پاس آگئی۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سلمان خیالوں میں گم سنجیدگی سے کسی اور ہی دنیا میں کھویا ہوا تھا۔ صلہ نے چٹکی بجائی تو وہ حال میں لوٹا۔

میرا یقین کریں آپ، انکل کو جتنا پیار بھائی سے ہے اور بھائی کی انکل کی جتنی عزت کرتے ہیں کچھ اچھا ہی ہوا ہوگا، یہاں برا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پھر بھی آپ ناجانے کیوں پریشانی اپنے سر پر سوار کیے ہوئے ہیں۔“ صلہ نے سلمان کو تسلی دی۔

نوراں کو وہ آتے ہوئے جوس کا بول کر آئی تھی جو کہ اب بڑے اٹھائے آرہی تھی۔

یہ لیں جوس پئی یے اور پریشانی سے آزاد ہو جائیں، میں کہہ رہی ہوں مجھ پر تو”

بھروسہ ہے نا آپ کو؟“

سلمان نے صلہ کی بھوری آنکھوں میں دیکھا تو اسے سچائی ہی سچائی نظر آئی اور اسکی آواز محبت اور معصومیت سے لبریز محسوس ہوئی۔ سلمان نے فوراً جوس کا گلاس تھام لیا اور گھونٹ بھر لیا۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صلہ اطمینان سے پٹی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔ کیوں کہ جو وہ کہنا چاہتی تھی اس کے لئے یہ صحیح وقت نہیں تھا۔ مگر آج اس نے سلمان کی آنکھوں میں خود کے لئے جو محسوس کیا تھا وہ آج سے پہلے کبھی محسوس نہ ہوا تھا۔ اور اس کے لئے یہی بہت بڑی خوشی ... تھی

فرحت بیگم اور افنان چھت پر کھڑے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ ”ماما ایک بات“ کہوں آپ سے؟

..... ہاں بولو میرے بچے“ انہوں نے دھیمی آواز میں کہا

افنان نے لاڈ سے سرانکے کندھے پر ٹکا دیا۔۔۔

ماما میں یہ کہنا چاہتا تھا کہ آپ کیوں ناصلہ کو میری بھابھی بنادیں“..... اس نے ایک ”نظر فرحت بیگم کے تاثرات دیکھے، انکی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھی تھیں اور ہونٹوں پر تبسم بکھری ہوئی تھی

Classic Urdu Material

میں جانتا ہوں آپ بھی صلہ کو پسند کرتی ہیں آپ فوراً آئی سے بات کریں، آپ کو تو”
معلوم ہے مجھے شہ بالا بننے کا کتنا شوق ہے۔“

اسکی بات پر فرحت ہنس اٹھیں۔۔۔

مجھے سب معلوم ہے تم چاہتے ہو سلمان کی شادی جلدی ہو جائے پھر تمہاری باری”
آئے۔۔۔

افنان خوشی سے کھکھلا اٹھا۔۔

اچھا بتاؤ کہ تمہیں کیسی لڑکی پسند ہے تاکہ سلمان کے ساتھ ساتھ تمہارے لیے بھی”
لڑکی ڈھونڈ ہی لوں، افنان کی فرمائی ش کی لمبی لسٹ شروع ہو۔ چکی تھی جو کہ ختم ہونے کا
.... نام ہی نہیں لے رہی تھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام سوزین سے کورٹ میرج کر کے اسے آج گھر لایا تھا.... جس پر نصرت بیگم آپے سے باہر ہو گئیں انہوں نے بنا سوچے سمجھے یہ تک کہ دیا کہ زل اس کی انھیں حرکتوں کی .. وجہ سے گھر چھوڑنے پر مجبور ہوئی

انہوں نے کامران صاحب اور عبیرہ بیگم سے اپنے کئے کی معافی مانگی مگر دونوں خاموشی سے گھر لوٹ آئے

عبیرہ بیگم پریشانی کی حالت میں صوفے پر بیٹھی تھیں کامران صاحب کی طبیعت آج کل بہت خراب رہنے لگی تھی اور آج ان پر جو انکشاف ہوا تھا انھیں پورا یقین ہو چکا تھا کہ انکی اکلوتی بیٹی زل کچھ غلط نہیں کر سکتی تھی، مگر وہ زل کی غلطی کو بچپنا سمجھ کر بھول ہی نہیں پا رہے تھے آخر اس نے جو کیا ایک بار ان سے بات تو کرتی.. کامران صاحب سر پر ہاتھ رکھے عبیرہ بیگم سے گویا ہوئے..

مجھے اپنی بیٹی پر پورا یقین ہے وہ بری لڑکی ہر گز نہیں ہے اس نے یہ قدم صرف حسام ” سے شادی نا کرنے کے لیے اٹھایا ہے، آخر کو اس نے ہمیں کتنی بار منع کرنے کی کوشش

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کی اور کون لڑکی اپنے سے عمر میں اتنے بڑے لڑکے سے شادی کے لیے آسانی سے مان جاتی ہے.... اور نصرت خود مانی ہیں کہ وہ حسام کو پہلے دن سے اچھا نہیں سمجھتی تھی، اور اس کی ہر بری حرکت سے واقف تھی.. اور کوئی آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلتا.. کامران ... صاحب نے اپنا دل کا بوجھ ہلکا کیا تھا

..“ کیسے بھی کر کے آپ مہربانی کر کے معلوم کروائیں آخر ہماری بیٹی ہے کہاں

ہاں بیگم ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ آج دو ہفتے ہونے کو آئے کچھ پتہ ہی نہیں چل سکا”

..“ اسکا، غلطی ہماری ہے ہمیں یقین کرنا چاہیے تھا اپنی بیٹی پر

کامران تو اس دن ہوش میں آنے کے بعد سے تڑپ رہے تھے بیٹی کی جدائی میں اور ہر

نماز کے بعد اس کی سلامتی کی دعا کرتے اور یہ انکی تڑپ ہی تھی جس کے سامنے تمام غلط

..... فہمیاں دم توڑ چکی تھی اور پھر وہ اپنی غلطی پر کچھتا رہے تھے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اللہ ہمیں ہماری بیٹی واپس لوٹا دے جیسے وہ صحیح سلامت یہاں سے گئی تھی ویسے”
..“ہی

عبیرہ بیگم نے آنسوؤں سے بھگے چہرے کو اوپر اٹھا کر شدت جذبات سے فریاد کی..... اور
وہ پاک ذات جب سننے پر آتی ہے تو دعا کی قبولیت کے ساتھ ساتھ اپنی رحمتیں بھی نازل
.... کرتی ہے، دل سے نکلی دعا کو پورا ہونے میں دیر نہیں لگتی
اور انکی دعا آسمان پر جا کر دستک دے چکی تھی اور قبولیت کا تحفہ ساتھ لے کر ہی لوٹنے والی
.. تھی

اگلے دن شام کو شافیر حسن آفندی کے ہمراہ گھر پہنچا، چوکیدار نے دروازہ کھولا.... شافیر
کو حسن آفندی کے ساتھ دیکھ کر سلمان کو حیرت کا جھٹکا لگا.... وہ تو بالکل نہیں سوچ رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہ ایسا کچھ ہو جائے گا خود کو حالت حاضر کے مطابق سیٹ کر کے قدم ان کی طرف

..... بڑھایا

حسن آفندی سے گلے ملا اور شافیر کے ساتھ مصافحہ کرتے ہوئے گلے لگا لیا اتنے میں افنان بھی دوڑتا ہوا آیا اور حسن آفندی کے گلے لگ گیا پر شافیر کو ان کے ساتھ کھڑا دیکھ کر حیران ہو گیا اور غور سے دیکھنے لگا، شافیر اسکی حرکت پر ہنسنے لگا افنان نے فوراً سے خود آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا

شافیر بھائی مہربانی کر کے چپ رہنا کسی کو کچھ مت بتانا“.... اور بلکل ہلکی سی آواز میں ”

.. چپ رہنے کی التجا کرنے لگا

..... تم فکر مت کروانی“..... شافیر نے دھیمی سی آواز میں کہا ”

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ کیا کھسر پھسر چل رہی ہے تم دونوں میں؟“... سلمان نے کڑک آواز میں پوچھا..

شافیر اور افنان ساتھ ہوتے تو اسے ان کا بڑا بھائی بن کر ان دونوں پر کڑی نظر رکھنی پڑتی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھی.. کیوں کہ جب بھی یہ دونوں افلاطون ساتھ ہوتے کوئی نہ کوئی ہنگامہ ضرور کرتے
... تھے

... اور پھر ایک سلمان ہی ہوتا تھا جو انھیں مصیبت میں سے نکالتا تھا

کچھ نہیں بھائی بس حال چال پوچھ رہے تھے“.... افنان نے فوراً جواب دینا ضروری”
..... سمجھا اس سے پہلے کہ شافیر کچھ بول دیتا

لیکن سلمان کی اس جواب سے تسلی نہ ہوئی تھی.... ان کے آنے کی خبر سن کر فرحت بھی
.. وہیں آگئیں

انہوں نے شافیر کو پیار دیا اور سب لوگ ہال میں ہی بیٹھ گئے ”نور! جاؤ کھانا گرم

.... کرو“... فرحت بیگم نے اطمینان سے کہا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آج صلہ نے سارا کھانا حسن آفندی کی پسند تھا۔ مگر افنان کی ضد پر زل کو آج بھی بریانی .. بنانی پڑی تھی

اور صلہ کی بھی کافی ہیلپ کی تھی۔ صلہ اور زل سب سے بے خبر ٹیڑس پر بیٹھی باتیں ... کرنے میں مصروف تھیں

میں تمہیں یہاں سے جانے کے بعد بہت مس کروں گی .. "میں بھی تو کل یہاں سے " چلی جاؤں گی۔ اور مجھے آپ سب کی بہت یاد آئے گی ... آپ سب بہت اچھے ہو۔ آپ سب کا احسان کبھی نہیں چکا سکتی اور افنان اگر وہ نہ ہوتا تو نہ جانے آج میں کہاں اور کس حال میں ہوتی .. "ارے ہم نے کوئی احسان نہیں کیا۔ بلکہ تمہارے یہاں آنے سے میں نے بہت انجوا آئے کیا ہے .. ہم سب کو ایک اچھی دوست مل گئی۔ ہمیں تم کبھی بھی پرانی نہیں لگی .. فرحت آنٹی بھی بہت پسند کرتی ہیں تمہیں .. "ہم مجھے بھی تمہیں دیکھ کر .. اپنی دوست ہادیہ کی کمی کبھی محسوس نہیں ہوئی .. "یہ کہہ کر خاموش ہو گئی

زل ایک بات پوچھوں اگر تمہیں برا نہ لگے تو "صلہ نے اجازت طلب نظروں سے"

... زل کی طرف دیکھا.... "ہاں پوچھو". زل نے تشویش سے کہا

کیا تم نے کبھی کسی سے محبت کی ہے.. "زل صلہ کے سوال پر چونکی.. "نہیں" ذرا سے"

.... توقف کے بعد گویا ہوئی اور نظر جھکالی

اوہ مجھے لگا شاید تم کسی سے محبت کرتی ہو گی کیوں کہ اکثر تم کھوئی کھوئی سی نظر آتی ہو "

رات کو جاگ کر جائے نماز پر بیٹھ کر گھنٹوں روتی رہتی ہو، جیسے کسی کی محبت میں بہت

زیادہ ٹوٹ چکی ہو سب کے سامنے تم نے کبھی محسوس نہیں ہونے دیا.. مگر زل یہ لوگ

جو ہمیں چھوڑ دیتے ہیں نہ وہ ہمارے اپنے ہوتے ہی نہیں ہیں ان سے احساس کی امید کرنا

بلکل ایسا ہی ہے جیسے کسی بنجر درخت سے پھل کی امید رکھنا جو کسی طرح، کسی حالت میں نا

ممکن ہے.... محبت بہت قیمتی جذبہ ہے اسے کبھی غلط انسان پر ضائع نہیں کرنا چاہیے...

اکیلی اس راہ پر بھاگو گی تو اپنے پاؤں زخمی کرنے کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوگا.. جو چلا

Classic Urdu Material

گیا اس کے لوٹ آنے کی امید چھوڑ دو.. کیونکہ ایسے انسان کا کوئی بھروسہ نہیں جو ایک بار

... جاسکتا ہے کیا گارنٹی ہے وہ پھر نہیں چھوڑے گا

اور میں جانتی ہوں تم شاید یہ بات ایڈمٹ نہیں کرو گی مگر تمہاری اداس آنکھیں

تمہارے حال کا سب پتا دیتی ہیں.. جو دل کے صاف ہوتے ہیں نہ ان کے دل میں جو بھی

پنہاں ہو ان کی آنکھیں سب عیاں کر دیتی ہیں.. بھلے تم نامانو.. ہو سکتا ہے ہم آج کے بعد

کبھی نہ ملیں یہ میرا مشورہ ہے ماضی گزر چکا ہے ماضی کو نہیں اپنے حال کو جیو.. دل میں

ماضی کی یادوں کی قبر نہ بناؤ کہ اٹھے اور سوگ منالیا.. بلکہ ان یادوں پر اتنی مٹی ڈال دو کہ

کسی یاد کی بھنک بھی تمہارے حال کو افسردہ نہ کر سکے.. صلہ اسے خاموش دیکھ کر اتنا سب

.. کہ گئی تھی اسے خود بھی اندازہ نہ ہو سکا

اور ہو سکتا ہے اس سے بہتر محبت کرنے والا دل کہیں تمہارے آس پاس ہو.. کیوں کہ جو .. "اللہ تم سے دور کر دیتا ہے نہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہوتا ہی نہیں ہے

زل کو حیرت کا جھٹکا لگا کہ وہ اس سے اتنی باخبر ہے... مگر وہ خاموشی سے آنسو بہا...
... رہی تھی

یہ سب تمہیں رلانے کے لئے نہیں کہ رہی تھی بس ایک اچھی دوست "
ہونے کہ ناتے سمجھا رہی تھی... صلہ نے اسے چپ کروانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

...
میں اپنے ماضی "

کی قید میں ہوں صلہ اور اس قید سے رہائی ناممکن سی لگتی ہے... مجھے اس بات کا افسوس
نہیں ہے میں نے محبت کی "۔ اب وہ تسلیم کر رہی تھی کہ اسے محبت تھی.. ذرا توقف کے

Classic Urdu Material

بعد پھر بولی تھی۔ "مگر مجھے افسوس اس بات کا ہے اس نے مجھے اس وقت ناامی کیا جب .. "میری ساری امیدیں اسی سے وابستہ تھیں

میں نے اس کی وجہ سے پوری دنیا، یہاں تک کہ اپنے ماں باپ کا بھی نہیں سوچا اور اب "میں اس کی خاطر نہیں روتی شاید اب وہ میرے دل کے کسی کونے میں چھپ چکا ہے مگر اس کی یاد کی دستک وقفے وقفے سے ہوتی رہتی ہے۔ مگر اب افسوس نہیں ہے، نفرت بھی نہیں ہے۔ شاید کوئی جذبہ نہیں ہے۔" اس نے خود کو جسٹیفائے کیا۔ "اور میں اس کی خاطر گھر سے نہیں نکلی تھی ہاں وجہ وہ بن گیا تھا، مگر میں اپنی لائف میں ایک اور غلط انسان .. نہیں آنے دینا چاہتی تھی... اس نے حسام کی تمام باتیں اسے بتائیں

Classic Urdu Material

مجھے اپنے پرنٹس کی بھی یاد آتی ہے انہوں نے میرا یقین نہیں کیا۔ جن سے مجھے امید تھی کہ وہ مجھے سمجھیں گے مگر یہ آزمائش میرا مقدر تھی.. مجھے ان سے کوئی شکایت نہیں ہے تم صحیح کہتی ہو مجھے اپنے حال میں جینا سیکھ لینا چاہیے تم سب کے ساتھ سے میں واقعی بہت سمجھل چکی ہوں درد فراق ضرور ہے رہے گا بھی نا جانے کب تک مگر اس کی شدت .. مدھم ہو چکی ہے

اور کل واپس جا کر سب سے پہلے اپنی غلطی درست کرنے کی کوشش کروں گی... جو

.. "جانے ان جانے میں مجھ سے سرزد ہوئی.... میں نے واقعی بیوقوفی کی

.. زل نے آنسو پونچھ کر کہا

یار تم نے بالکل صحیح کیا.. تمہارا کزن اس لائک تھا ہی نہیں کہ اسے اتنی اچھی اور پیاری

لڑکی مل جاتی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. صلہ نے زمل کو گلے لگا کر کہا.. اور زمل کا دل پھر سے بھر آیا.. "

حسن آفندی سلمان کی طرف متوجہ ہوئے "اتنی مسد کالز آئی ہوئی ہیں تمہاری خیر تو...." ہے، ابھی ای رپورٹ پر سگنل آئے موبائل کے

جی بابانیوز میں معلوم ہوا کہ آپ کو یہ پروجیکٹ نہیں مل سکا تو میں ذرا فکر مند ہو رہا تھا "....." کہ کہیں آپ

ہاں ہمیں نہیں مل سکا پر ہمارے بھتیجے کو مل گیا اسکی جیت بھی تو ہماری ہی جیت ہے، اور "اچھی خبر یہ ہے کہ یہ پروجیکٹ شافیر اور ہم مل کر کر رہے ہیں.. حسن آفندی نے خوشی سے سلمان کی بات کاٹ کر جواب دیا

.. واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے، پر یہ ہوا کیسے؟.. سلمان واقعی ہی چونک ہی تو گیا تھا "

... "ایسا کیسے ہو سکتا ہے شافیر کے ہوتے ہوئے اسکے چچا کو نقصان اٹھانا پڑے "

.. شافیر نے خاموشی توڑی، سلمان ایک بار پھر حیران ہوا دونوں کی کیمسٹری دیکھ کر

...”بس اب یہ پروجیکٹ مل کر مکمل کرنا ہے”

... حسن آفندی نے تحکم آمیز لہجے میں کہا

جی بلکل بابا“..... سلمان نے کہا.....”اور سلمان یہ پیرزچیک کر لو آج سے شافیر بھی”
.. اس کمپنی کا اونر ہے

... ہم اس پرسائن کرچکے ہیں.. تم اور افنان بھی کر دو

سلمان کو ایک اور جھٹکا لگا.. مگر بابا آپ کو پہلے تایا ابو سے پوچھنا چاہیے تھا اور شافیر تم نے ان کی اجازت کے بغیر اتنا بڑا فیصلہ لے لیا. اور تم تو خود بھی انٹرنیشنل مارکیٹ میں نام بنانا چاہتے تھے پھر یہ سب کیا ہے/. سلمان اس سے اس وقت بڑا بھائی ہونے کے ناتے سوال پر سوال کر رہا تھا جن کا شافیر کے پاس کوئی جواب نہ تھا حقیقت تو یہی تھی کہ وہ اپنا خواب قربان کر چکا تھا زمل کی خاطر اس نے واپس آنے کا فیصلہ کیا تھا... بابا یہی چاہتے تھے کہ

Classic Urdu Material

میں اب پاکستان آکر اپنا بزنس سٹارٹ کروں.. اور کچھ دیر تک ان کو اطلاع کر دوں گا کہ

... میں پاکستان آچکا ہوں

سلمان کو اس لے جواب میں کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی مگر جیب سے پین نکال کر سائن کر

... دیے

... نائی لہ (نور کی بیٹی) نے ان کے سامنے پڑے شیشے کے میز پر کھانا لگا دیا

.... واہ بریانی“.... شافیر نے بریانی کو دیکھ کر اسکی طرف ہاتھ بڑھا دیا”

آفس کا پھیکا کھانا کھا کر اکتا گیا تھا بہت شدت سے یاد آرہی تھی پاکستانی کھانے کی ”

....“ اور وقت بھی نہیں مل رہا تھا پاکستانی ریسٹورینٹ میں جا کر کھانے کا

شافیر کو بریانی کا پہلا لقمہ لیتے ہی کسی کی شدت سے یاد آئی تھی.. س شافیر ماضی میں کھو

.. گیا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایک دن شافیر ناشتہ کیے بنا یونی گیا تھا جب زل کو یہ بات بتائی تو اس نے شافیر کے لیے بریانی جو اسے بنائی تھی پیک کر کے لے گئی، زل پہلی بار شافیر کے ڈیپارٹمنٹ میں آئی تھی.... ہلکے نیلے رنگ کے فرائ میں وہ بہت معصوم اور دلکش لگ رہی تھی۔۔ شافیر نے اسے کبھی اس کے دوستوں کے سامنے بلایا بھی نہیں تھا.. مگر اس دن وہ.. خود چلی آئی تھی.. شافیر نے اس سے باکس پکڑ کر اسے وہاں سے فوراً بھیج دیا تھا شافیر نے اس کے جانے کے بعد بریانی کھانا شروع کر دی اسے اسکا ذائقہ الگ لگا بعد میں اس نے زل سے کئی بار پوچھا کہ وہ کس ہوٹل سے لائی یہ بریانی پر زل نے اسے نا.... بتایا

آج کا سارا کھانا صلہ نے بنایا ہے“۔۔۔۔ فرحت بیگم کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں ” واپس لوٹا تھا لیکن آنکھوں میں جو روشنی چمکی تھی وہ اب ماند پڑ گئی تھی.. شاید دل .. میں جاگی کسی امید کا جگنو بھاتا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سہی کہتے ہیں ہر بات کا ایک وقت ہوتا ہے... اور ابھی شاید دونوں کا ملنا قدرت کو بھی
... منظور نہ تھا

ہر چیز، انسان یا کوئی بھی کامیابی آسانی سے ملنے لگے تو اپنی قدر کھودیتی ہے... ایک بار ایسا
ہو چکا تھا

افغان وہاں ہوتا تو زل کا نام ضرور لیتا.. مگر وہ صبح سے کافی پریشان تھا.. کیونکہ اسے زل
.. کے جانے کا دکھ ہو رہا تھا.. مگر اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسا کیوں فیمل کر رہا تھا

...

حسن آفندی اپنی جگہ سے اٹھ گئے ”سلمان شافیر کو اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے جاؤ اور باقی باتیں وہیں کر لینا۔ اور شافیر بھائی صاحب کو اس بارے میں آگاہ کرو وہ منظوری دیں تو کل سے آفس آنا شروع کرنا۔ اگر نہیں تو جیسا وہ کہیں ویسا ہی کرنا مجھے کوئی اعتراض .. نہیں ہوگا“ .. حسن آفندی نے یہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھا دیے

۔ شافیر سلمان کے ساتھ اسکے کمرے میں چلا گیا

افغان زل کوڈھونڈتا ٹیرس پر آیا تھا .. صلہ اور زل ابھی بھی باتوں میں مصروف تھی ایک تو تم لڑکیوں کی باتیں کبھی ختم ہونے کا نام نہیں لیتیں ... افغان کی آواز پردونوں .. نے پلٹ کر دیکھا

Classic Urdu Material

ہاں اور تمہیں ہر وقت کباب میں ہڈی بننے کا شوق رہتا ہے اسی لئے ہر وقت ہمارے پیچھے پڑے رہتے ہو جیسے ہم تو تمہارے خلاف منصوبے تیار کرتی رہتی ہیں.. صلہ نے الٹا اسے.. لتاڑا تھا

افنان کا منہ بن چکا تھا.. ہمیشہ مجھے سنا دیتی ہیں کزن صاحبہ اچھی بات نہیں ہے یہ کل کو میری بھابی بن جائیں تو پتا نہیں کتنے ظلم ڈھائیں گی مجھ معصوم پر... افنان نے اسی طرح منہ بنا کر کہا.. جب کہ صلہ کو خوشگوار حیرت ہوئی.. زمل بھی جانتی تھی کہ صلہ سلمان کو پسند کرتی ہے.. زمل نے بھی افنان کے ساتھ مل کر صلہ کو خوب تنگ کیا.. اور صلہ شرمانے میں مصروف ہی تھی کہ افنان نے اسے حسن آفندی کے آنے کی خبر دی تھی... مگر شافیر کا بتانا وہ بھول ہی گیا کیوں کہ وہ صلہ کو وہاں سے بھیجنا چاہتا تھا.. صلہ بھاگتی ہوئی.. نیچے چلی گئی

.. زمل وہیں کھڑی مسکرا رہی تھی.. اسے صلہ کے لئے واقعی بہت خوشی ہو رہی تھی

Classic Urdu Material

سو مادام آپ کل اپنے گھر چلی جائیں گی مس تو بہت کریں گی ہمیں "۔۔ افنان نے کولر " دیکھنا چاہتا تھا۔۔ " expressions جھاڑ کر ایک نگاہ اس پر ڈالی تھی شاید وہ اس کے .. نہیں مجھے کیوں یاد آنے لگی "۔۔ زل نے بلا توقف جواب دیا

افنان کو اس سے اس جواب کی امید نہیں تھی۔۔ اس نے استغہا یہ نظر سے دیکھا

کیوں کہ میں آپ سے روز تو ملوں گی پھر یاد کیوں کرنا بھلا۔۔ بھلے یہاں نہیں رہوں گی "۔۔ مگر آفس تو آؤں گی نا۔۔ زل نے اپنی بات کی وضاحت کی

...ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا افنان کے دل کو سکون سا ہوا تھا

"جی جناب"

... کچھ دیر توقف کے بعد پھر بولی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ویسے تو مجھے شکریہ کہہ کر تمہاری اس نیکی کو خراب نہیں کرنا چاہیے مگر سچ میں اگر اس دن تم نہ ہوتے تو پتا نہیں کیا ہوتا۔ وہ لڑکے پتا نہیں".." لڑکے "افنان نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا تھا

زل نے بے دھیانی میں افنان سے ان کا ذکر کر دیا تھا۔ مگر اب اسے بتانا پڑا تھا سب.. افنان کو بہت غصہ آ رہا تھا۔ اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر ذمل ڈر گئی۔

اگر تم اس وقت ہی بتا دیتی تو وہ ان کو پولیس کے حوالے کرتا.. ورنہ خود تو سبق ضرور" ... سکھاتا

آئندہ ایسی کوئی غلطی مت کرنا۔ سمجھی؟۔۔ اس نے انگلی اٹھا کر تنبیہ کی۔۔ "نہیں پاگل
نہیں ہوں اور ایسا کچھ کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے اب۔۔ اس نے دھیمی آواز میں کہا
..

.. زل کو کافی عجیب لگ رہا تھا۔۔ یہ کہہ کر وہاں سے جانے لگی۔
جب افنان نے اسے پکارا۔۔ اور جیب سے ایک باکس نکال کر اس کی طرف بڑھا دیا۔۔۔ ذل
رکتی اس سے پہلے فنان اس کے سامنے ہاتھ میں باکس لیے کھڑا تھا۔

.. "کیا ہے یہ؟"۔۔۔ زل نے فرطیہ حیرت سے پوچھا۔۔ "خود کھول کر دیکھ لو"

زل نے ہچکچاتے ہوئے باکس پکڑ لیا۔ پیننگ کھول کر دیکھا تو اس نے لیٹیسٹ ماڈل کا
موبائل تھا جس کا ایڈ وہ اور صلہ ابھی کل ہی ٹی وی پر دیکھ رہی تھیں اور اس کی قیمت 2 لاکھ

Classic Urdu Material

تھی۔۔ زل نے فوراً پرائس ٹیگ دیکھا تھا جس پر افنان لائن لگا چکا تھا جس کی وجہ سے قیمت نظر نہیں آرہی تھی۔۔ افنان اس کی حالت سے محظوظ ہو رہا تھا۔۔

نہیں افنان میں یہ نہیں لے سکتی پلینز۔۔ ساتھ ہی اس نے باکس افنان کی طرف بڑھا "دیا۔۔۔" کیوں نہیں لے سکتی

افنان نے جان بوجھ کر سوال داغا۔۔ وہ جانتا تھا اتنی زیادہ قیمت کی وجہ سے وہ انکار کر رہی ہے مگر وہ اس سے جاننا چاہتا تھا۔۔۔ "یہ بہت مہنگا ہے اور اتنا مہنگا موبائل لے کر میں کیا کروں گی مجھے ویسے بھی اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔ تم یہ صلہ کو دے دو

افن پگل لڑکی دیکھو میں نے پرائس کاٹ دی تھی تاکہ تم یہی سمجھو کہ میں اتنا مہنگا "گفٹ لایا ہوں جب کہ مجھے یہ صرف 50 ہزار میں ملا ہے افنان نے بہت صفائی سے پر اعتماد ... لہجے میں جھوٹ بولا

.. وہ کیسے؟ "زل نے چونک کر پوچھا"

وہ سب چھوڑو، یوں سمجھو کہ بس مجھے بھی گفٹ ہی ملا ہے پر میں نے ابھی کچھ دن پہلے ”چینیج کیا اور یہ ماڈل مجھے اتنا پسند نہیں آیا۔ اور تمہیں اچھا لگ رہا تھا تو سوچا اگر کم پرائز میں مل رہا ہے تو چلو تمہیں خوش کر دوں“... افنان نے کندھے اچکا کر کہا... ”تم سچ کہہ رہے .. ہو؟“... زل کی آواز میں خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات چھلک رہے تھے

افنان نے اثبات میں سر ہلایا۔

زل کو خوش دیکھ کر اسے احساس ہو رہا تھا کہ شاید ہی وہ آج سے پہلے جھوٹ بول کر کسی کو خوشی دینے پر اتنا مطمئن ہوا ہو.. افنان کی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے اس نے جس لہجے میں کہا

Classic Urdu Material

زل کو بھی یقین آ ہی گیا تھا.. اس کا دل چاہا کہ گھر کال کر کے بات کرے مگر ٹائم کافی ہو

... چکا تھا

اور اسے افنان کے بابا سے بھی ملنا تھا اس لئے نیچے چلی آئی۔۔

... وہیں شافیر جہانگیر آفندی سے بات کرنے کے لئے ہال میں آ بیٹھا تھا

زل سیڑھیاں اتر کر آرہی تھی جب اس نے سامنے صوفے پر کسی کو بیٹھا دیکھا مگر اس کی اس کی طرف پیٹھ ہونے کی وجہ سے وہ اس انسان کا چہرہ دیکھ نہ دیکھ سکی... ابھی وہ سوچ ہی .. رہی تھی کہ ہاتھ میں پکڑی پیننگ نیچے گر گئی

شافیر نے آواز سنی تو مڑ کر دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا... زل کے سامنے ایک بڑا..

.. واس پڑا ہوا تھا جس کے باعث وہ شافیر کو نظر نہ آ سکی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اس لئے وہ پھر سے فون پر مصروف ہو گیا.. زل پینگ اٹھا کر حسن آفندی کے کمرے کی
.. جانب چل دی

شافیر اور زل کو خبر بھی نا تھی کہ وہ دونوں ایک ہی چھت کے نیچے موجود ہیں۔ اور اتنے
... قریب ہیں

فرحت بیگم اور حسن آفندی سے زل کے بارے میں ہی بات کر رہی تھی، انھوں نے
زل کے بارے میں سب کچھ حسن آفندی کو بتا دیا کہ کس طرح وہ افنان کو ملی اور اسکے
.... ساتھ کیا مس ئی لہ ہے

Classic Urdu Material

اب ہمیں اس بچی کو اسکے ماں باپ سے ملانا ہے۔۔۔ بہت پریشان رہتی ہے اور اسکے ماں ”
باپ بھی تو اس کے بغیر پریشان ہوں گے آخر اولاد ہے ان کی کیسے فراموش کر سکتے ہیں
.. اسے اس طرح وہ“۔ حسن آفندی نے زمل کے سر پر ہاتھ رکھا۔ اور اسے تسلی دی
زمل کے نام پر ایک پل میں انھیں کچھ یاد آیا۔ لیکن پھر سر جھٹک کر واپس جا بیٹھے۔۔
زمل اٹھ کر کمرے میں آگئی اسے حسن آفندی کافی اچھے انسان لگے اور یہ واقعی سچ تھا کہ وہ
ایک بار عب شخصیت کے مالک تھے.... وہ سونے کے لئے لیٹی ہی تھی کے دروازے پر
دستک ہونے لگی.. صلہ اٹھ کر دروازے میں گئی تو شافیر کو دیکھ کر خوشی سے اچھل
پڑی۔۔۔ اسے بالکل بھی امید نہیں تھی شافیر اس طرح واپس آجائے گا۔۔ شافیر اندر آ
گیا تھا اسے لگا کہ روم میں صلہ کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔۔ مگر صلہ کو خیال آیا کہ زمل
ابھی سوئی ہی ہے تو اس کی نیند خراب نا ہو اس لئے شافیر کو ساتھ لئے باہر آگئی.. مگر شافیر
کو اندازہ نہ ہو سکا کہ وہاں زمل بھی موجود ہے۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دونوں ہال میں پڑے صوفہ پر جا بیٹھے.. شافیر نے تمام صورت حال بتائی.. "بہت اچھا فیصلہ لیا ہے۔۔ آخر کو خاندان تو ہمارا ایک ہی ہے.. پتا نہیں کیوں تم یہ بات پہلے کیوں نہیں سمجھے.. خیر اب اگر سمجھ ہی گئے ہو تو ایک وعدہ کرو مجھ سے.... صلہ نے پیار سے جانے کا سوچو USA بھائی کو سمجھایا... کونسا وعدہ یہی کے اب تم یہیں رہو گے واپس گے بھی نہیں؟۔۔"

اچھا۔۔۔۔۔ لیکن میری پیاری بہن جانا تو ہو گا لیکن اب کی بار ہمیشہ کے لئے نہیں جاؤں" ... گا.. اوکے؟۔۔

... "ممم" ... صلہ ہولے سے مسکرائی

.... چلو جاؤ اب سو جاؤ جا کر بہت ٹائم ہو گیا

... "اوکے... شب بخیر"

صلہ خوشی خوشی واپس کمرے میں چلی آئی۔۔

Classic Urdu Material

زل سوچکی تھی۔۔ صلہ کے ذہن میں زل کو دیکھ کر یاد آیا کہ اس نے اپنی دوست کا تو اسے کچھ بتایا ہی نہیں۔۔۔ چلو کل صبح ناشتہ کرتے وقت ملو ادے گی۔ اور
.... ارادہ باندھ کر سونے کے لئے لیٹ گئی

ویسے بھی ہم جو سوچتے ہیں ویسا ہوتا بھی کہاں؟... اگر ہو بھی جائے تو کچھ نہ کچھ فرق تو لازمی ہوتا ہے اور انتظار کتنا لمبا ہو گا کون جانتا ہے۔۔

اگلی صبح فرحت بیگم نے سلمان اور افنان کو زل کو چھوڑنے جانے کی اطلاع کر دی۔
.. دونوں اس کے جانے کی خبر سن کر اداس ہو گئے۔۔

افنان فرحت بیگم کے پیچھے چلا آیا۔ حسن بھی وہاں موجود تھے۔۔۔ ”مام رات کو آپ نے
... مجھ سے پوچھا تھا مجھے کیسی لڑکی پسند ہے؟“

... ”ہاں بیٹا بتاؤ“.... ”مام مجھے زل پسند ہے“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.. میں جانتی تھی“.. فرحت بیگم نے پیار سے گلے لگا لیا“

اچھا تو ہمارے صاحب زادے کو لڑکی بھی پسند آگئی“؟.. حسن افنان کی بات سن کر“
..“شوخی انداز میں گویا ہوئے..“یس ڈیڈ

... افنان جھینپ کر مسکرایا... اور ان کے گلے لگ گیا

.....“Don't worry.. ہم آج ہی زل کو آپ کے لئے مانگ لیں گے”

نہیں بابا! بھی نہیں آپ فلحال زل کی جاب کی بات کر لیجئے گا.. وہ اپنی لائف میں کچھ

کرنا چاہتی ہے.. آگے بڑھنا چاہتی ہے.. میں ابھی اس کی مرضی بھی جاننا چاہتا ہوں.. اور

میں چاہتا ہوں میری لائف پارٹنر ایسی ہی ہو جو مجھ سے قدم سے قدم ملا کر چل سکے.. مجھ

سے کم نہ ہو کسی معاملے میں“.. حسن کو بیٹے کے خیالات نے کافی متاثر کیا تھا.. مگر فرحت

چاہتی تھیں کہ ان کی بہو صلہ کی طرح ہی ہو جو کہ زل تھی مگر افنان جو چاہ رہا تھا زل اس

... طرح کی نہیں تھی مگر وقت کا کیا پتا؟.. کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

افغان خوشی خوشی شافیر کے ساتھ آفس آگیا... قسمت نے اب بھی شافیر اور زمل کا آمنہ
..... سامنا نہ ہونے دیا تھا... پتا نہیں اور کتنے دکھ دینے باقی تھے

.. زمل صلہ سے ملتے وقت بہت افسردہ ہو رہی تھی

آج اسے بھی شافیر کے ساتھ واپس جانا تھا... دونوں ناشتے کی میز پر بیٹھی یہی باتیں کر

رہیں تھیں حسن آفندی گویا ہوئے۔۔۔ "ارے بیٹا آپ پریشان کیوں ہو رہی ہو؟.. اب

ہم اپنی بیٹی کو کہیں نہیں جانے دیں گے"۔ صلہ ان کا اشارہ سمجھتے ہوئے شرما کر پاس بیٹھی

.. فرحت بیگم کے گلے لگ گئی۔۔ صلہ کے ساتھ زمل کو بہت خوشی ہو رہی تھی

ہم تمہارے پرنٹس سے تمہاری ہماری کمپنی میں جاب کی بھی بات کریں گے ہمیں یقین ہے وہ اجازت ضرور دیں گے... ہمارے بھتیجے کے نئے پروجیکٹ میں افنان کی طرح.. ساتھ رہو گی

حسن آفندی بول اٹھے.. زل کو خوشی ہوئی کہ انہوں نے اس کو اتنی اہمیت دی ہے.. صلہ کو بھی خوشی تھی.. شافیر اور زل کو ایک ساتھ سوچ کر اس کے چہرے پر شرارتی سی... مسکان بکھر گئی

شافیر اور افنان ایک ہی آفس میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے جبھی افنان نے اس کا شکریہ.. ادا کیا

ارے یار مجھے کیوں بار بار تھنکس بول رہے ہو؟ اتنا شوق ہو رہا ہے تو جس نے مدد کی ہے اسے بولو.. "اسے؟ کسے؟" افنان نے حیرت سے پوچھا. "یار میری کولیگ نے ہیلپ کی تھی تمہاری اس رات میری میل پر بات وہی کر رہی تھی، میں تو اپنے پروجیکٹ میں

Classic Urdu Material

مصروف تھا۔ اور آج یا کل میں وہ پاکستان پہنچ جائے گی اس پروجیکٹ کے ڈاکو مینٹس میں اسی کو دے کر آیا تھا مگر لاسٹ مو مینٹس میرا ارادہ بدل گیا اور مجھے یہاں آنا پڑا۔

عینا ہیلو کیسی ہو؟"

شافی نے ویڈیو کال ملائی.. "کب تک پہنچ رہی ہو؟"

گڈ۔۔"

... "اہاں یہ ذرا میرے کزن سے بات کرو"

اور لا پر واہی سے افنان کو موبائل پکڑا کر فائل دیکھنے میں مصروف ہو گیا.... "کس کزن

سے شافی؟"

... عینا نے پوچھا.... افنان اسے دیکھنے لگا

.. شافی نے سر اٹھا کر اسے دیکھا.. "اوہ یار.... تم کچھ کہنا چاہتے تھے عینا سے؟"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں .. افغان نے ہوش کی دنیا میں واپس آتے ہوئے جواب دیا۔۔"

اور عینا سے بات کرنے لگا۔

فرحت بیگم زل کو اس کے گھر چھوڑنے جا رہے تھے۔۔

حسن آفندی فرحت بیگم اور زل اب زل کے گھر موجود تھے۔

کا مران صاحب اور عبیرہ بیگم نے زل کو خوب پیار کیا۔۔ ”کہاں چلی گئی تھی؟.. ایک بار

خیر خبر تو کر دیتی،

[support@classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com/support@classicurdumaterial.com)

زل کے پیچھے کھڑے حسن آفندی اور فرحت بیگم کو دیکھ کر انھیں بیٹھنے کا کہا۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اب وہ دونوں زل کے ماں باپ سے بات کر رہے تھے کہ ”یہ ساری ایک غلط فہمی کے نتیجے پر ہوا ہے اس میں زل کی کوئی غلطی نہیں“۔ فرحت بیگم بھی بولی۔

آپ کی بچی بہت پیاری ہے اور بہت معصوم بھی اس نے جو قدم اٹھایا وہ انجانے میں ”اٹھایا اسکا آپ سب کی عزت خراب کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسکی غلطی کو معاف کر دیں“۔

کامران بھی بول اٹھے، ”میں تو پہلے سے جانتا تھا ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے لیکن حالات ہی کچھ ایسے تھے کہ ہم سب سمجھنے سے قاصر تھے۔۔ سب اتنی جلدی میں ہو گیا۔۔ غلطی ہماری ہی ہے۔۔ ہمیں اپنی بیٹی پر یقین کرنا چاہیے تھا“۔۔ کامران نے زل کے سر پر ہاتھ پھیرتے بولا

حسن آفندی نے سوچا یہ بالکل ٹھیک موقع ہے زل کی جاب کے بارے میں بات کرنے کی....

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگر آپ برانامائیں تو میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں حسن صاحب نے بہت مودبانہ ”
... انداز میں سوال کیا.. ”جی جی آپ کہئے“.. کامران صاحب نے اجازت دی
فرحت بیگم اب چائے کے ساتھ مختلف لوازمات رکھ کر زمل کے ساتھ بیٹھ چکی تھیں۔...
زمل اسب کو چائے سرو کرنے لگی۔۔

ہم چاہتے ہیں زمل ہماری کمپنی میں ہی جاب کرے۔۔۔ زمل ایک "
اور کامیاب بنے اور اس میں یہ ٹیلنٹ موجود بھی independent
ہے اور اتنی ایجوکیشن کے بعد اسے کچھ کرنا چاہیے۔ اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو؟“
انہوں نے مطمئن انداز میں کہا... ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے اگر زمل جاب کرنا چاہتی
... ہے۔ کامران نے خوش دلی سے ان کی بات سے اتفاق کیا

Classic Urdu Material

جیسے آپ کہیں گے بابا.. اب آپ کا جو بھی فیصلہ ہو گا مجھے منظور ہو گا." زمل نے

.. کامران صاحب کے دیکھنے پر کہا

نہیں زمل ہمیں تمہاری خوشی سب سے بڑھ کر ہے.. اب اگر تم چاہو تو جاب کر لو"

.. ہماری وجہ سے تمہیں بہت تکلیف ہوئی ہے جب کہ ماں باپ کا فرض ہوتا ہے کہ اپنی

اولاد کو سمجھیں.." انہوں نے بھیگی آواز میں کہا.... زمل کامران صاحب کے گلے لگ گئی

...

پورا ماحول خوشیوں کے ساز بکھیر رہا تھا... اور زمل اپنے آنسوؤں کے ساتھ شافیر کی

.... یادوں کو بھلا دینے کی ناکام کوشش میں تھی

کافی اچھے لوگ ہیں زمل کے ماں باپ.. جاب کے ساتھ اگر ہم افنان کے رشتے کی بھی"

..." بات کر لیتے تو کافی اچھا موقع تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

... فرحت بیگم نے کار میں بیٹھتے ہی حسن آفندی سے پوچھا

نہیں بیگم یہ صبح وقت نہیں تھا اس موضوع پر بات کرنے کا.. اور اگر رشتے کی بات کر

... "دیتے تو میرا نہیں خیال کہ وہ زل کو ہماری کمپنی میں جاب کی اجازت دیتے

.... انھوں نے پر سوچ انداز سے کہا تو فرحت بیگم نے بھی اثبات میں سر ہلایا

تو کیوں نہ تب تک آپ بڑے بیٹے کا کچھ کر دیں "!!... حسن نے چونک کر فرحت

.. بیگم کو دیکھا

"میرا مطلب تھا آپ آج ہی سلمان کے لئے صلہ کا ہاتھ بھی مانگ لیں بھائی صاحب سے

...

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آہاں میں ابھی فون کر کے بلاتا ہوں کل شافیر اور ہماری پارٹرشپ کی خوشی میں پارٹی میں
ہی صلہ اور سلمان کی منگنی کی رسم کر دیں گے پھر ہی صلہ یہاں سے جائے گی اور "۔۔" ہاں
۔۔" یہ ٹھیک رہے گا

اب وہ اپنے گھر آچکے تھے۔۔

ہاں میں افنان کے علاوہ سب موجود تھے فرحت بیگم اور حسن آفندی نے سب گھر والوں
کو سارا ماجرہ سنا دیا اور لگے ہاتھ فرحت بیگم نے سب کے سامنے صلہ اور سلمان کے رشتے
کی بھی بات کر دی تھی جس پر سب بہت خوش تھے البتہ سلمان کچھ بجھا بچھا سا تھا لیکن پھر
رضامند ہو گیا۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صلہ اچھی لڑکی تھی اسکے ساتھ کافی بنتی تھی اسکی اور فرحت بیگم کو بھی بہت پسند تھی وہ اسلیے وہ راضی تھا اس رشتے کے لیے۔۔

.. شافیر بھی صلہ کے لئے خوش تھا.. اور صلہ کا تو خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں تھا

فون لے کر وہ اپنے کمرے میں چلی آئی وہ یہ نیوز سب سے پہلے زمل

کو دینا چاہتی تھی... موسم کافی خوش گوار ہو رہا تھا.. دوسری نیل پر زمل نے کال اٹھائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
.. "ہیلوز مل"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
.. "ام ویری پیپی ٹوڈے"

.. اس کی آواز کی کھنک سن کر ہی زمل کو اندازہ ہو رہا تھا

بتاؤ پھر کب ہے تمہاری منگنی "؟"

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

... "زل تمہیں کیسے پتا چلا؟"۔ صلہ حیرت اور خوشی سے چلائی "

مادام آپ کی آواز سے ہی اندازہ ہو رہا ہے.. کہ آپ کتنی خوش "

.. "ہیں اور اتنی خوشی آپ کو ایک ہی بات پر ہو سکتی ہے تو بس اندازہ لگالیا

زل مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی اور ابھی تو رشتے کی بات ہوئی ہے "

.. بس "۔ صلہ جھٹکے سے کرسی سے اٹھی اور کھڑکی میں جا کھڑی ہوئی

میرادل کر رہا ہے تمہاری اس خوشی میں شامل ہوں مگر آج ہی "

.. "گھر آئی ہوں

زل نے دھیمے لہجے سے کہا... "نہیں یار ایسا مت کہو۔ بابا اور ماما

بس پہنچنے ہی والے ہیں اور یونو میرے بھائی بھی امریکا سے کل ہی آئے ہیں حسن انکل کے

... "ساتھ اور اسی خوشی میں کل پارٹی ہے

" "واہ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے "

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور اب مجھے اتنی ساری شاپنگ کرنی ہے.. تو پلیز انکار مت کرنا
تمہیں میرے ساتھ جانا ہو گا اور تم سب بھی انوائسٹڈ ہو فرحت آنٹی نے ہی مجھے کہا تھا کہ
تمہیں بتا دوں..... میں بھائی کو لے کر تمہارے گھر آرہی ہوں آنٹی سے اجازت لے
.. لوں گی خود ہی

.. زمل بیٹا آ کر کھانا کھا لو.. پیچھے سے عبیرہ بیگم کی آواز آئی
اچھا لو پہلے اجازت لے لو تم خود زمل نے فون عبیرہ بیگم کو پکڑا دیا

”السلام علیکم۔ آنٹی کیسی ہیں آپ؟“۔

”و علیکم السلام بیٹا میں بالکل ٹھیک ہوں۔“۔

”۔۔ آنٹی میں صلہ ہوں زمل کی دوست

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

عبیرہ اسی وقت پہچان گئی۔۔ ”جی بیٹا زمل نے بتایا تھا آپ کا صبح
..“ سے آپ سب کی ہی تعریفیں کر رہی ہے اور آپ سب ہو بھی تعریف کے قابل
نہیں آنٹی ایسی کوئی بات نہیں ہے زمل خود بہت اچھی ہے اس ”
لئے“.. زرا توقف کے بعد پھر بول اٹھی۔۔

اور آنٹی دراصل مجھے شاپنگ کرنے جانا ہے اگر آپ کی ”
...“ اجازت ہو تو زمل کو ساتھ لے جاسکتی ہوں؟

عبیرہ بیگم نے زمل کی جانب دیکھا جو کھانا کھانے میں مگن تھی

...
ہاں بیٹا ضرور لے جاؤ مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے مگر موسم کافی ”

.. خراب ہو رہا ہے

اس لئے جلدی آ جاؤ تا کہ جلدی واپس آسکو“۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

زل کا نوالا منہ میں ڈالتا ہاتھ ہوا میں ہی معلق رہ گیا اور نظر عبیرہ بیگم پر جم گئیں جن کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی.. ابھی کچھ ٹائم پہلے انہوں نے زبردستی اس کے ہیز زپر آنکنگ کی تھی.. ”مما اتنی جلدی کیوں؟؟“ مگر اسی پھرتی سے اپنے کمرے کی .. جانب بھاگی

.. صلہ نے ”خدا حافظ“ کہہ کر فون رکھ دیا.. اور شنایر کو بلانے چلی گئی

جہانگیر آفندی اور حمیرا بیگم بھی آپہنچے تھے۔ صلہ انہیں ہال میں بیٹھا دیکھ کر ان سے .. بھاگ کر گلے ملی

Classic Urdu Material

فرحت اتنی جلدی کیا ہے منگنی کی رسم تو بعد میں بھی کی جاسکتی ہے؟

حال احوال پوچھنے کے بعد حمیرا بیگم چھوٹی بہن سے گویا ہوئیں.. ہم نے سوچا کہ شافیر کے کرنے کے ساتھ ساتھ کیوں ناسلمان اور صلہ کی celebrate پارٹرن بننے کی خوشی منگنی کی رسم بھی کر دی جائے... ساری تیاریاں میں پہلے ہی کر چکی ہوں۔۔ صلہ کے چہرے پر خوشی چھلک رہی تھی یہ خبر سن کر۔۔

لے آئے تاکہ یہ ٹینشن بھی ختم ہو matchings صلہ اپنی مرضی کا ڈریس اور

...میں نے زمل سے کہ دیا ہے وہ میرے ساتھ چلے گی۔۔

فرحت بیگم اور حمیرا اس کے جواب کو سن کر ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔

میں نے تو پارٹی کی شاپنگ کے لیے اسکو بلایا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صلہ نے جھینب کر صفائی دی۔۔۔ ”ہاں مگر جاؤ گی کس کے ساتھ؟“.. سامنے آتے
افنان کو دیکھ کر فرحت بیگم نے اس کی ڈیوٹی لگادی تھی جو کہ زمل کا نام سن کر اس نے
.. بخوشی قبول کر لی تھی

... صلہ پرس لینے کمرے میں چلی گئی جبکہ افنان چینج کرنے روم کی طرف بڑھ گیا

اسے زمل سے ملنے کی اتنی جلدی تھی کہ سامنے سے آتے شافیر سے ٹکرا گیا۔ "کیا
!!! ہو گیا.. خیر ہے نہ تمہیں

ہاں بس تیار ہونے جا رہا ہوں اور آپ کہاں جانے کی تیاری میں ہیں۔ اس نے
... شافیر کو سرتاپہ دیکھ کر استفسار کیا

... "بس کسی خاص کی تلاش میں جا رہا ہوں دعا کرنا آج وہ مجھے مل جائے"

... وہی یونیورسٹی والی۔ افنان نے فوراً پوچھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں.. وہی بسس وہی ایک جسے میں نے چاہا، محبت کی.. اور پھر کھودیا"

".. اس کے چہرے پر کرب، درد اور نہ جانے کیا کیا تھا افنان نے اس کے کندھے پر ہاتھ .. رکھ کر تسلی دی

آل دابیسٹ... دعا ہے"

.. آج آپ کو وہ لڑکی ضرور مل جائے گی

.. "ان شاء اللہ"

.... اچھا جانے سے پہلے نام تو بتاتے جاؤ ہونے والی بھابی جی کا

.... "زلزل"

... شافیر کوٹ سمجھاتا نکل گیا

اور یہ نام افنان کے سر پر ہتھوڑے کی طرح برس رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

افغان حیران کن سا اپنی جگہ پر ساکت کھڑا تھا.. جب صلہ نے اس کے سامنے ہاتھ ہلا کر .. اس کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی

"!! چلو بھی کن خیالوں میں کھوئے ہوئے ہو؟"

.. افغان اسی طرح بالوں میں ہاتھ پھیر کر باہر آگیا

ہو سکتا ہے شافیر کی زل کوئی اور ہو؟.. لیکن اگر یہی زل شافیر کی زل ہوئی تو؟ اس کے ”

... ذہن میں پھر سوال کوندا

مجھے زل سے پوچھ لینا چاہیے.. البتہ ایسا کچھ ہوتا تو وہ خود بتا دیتی.. پورا راستہ یہی خیال اس

.. کے ذہن میں آتے رہے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زل کے گھر پہنچ کر صلہ زل کو ساتھ لئے مارکیٹ کی طرف چل دی... افنان اس سے بات کرنے کا موقع تلاش کرنے کی کوشش کرتا رہا مگر زل صلہ کے ساتھ اس قدر مصروف تھی کہ اسے بات کرنا مشکل لگ رہا تھا

.. دوسری طرف شافیر زل کے گھر کا پتا پوچھتا اس کے گھر آ پہنچا

شافیر جب زل کے گھر پہنچا تو گھر کے دروازے پر تالا دیکھ کر مایوس ہو گیا... فرحت بیگم .. دروازہ لاک کر کے کسی کام کے سلسلے میں باہر چلی گئیں تھی

اللہ پاک اگر میرا پیار سچا ہے تو آج زل سے ملوادیں۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ کافی دیر وہاں انتظار کرتا رہا پھر خود ہی صبح آنے کا سوچ کر اٹھا اور صلہ اور سلمان کے لئے

..... گفٹ لینے مارکیٹ کی اور چل پڑا engagement

زمل نے صلہ کے ساتھ مل کر خود بھی کافی شوپنگ کی تھی.. اس نے صلہ کو خوبصورت پیچ

اور سلور کا مدار میکسی گفٹ کی تھی.. آخری بار جب وہ صلہ کے ساتھ شوپنگ پر آئی تھی تو

اس نے اسی شرط پر صلہ کی پسند سے ہر چیز خرید لی تھی کہ اگلی بار وہ اسے شوپنگ کروائے

.. گی اور صلہ نے بھی حامی بھر لی تھی

اپنے لئے اس نے لائٹ گرین اور لائٹ اور بیج کلر کی ساڑی لی تھی جس کے پلو اور دامن پر

سلور اور انہی رنگوں کے امتزاج کا کام ہوا تھا... ساتھ ساتھ انہوں نے ڈھیر ساری

جیولری اور شوز لئے... افنان کو بھی خیال آیا کہ کیوں نا وہ بھی سلمان matching

اور صلہ کے لئے گفٹ خرید لے.. اسی چکر میں وہ ان دونوں کو شوز والی شاپ پر چھوڑ کر

.. اجازت مانگتا باہر آ گیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ساراسامان وہ دونوں کار میں رکھ کر افنان کا انتظار کرنے لگیں۔۔ دونوں بہت تھک چکی تھیں۔۔ صلہ کو یاد آیا کہ اس نے نوزین تولی ہی نہیں۔۔ ”زل ایک چیز بھول گئی۔۔ اس نے سر پر ہاتھ مار کر کہا۔۔ ”کیا؟“

یار جیولر سے نوزین نہیں لی اس نے کلر سٹون لگادیا ہوگا آؤ لے آتے ہیں۔۔ ”آہ“
... ”نہیں میں اور نہیں چل سکتی پلیز تم لے آؤ میں ویٹ کر رہی ہوں یہیں

.. ”اچھا اوکے میں بس یوں گئی اور یوں آئی“

.. اوکے۔۔ زل نے مسکرا کر کہا ”

اور موبائل پر ٹائم دیکھنے لگی

یہ شاپ قدرے سائیڈ پر تھی مارکیٹ سے ذرا فاصلے پر۔۔۔ اتنے میں 2 لڑکے جو کہ بانگس پر موجود تھے زل کے قریب آ کر۔۔ اس میں سے ایک نے چاقو زل کی بازو پر

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رکھ دیا.. زل سمجھنے کی سعی کرنے لگی کہ یہ ہوا کیا ہے؟ اچانک اس نے یہاں وہاں نظر ڈورائی مگر صلہ اور افنان کے علاوہ بھی کوئی وہاں موجود نہیں تھا.. انہوں نے بانگس سائیڈ .. پر کھڑی کی اور اس کے ہاتھ میں پکڑا موبائل جھٹکے سے چھین لیا

یہ کار تیری ہے؟“ .. ”نن.. نہیں“ --- زل نے ٹوٹے لفظوں میں انکار کرنے ”

.. میں عافیت جانی

... چیک کر چا تو والے نے دوسرے کو اشارہ کیا

.. یہ تو شکر تھا کہ صلہ کار لاک کر کے کیز ساتھ لے گئی تھی

وہ جیسا ہی جھکا زل نے پورے زور سے ایک مکا اس کی ناک پر دے مارا اور چا تو پکڑے

لڑکے کے پھرتی سے کل مار کر وہاں سے بھاگ نکلی وہ دونوں تیزی سے اٹھے اور زل کے

.. پیچھے بھاگے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

موسم نے بھی اچانک کروٹ لی تھی.. کالے بادلوں سے آسمان گھرچکا تھا.. زل ان

.. لڑکوں سے زیادہ دور نہیں تھی بس چند قدموں کا فاصلہ تھا

اسی اثنائیں تیز بارش شروع ہو گئی.. سڑک بالکل سنسان تھی زل میں بھاگنے کی ہمت

.. بالکل نہ بچی تھی

اس کی سپیڈ کم ہو گئی تھی تین سے چار قدموں کے فاصلے پر تھے وہ.. اندھا دھند بھاگتے

.. ہوئے زل ایک لمبے چوڑے انسان سے جا ٹکرائی

اس نے زل کے گرد مضبوط حصار باندھ کر سہارا دیا اور نظروں کا فوکس پیچھے آتے لڑکوں

پر رکھتے ہوئے زل کو اسی تیزی سے اپنے پیچھے دھکیل دیا.. زل کو یہ لمس بہت جانا پہچانا

ساگا اس پر فیوم کی سمیل اس کے نتھنوں سے ٹکرائی. اس نے بے اختیار اس شخص کی اور

... دیکھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. مگر اسے شدید چکر آنے کی وجہ سے وہ اس کی کار کا سہارا لئے وہیں بیٹھ کر سانس لینے لگی

..

صلہ کار کے پاس پہنچی تو زل وہاں نہیں تھی افنان اسے سامنے سے آتا نظر آیا.. صلہ گھبراہٹ سے اس کی اور لپکی۔۔۔ ”افنان زل کو میں یہاں کھڑا کر کے گئی تھی مگر وہ ..“ یہاں نہیں ہے

بارش بھی تیز ہو رہی تھی.. افنان نے زل کے نمبر پر کال ملائی مگر پاور آف جا رہا تھا اب وہ بھی پریشان ہوا

.. ”صلہ کار میں بیٹھو وہ ضرور یہیں کہیں ہوگی“

شافیر نے خون خوار نظروں سے سامنے آتے لڑکوں کو دیکھا ان میں سے ایک چاقو .. نکال چکا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شافیر پر واہ کیے بغیر آگے بڑھا اور ایک زوردار مکا اس کے منہ پر دے مارا چاقو ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے جا گرا.. دوسرا لڑکا اس کی آنکھوں میں اتر خون دیکھ کر سہم گیا اور .. بھاگنے لگا.. وہ بھی اسی تیزی سے اس کے پیچھے بھاگا

زل نہیں جانتی تھی کیا ہو رہا ہے... اس نے دیکھا وہ نوجوان زرا فاصلے پر ... دوسرے لڑکے کو مار رہا تھا اب زل نے اٹھنے کی کوشش کی

افنان اور صلہ کو زل سڑک کے پیچ و پیچ بیٹھی نظر آئی صلہ نے جلدی سے کار سے اتر کر اسے سہارا دیا.. افنان اس کی حالت دیکھ کر ہتھاقبارہ گیا... ”زل تم ٹھیک ہو کہاں چلی گئی“ تھی؟

.. زل کی سانس نارمل ہوئی تو پوری روداد سنائی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

افغان کو شدید غصہ آ رہا تھا خود پر اور صلہ پر، اتنی لاپرواہی کیوں کی اس نے اور

.. صلہ نے

زل تم نے دیکھا اس انسان کو جس نے تمہاری ہیلپ کی؟۔ نہیں بارش بہت تیز تھی اور ”

اندھیرا بھی“.. ”اہ پتا نہیں وہ کس حال میں ہوگا؟“.. ”پلیز آپ دونوں یہ بات کسی کو

مت بتانا ماما بہت پریشان ہو جائیں گی“.. صلہ نے افغان کی طرف دیکھا.. غلطی ساری

.. افغان کی ہی تھی اسے زل کو اتنا مہنگا موبائل جھوٹ بول کر دینا ہی نہیں چاہیے تھا

.. دوسرا ہوش آتے ہی زل کی طرف متوجہ ہوا

چاقو ہاتھ میں لئے وہ لڑکا سامنے آیا اس کے ناک اور ہونٹ سے اب خون رس

.. رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صلہ یہ وہی لڑکا ہے.. جس نے مجھ سے موبائل چھینا۔“

زل نے اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر بتایا۔

.. افغان غصے سے اس کی جانب لپکا

شافیر نے اس لڑکے کو ہائی جمپ مار کر اپنی گرفت میں لے لیا تھا.. ”بتاؤ کیوں

پڑے تھے اس لڑکی کے پیچھے؟“.. ”پلیز مجھے جانے دو میرا آج پہلا دن تھا میں نے دو

دوست کے کہنے پر بس اس کا ساتھ دیا.. میرا یقین کرو میں نے کچھ نہیں کیا آپ یہ موبائل

بھی رکھ لو یہ اسی لڑکی سے کا تھا میں قسم کھا کر کہتا ہوں اور کچھ نہیں لیا.. مجھے جانے دو

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شافیر نے اس کا کولر چھوڑ دیا بارش اب تھم چکی تھی مگر وہ مکمل بھیگ چکا تھا..“

آئندہ اگر ایسی حرکت کرتے نظر آئے تو منہ توڑ دوں گا. اور پولیس کر حوالے کروں گا

“.. شافیر نے اسے دھمکی دی۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں نہیں صاحب میں آئندہ ایسا کچھ نہیں کروں گا۔۔۔ یہ کہہ کر وہ پیچھے ”

.. دیکھے بغیر سر پٹ بھاگ کھڑا ہوا

شافیر کو اس لڑکی کا خیال آیا اور پلٹ کر کار کی طرف آیا۔ مگر وہاں صلہ کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ زل افغان کی کار سے ٹیک لگائے کھڑی تھی۔ شافیر کی نگاہیں اس پر جم گئیں بوٹل گرین ڈریس میں جو لڑکی کار کے سامنے بھاگتی نظر آرہی تھی وہ زل تھی اس نے قدم اس کی جانب بڑھا دیے۔ صلہ نے ابھی شافیر کو نہیں دیکھا تھا

... افغان بس کرو چھوڑ دو اسے۔۔۔ صلہ چلائی ”

افغان یہاں، شافیر نے دوسری جانب آواز سنی تو افغان اسی لڑکی کو نیچے گرا کر اس کا گلاب بارہا تھا۔ شافیر تیزی سے اس کی جانب لپکا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

افنان کیا کر رہے ہو تم؟ یہ مر جائے گا چھوڑ دو اسے جانے دو۔۔۔ افنان کی آنکھوں ”

.. میں جیسے خون اتر اہوا تھا

.. زل نے شافیر کو دیکھا تو دنگ رہ گئی

اس کی نظر کا دھوکا تو نہیں تھا یہ اس نے اپنے چہرے پر ٹپکتی پانی کی بوندیں صاف

.. کیسے.. وہ شافیر ہی تھا.. مگر یہ یہاں؟؟؟

شافیر نے افنان کو وہاں سے ہٹایا موقع پا کر لڑکا تیزی سے بھاگ کھڑا ہوا

... افنان اس کی جانب لپکا ہی تھا کہ شافیر نے اسے روک دیا.. ”جانے دو افنان.. کول

...“ داؤن

تم یہاں کیسے؟ افنان کو حیرت ہوئی.. ”یہ تو مجھے پوچھنا چاہیے؟“ صلہ بھی وہی ”

چلی آئی۔

Classic Urdu Material

.. صلہ افنان کے ہاتھ پر لگے زخم پر رومال باندھنے لگی مگر افنان کی نظر شافیر پر جمی تھی

مگر زل کے تو جیسے پیروں تلے زمین ہی نکلی ہوئی تھی شافیر نے اس کی حالت سمجھتے
.. ہوئے اس کی طرف بڑھ گیا

زل تم ٹھیک ہو؟“ زل نے اپنا نام سن کر چونک کے سر اٹھایا شافیر اس کے بہت ”
.. قریب کھڑا تھا

.. زل نے شافیر کے ہاتھ میں اپنا موبائل دیکھا یعنی شافیر نے ہی اسے بچایا تھا ان سے
اس کا سر چکرایا اور لڑکھڑا گئی... زل گرتی اس سے پہلے شافیر نے اسے اپنے مضبوط حصار
... میں لے لیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"Don't touch me shafeer"

.. زمل نے شافیر کو پرے دھکیل کر درشتگی سے کہا

.. صلہ کے ساتھ ساتھ افنان بھی حیران و پریشان کھڑا تھا

یعنی زمل ہی شافیر کی زمل ہے.. زمل نے کبھی مجھے کیوں نہیں بتایا؟.. افنان مختلف ”

... سوالات سے گھرا ہوا تھا

زمل پلیز میری بات تو سن لو، شافیر نے التجا کی..... ”میں کچھ بھی سننا نہیں چاہتی ”

شافیر پلیز جاؤ یہاں سے۔۔۔ اسے لگا اس نے ہماری مدد کی ہے۔۔ زمل ابھی بھی نہیں

.. جانتی تھی شافیر افنان کو کیسے جانتا ہے

فلحال شافیر جہاں کھڑا تھا وہاں خود کو کمپوز نہیں کر سکتا تھا.. کیوں کہ یہاں زمل کے ساتھ

ساتھ افنان اور صلہ بھی موجود تھے.. ان کے سامنے کچھ کہتا تو یقیناً سب اسے غلط کہتے.. وہ

.. صلہ اور افنان سے نظریں چرائے کھڑا تھا

Classic Urdu Material

زل تیزی سے شافیر کے قریب سے نکلتی ہوئی افنان اور صلہ کے قریب جا کر رک گئی

....

چلیں اب۔۔۔”

افنان نے زل کی حالت دیکھتے ہوئے کار شافیر کے قریب سے نکال کر زل کے پاس روکی
..زل کے ساتھ صلہ بھی بیٹھ گئی.. وہ دونوں سب سمجھ چکے تھے.. صلہ کو افسوس ہو رہا تھا
جس انسان کو وہ برا بھلا کہہ رہی تھی وہ اس کا اپنا بھائی ہے.. اور افنان کی حالت کچھ الگ نا
.. تھی

زل نے گہری سانس بھر کر آنکھیں بند کر کے اس کرب کو چھپانے کی سعی کی جو شافیر کو
.... سامنے دیکھ کر عود آیا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اتنا وقت گزر جانے کے بعد اب کیوں لوٹ آیا؟.. جب مجھے اس کی ضرورت تھی اس وقت تنہا چھوڑ دیا.. نہیں میں ہر گز معاف نہیں کروں گی معاف کرنا تو دور کی بات ہے کبھی دیکھنا بھی نہیں چاہتی.. اس نے نفرت سے سوچا.... یہ سب سوچتے ہوئے اس کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے رہی تھی مگر اسے اس کیفیت سے باہر نکلنا تھا کیونکہ وہ اس .. وقت افغان اور صلہ کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی

شافیر خود کو اتنا بے بس محسوس کر رہا تھا جتنا آج تک نہیں کیا تھا.. وہ جس کی خاطر سب چھوڑ کر واپس آیا.. جس سے معافی مانگنا ہی اس کا مقصد تھا وہ ملی بھی تو اس نے میری کوئی بات سننا مناسب نہیں سمجھا.... ”کیا میری ایک غلطی بھی معاف نہیں کر سکتی تم“؟ زمل اس نے ٹوٹے لہجے میں بارش کے بعد بھیگی سڑک کے نیچے ونچ گرنے کے سے انداز میں بیٹھ کر کہا... اپنے ٹوٹے آنسو کو چھپانے کے لئے سر جھکا لیا.... وہ بہت دیر تک ... وہیں بیٹھا آنسو بہاتا رہا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صلہ اور افنان نے زمل کو اس کے گھر چھوڑا اس بیچ ان کی کوئی گفتگو نہ ہوئی.. صلہ نے اس کو کل کے لئے ایک بار پھر سے انوائٹ کیا کہ کہیں وہ اس حادثے کے بعد آنے سے انکار نہ کر دے.. زمل نے اس سے اس کی خوشی میں شریک ہونے کا وعدہ کیا

شافیر گھر لوٹا تو افنان اور صلہ اس کے انتظار میں تھے.. شافیر کو توقع تھی کہ اسے احتساب کے کٹھرے میں کھڑا ہونا ہی پڑے گا

صلہ نے شافیر کا ہاتھ تھام کر اسے صوفے پر بٹھایا.. اسے شافیر کے حلیے سے اس کی حالت کا اندازہ ہو رہا تھا.. مگر زمل کا خیال آتے ہی پھر سے آنکھوں میں سفاکی در آئی

... افنان اس کے قریب آ کر بیٹھ گیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

...“ وہ میری پہلی محبت ہے.. اور آخری بھی ”

... اس کے منہ سے نکلے الفاظ افنان پر بجلی کی طرح کوندے تھے

اگر آپ کی پہلی اور آخری محبت تھی تو کیوں نکاح سے ٹھیک ایک گھنٹہ پہلے آپ نے اس ”
کی ہر آس امید اور خواب پر پانی پھیر دیا؟۔ آخر ایسی بھی کیا مجبوری تھی؟۔۔۔ آپ بابا سے
بات کرتے مجھ سے شیر کرتے ہم کچھ کرتے... آپ نہیں جانتے آپ کی وجہ سے وہ کتنی
..“.. مشکلات سے گزری ہے

..... صلہ زل کے گھر سے نکلنے اور ان کے گھر تک پہنچنے کے بعد تک ہر بات بتائی

شافیر اس پر بیتے تمام مشکل لمحات سن کر مزید پشیمان ہو گیا... ”صلہ میں اس سے معافی
مانگ لوں گا.. پلیز ایک بار وہ میری بات تو سن لے.. میرا کوئی قصور نہیں ہے میں تو بس
بابا کی قسم پوری کرنا چاہتا تھا.. اور زل کی رخصتی سے پہلے واپس آنے کا سوچ چکا تھا چاہے

Classic Urdu Material

کامیاب ہوتا یا نہیں.. ہاں مجھے زل کی صاف انکار نہیں کرنا چاہیے تھا مگر وہ تو سب جانتی

.... ”تھی کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں.. پھر کیوں نہیں سمجھ رہی وہ؟

شافیر بے بسی کے عالم میں ناجانے کیا کیا بولتا چلا گیا.. افنان کو شافیر پر شدید غصہ آرہا تھا

... مگر خاموشی سے سنتا رہا.. اور چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر نکل گیا

..... سلمان جو کافی دیر سے پیچھے کھڑا تھا سب سن چکا تھا

زل چیلنج کرنے کے بعد ڈنر کرنے کا مران صاحب اور عبیرہ بیگم کے پاس آ بیٹھی۔ وہ
دونوں زل کے واپس آنے پر پھر سے خوش باش ہو گئے تھے.. ان کی فیملی مکمل ہو گئی تھی

..

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے آپ دونوں کو بھی انوائٹ کیا ہے اس نے“ engagement بابا کل صلہ کی”
... ”ہاں حسن صاحب کی کال آئی تھی صبح وہ تو کہہ رہے تھے چھوٹی سی پارٹی رکھی ہے
.. ان کے بھتیجے کے آنے کی خوشی میں“۔۔۔

بھی ہے... چلو یہ تو اچھی ceremony جی بابا لیکن ساتھ ہی ساتھ صلہ کی رنگ
بات ہے تمہاری دوست صلہ کافی سلجھی ہوئی لڑکی ہے.. اور اس کا بھائی افنان بھی.. عبیرہ
بیگم نے ٹر آنفل زمل کی پلیٹ میں ڈالتے ہوئے کہا... ”او ماما افنان صلہ کا بھائی نہیں کزن
ہے.. صلہ بھائی تو وہ ہے جس کے لئے یہ پارٹی دی جا رہی ہے. صلہ بتا رہی تھی وہ بہت
ٹیلنڈ ہے صرف ایک ہی سال میں اس نے انٹرنیشنل مارکیٹ میں اپنا ایک نام بنایا ہے..
صلہ نے زمل کو جو بھی بتایا تھا وہ سب اس نے ان کو بتا دیا اگر اسے پتا ہوتا وہ شافیر کی بات کر
.. رہی ہے تو ہر گز یہ سب نہ کہتی... کامران اور عبیرہ بیگم شافیر سے کافی امپریس ہوئے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زل ٹی وی لاؤنج سے نکلی تو اسے خیال آیا کہ وہ صلہ اور افنان کو شافیر کے بارے میں کیا بتائے گی.. اگر انہوں نے کل اس سے سوال کیا تو.. اس نے سوچا کیوں نہ ابھی صلہ کو بتا دے سب تاکہ کل اسے شافیر کے بارے میں سوال نہ ہوں.. وہ اپنا موبائل لینے کمرے میں آئی ہی تھی کہ اسے یاد آیا اس کا موبائل تو شافیر کے ہاتھ میں تھا... زل ناچاہتے ہوئے بھی شافیر کے متعلق سوچنے لگی وہ جانتی تھی. شافیر خاموش نہیں بیٹھے گا کسی نہ کسی طرح اسے منانے کی کوشش ضرور کرے گا. مگر وہ کسی قیمت پر اسے معاف نہیں کرے .. گی زل نے یہ سوچ لیا تھا.. اور یہی سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں گم ہو چکی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
... تھا

.... وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا مطلوبہ کمرے کی اور بڑھا

Classic Urdu Material

... اتفاقاً دروازہ کھلا ہوا تھا

کمرے کی دہلیز پر رک کر اس نے اپنا موبائل سوئچ آف کیا.. اور اگلے لمحے اس کے
.. چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ پھیلی

.. اسے وہ مل چکا تھا.. جس کی تلاش میں وہ یہاں تک پہنچا تھا

آج رات شافیر کی زندگی کی آخری رات تھی.. اس کا نام کل کی اخبار میں بڑے سیاہ
حروف میں چھپنے والا تھا.. جس کی ہیڈ لائنز کچھ یوں ہوں گی.. ”شافیر آفندی جس انسان
...“ کو کامیابی راس نہیں آئی تھی

...“ کیا بنا؟ آپ سے کہا تھا یہ کام رات و رات ہو جانا چاہیے ”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں نے اپنا آدمی بھیج دیا ہے امید ہے رات ختم ہونے تک کام ہو جائے گا۔۔ طاہر باجوہ”
نے انہیں تسلی دی۔۔

اچھی بات ہے ہم کسی کام کو کرنے کا ٹھان لیں تو اسے پورا کر کے ہی سکون کا سانس لیتے”
..“ ہیں اور یہ تو ہمارا خواب تھا

... "ڈونٹ وری کل تک یہ قصہ بھی تمام ہو جائے گا"
مقابل نے تجسس آمیز لہجے میں کہا.. اس بات پر حسن آفندی نے ایک جاندار قہقہہ لگایا اور
.. فون کاٹ دیا

.. کمرے میں شافیر جائے نماز بچھائے سجدہ ریز تھا
اس نے چینیج کرنے کے بعد سفید کرتا شلوار پہن رکھا تھا.. وہ تہجد سے فارغ ہو کر اب رو
رو کر اپنے کیے کی معافی اور زمل کے حفاظت کرنے کے لئے شکر ادا کر رہا تھا... پیچھے کھڑا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انسان اس کے حرف حرف سے جان چکا تھا کہ وہ جس کے لئے اللہ کے سامنے گڑ گڑا رہا تھا اس سے شدید محبت کرتا ہے۔۔ ”مگر افسوس آج تمہاری زندگی کی آخری رات ہے۔۔ اور ..“ فکر نہ کرو تمہارے جانے کے بعد تمہاری زل کو میں سہارا دوں گا

اس نے نفرت آمیز لہجے میں سوچا اور جیب سے گن نکال کر اس پر تانی اور نشانہ بنانے لگا ... مگر اسی وقت قریب سے قدموں کی آتی آواز سن کر وہ پردے کے پیچھے چھپ گیا شافیر سلمان نے کمرے کے دروازے پر کھڑے ہو کر اسے آواز دی تو شافیر نے سراٹھا کر آنسو پونچھے اور جائے نماز تہ کر کے سائیڈی پر رکھتا نارمل آواز میں گویا ہوا۔۔ ”خیر ہے تم آج ابھی تک جاگ رہے ہو؟“ شافیر کی آنکھوں میں شرارت ابھری تھی مگر لہجہ حد .. درجہ سنجیدہ تھا

تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو شافیر جب تم لوٹ کر آئے ”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھے میں اسی لمحے سمجھ گیا تھا کہ تم کسی ٹینشن میں ہو۔ مگر پھر سوچا ہو سکتا ہے بابا کی وجہ سے جذبات میں آکر یہ فیصلہ لیا ہوگا“۔۔۔ سلمان نے شافیر کے گرد بازو پھیلا کر پر سوچ انداز میں کہا۔۔

.. شافیر کی ساری توجہ اسی پر تھی

افنان سے پہلے تم ہی آئے تھے میری لائف میں نے کبھی تمہیں اپنا کزن نہیں سمجھا۔
ہمیشہ بھائی سمجھا ہے... جب بھی تم دونوں بچپن میں کوئی شرارت کیا کرتے تھے میں تم
دونوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرتا تھا۔ لیکن اگر کبھی تم دونوں کو میرے ساتھ کی
ضرورت ہوتی تو میں تمہارا ساتھ دیا کرتا تھا تا کہ تمہارے دل میں یہ بات نا آئے کہ میں
افنان کا سگا بھائی ہونے کے ناتے اس کا ساتھ دے رہا ہوں اور آج مجھے واقعی فخر ہے کہ تم
دونوں بچوں کی طرح لڑتے لڑتے اتنے بڑے ہو چکے ہو... اور افسوس ہے کہ تم دونوں
.... کو اب مجھ سے باتیں بھی چھپانی آ گئیں ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mehak Shah**

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

... شافیر نے شرمندگی سے آنکھیں جھکا لیں.. سلمان اسے ساتھ لے کر ہال میں آگیا تھا

شام کو میں تمہاری ساری باتیں سن چکا ہوں اور سمجھ گیا ہوں کہ تم زمل کی محبت میں ”
واپس آئے ہو مگر جتنا دکھ، تکلیف اور درد اس معصوم لڑکی نے برداشت کیا ہے وہ اتنی
.. آسانی سے معاف نہیں کرے گی

.. میں یہ نہیں کہہ رہا کہ تم معافی کی امید ہی چھوڑ دو

تم کل اس سے معافی مانگنا.. ہو سکتا ہے وہ تمہیں معاف کر دے.. لیکن اگر وہ معاف نہ
کرے تو“..... سلمان نے اس کی آدھی ٹنشن دور کر دی تھی.. شافیر نے خوشی سے
... اسے گلے لگا لیا

.. اگر تم نہ ہوتے تو میں واقعی بہت ٹوٹ جاتا“... اس نے سلمان کا ہاتھ تھام کر کہا“

Classic Urdu Material

تم جان ہو میری اور اپنی جان کو میں کبھی کچھ بھی ہونے نہیں دے سکتا.. اب جاؤ جا کر”
سکون سے سو جاؤ صبح بابا نے تمہارے لئے ایک سرپرائز پلین کیا ہے.. یہ تمہیں بتانا تو
.. نہیں تھا مگر اب یہی سوچتے ہوئے سو جاؤ جا کر“۔۔

سلمان نے نہ صرف شافیر کو ایک نئی امید دی تھی بلکہ آج وہ اس کی ڈھال بھی بن گیا تھا یہ
جانے بغیر کہ وہ موت اور زندگی کی کشمکش میں تھا۔۔۔

موت اس کے اتنے قریب کھڑی تھی... مگر سلمان نے اس کسی کی یہ چال ناکام بنادی
.. تھی.. اور وہ اپنا ارادہ ملتوی کر کے وہاں سے خاموشی سے جا چکا تھا

.. آفندی ہاؤس میں صبح سے ہی سب اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہر طرف افرا تفری کا عالم تھا.. آج کمپنی میں شافیر کا پورے استحقاق سے استقبال ہوا تھا..
جہا نگیر آفندی بھی حسن آفندی کے کہنے پر ان کے ساتھ اس خوشی میں شریک ہوئے
... تھے

حسن آفندی نے شافیر کے لئے ایک الگ آفس تیار کروایا تھا.. اور خود اسے کرسی پر بٹھایا
... اب کمپنی کا آدھا مالک وہی تھا.. شافیر نے اپنی کرسی پر جہا نگیر آفندی کو بیٹھا دیا پورے
سٹاف کی طرف سے تالیاں گونج اٹھی..

میری ہمیشہ سے خواہش تھی شافیر تم میرے ساتھ رہو.. تم سے بڑھ کر میرے لئے
کون ہو سکتا ہے۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسن آفندی نے شافیر کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔ جہانگیر نے بھائی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا

..

وہ سمجھ گئے تھے کہ حسن صرف کہنے کی حد تک ہی شافیر سے محبت نہیں کرتا بلکہ حقیقت

.. میں وہ شافیر سے محبت کرتا ہے

.. ڈھیروں دعائیں دینے کے بعد دونوں بھائی اپنے آفس میں جا کر بیٹھ گئے

شافیر کا آفس سلمان کے آفس کے ساتھ ہی تھا۔ افنان کو اپنی بے عزتی کا احساس شدت

سے ہو رہا تھا۔ افنان اور سلمان آفس سے باہر جانے لگے جب شافیر نے ہاتھ بڑھا کر افنان

کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ ”افی تم کہاں جا رہے ہو مجھے چھوڑ کر؟... یہ نیا آفس ہم دونوں کا ہے اب

... سے۔۔۔ اور افنان کو کندھوں سے تھام کر اپنی کرسی پر بیٹھا دیا

... سلمان نے ابرو اٹھا کر دیکھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

”یہ سب تو ٹھیک ہے لیکن اگر کوئی مستی کی نہ تم دونوں نے تو خیر نہیں تم دونوں کی“

....

وہ دل سے خوش اور مطمئن تھا تم دونوں کو ساتھ دیکھ کر اس نے میز پر جھک کر کہنیاں
ٹکائیں اور ہاتھ بڑھا کر دونوں کے بال خراب کر ڈالے.. دونوں حیرت سے اسے دیکھنے
لگے.. انکے ہنسنے پر وہ کھلکھلا کر ہنسا اور باہر نکل گیا.. شافیر اور افنان نے ایک دوسرے
.. کی حالت دیکھی تو وہ بھی قہقہہ لگا کر ہنس پڑے

.. سارا دن مصروفیت کے باعث کسی کو ایک منٹ بھی آرام کا وقت نہ ملا تھا

میں arrangements افنان، اور سلمان آفس سے جلدی واپس آ کر پارٹی کی

.. مصروف تھے... اور شافیر کسی کام کا بہانہ لگا کر آفس سے غائب تھا

فرحت بیگم اور حمیرا بیگم اب فری ہونے کے بعد لان میں بیٹھی چائے نوش کر رہی تھیں

..

ارے آپ لوگ یہاں بیٹھ کر آرام سے چائے پی رہی ہیں سب مہمان آنے والے ہوں

گے اب آپ جا کر تیار ہو جائیں۔۔۔ صلوٰۃ نے دونوں کو آرام سے بیٹھے دیکھ کر کہا۔۔۔

... ”ہم تو تیار ہو جائیں گے تم اپنی حالت دیکھو جاؤ جا کر اچھا سا تیار ہو جاؤ“

فرحت بیگم پیار سے گویا ہوئی۔۔۔

نہیں میں تو تیار ہو ہی جاؤں گی پہلے آپ دونوں اٹھیں اور جا کر تیار ہوں... میں پہلے

زل کو فون کر کے پوچھ لوں وہ لوگ کب تک آرہے ہیں؟۔۔۔ صلوٰۃ یہ کہہ کر اندر بھاگ

گئی۔۔۔

لگتا ہے اسے زل کچھ زیادہ ہی پسند آگئی ہے ورنہ اس نے آج تک کسی دوست کو اتنی

اہمیت نہیں دی۔۔۔ حمیرا بیگم نے کپ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔ ”زل ہے ہی بہت اچھی لڑکی

Classic Urdu Material

.. ہمارے ساتھ ہی رہی ہے کچھ دن... اور اب سلمان کا تقریباً سارا کام اسی نے سمجھا لیا
ہوا ہے سلمان بتا رہا تھا بہت محنتی اور تیلنڈ لڑکی ہے۔ بالکل ہمارے شافیر کی طرح“
.... فرحت بیگم نے شافیر کا حوالہ دیا تو حمیرا بیگم بھی امپریس ہو گئی
یو ایڈیٹ "رات کو بھی تم اس کی جان لینے میں ناکام ہو گئے تھے.. اب جلدی سے اس کا"
.. "کام تمام کرو اور ہمیں اس کی موت کی خبر جلد از جلد سناؤ
وہ یہاں موبائل شاپ پر ہے، اس کے باہر نکلنے سے پہلے کام ہو جائے گا.. اس کی گاڑی ”
ہوگی.. ہم اپنی کار imbalance کی بریکس فیل کر دی ہیں.. جیسے ہی اس کی گاڑی
.. سے ٹکرمار کر اسے اڑا دیں گے.. اور یہ مرڈر محض ایک ایکسیڈنٹ معلوم ہوگا
.. "آپ ٹینشن نالیں آج شام کی پارٹی اس کا جیت کا جشن نہیں موت کا ماتم ثابت ہوگی.."

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

زل بہت بجھی بجھی سی تھی اس کا ساڑی پہننے کا موڈ بالکل بھی نہیں ہو رہا تھا۔

شافیر کے آنے کی امید اسے ہر گز نہ تھی اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ زندگی میں دوبارہ اسے دیکھے گی، ملے گی.. اس کا یوں اچانک واپس آنے کا کیا مقصد ہو سکتا ہے؟.. مجھے تو وہ چھوڑ گیا تھا اس نے اپنے خواب کو چن لیا تھا تو اب؟.... کیا اس کا خواب پورا نہیں ہو سکا؟.. کیا وہ ناکام لوٹ آیا ہے؟.. اس کی ہار کا سوچ کر زل کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا.... وہ کبھی نہیں چاہتی تھی کہ شافیر اپنی زندگی میں اپنا کیریر بنانے میں ناکام ہو جائے.. اس کے چھوڑ جانے کے بعد بھی کبھی اس نے اسے بددعا نہیں دی تھی.... ویسے بھی جن سے محبت کی جاتی ہے ان کے لئے صرف دعا کی جاتی ہے بددعا نہیں دی جاتی... چاہے وہ اس کا احساس نہیں کر پایا تھا.. اسے سمجھ نہیں سکا تھا... مگر وہ تو اس... کے خواب کی تکمیل ہوتا دیکھنا چاہتی تھی

Classic Urdu Material

ہاں مگر یہ بھی سچ تھا کہ اب وہ اس کی دعاؤں سے نکل چکا تھا۔ اس کے جانے کے بعد زمل اسے دعائیں بھی یاد کرنے سے گریز کرنے لگی تھی۔ شافیر کے خیال سے زمل کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔ ناچاھتے ہوئے بھی اس نے ہاتھ اٹھا کر سچے دل سے شافیر کی اچھی اور خوشحال زندگی کی دعا مانگی۔ اس کو ہر بری نظر اور ہر آفت سے محفوظ رہنے کی دعا دی۔۔۔ نہیں جانتی تھی کہ کیوں ایک ذرا سی ملاقات سے اس کا دل کیوں پگھل گیا تھا ...؟۔۔۔ جس کو وہ پتھر بنائے بیٹھی تھی وہی اس کی ایک جھلک سے تڑپ اٹھا تھا نہیں،۔۔۔۔۔ نہیں شافیر کچھ بھی ہو جائے میں تمہیں ہر گز معاف نہیں کروں۔۔۔۔۔ گی۔۔۔۔۔ اس نے سختی سے اپنے آنسو پونچھ ڈالے اور اٹھ کر تیار ہونے چلی گئی۔۔۔۔۔ زمل نے صلہ کی ناراضگی کا سوچ کر وہ ساڑی پہن لی تھی۔۔۔۔۔ لائٹ سے میک اپ میں وہ بہت پرکشش لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ آج اس نے پہلی بار ساڑی ساڑی پہنی تھی اسی لئے اسے چلنے میں تھوڑی مشکل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ عبیرہ بیگم نے زمل کو دیکھا تو دیکھتی رہ گئیں۔ پھر قریب آ کر

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس کا ماتھا چوما.. ”ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو کسی کی نظر نہ لگے میری بیٹی کو“.. زمل
.. ان کے گلے لگ گئی

مما کیا آپ نے مجھے دل سے معاف کر دیا ہے میری غلطی کو؟.. آپ کو کوئی گلہ تو نہیں”
ہے مجھ سے؟“.. زمل ابھی ابھی ان کے گلے لگی اپنے آنسو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی
.. تھی

.. تمہاری کوئی غلطی نہیں تھی زمل حسام واقعی تمہارے لائیک نہیں تھا”

کچھ دن پہلے ہی اس نے ایک کر سچین لڑکی سے شادی کر لی ہے اور وہ تم سے شادی کے بعد
.. بھی اس سے شادی کرنے والا تھا... نصرت اس بات سے آگاہ تھی

مگر اس نے ہمیں بے خبر رکھ کر دھوکہ دیا.. اور اسی کی وجہ سے میں تمہیں روک نہ سکی
.. معافی تو مجھے مانگنی چاہیے کہ میں تمہیں روک نہ سکی.. تم پر یقین نہ کر سکی.. میں ایک

اچھی ماں نہیں ہوں ماں تو اپنے بچوں کی ہر بات سمجھ جاتی ہو وہ بھی جو وہ کہتے نہیں اور

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں“... ”نہیں ماما آپ بہت اچھی ہیں بس حالات ہی کچھ ایسے ہو گئے تھے اور مجھے کچھ

.. سمجھ نہیں آرہا تھا“..... زل نے ان کی بات کاٹ کر خود کو ایکسپوز کیا

.. بس اب چھوڑو ساری باتیں اور آجاؤ نیچے تمہارے بابا انتظار کر رہے ہیں ”

صلہ کی دوبار کال آچکی ہے کہہ رہی تھی سب مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں میں تمہیں

بلانے آئی تھی بھول ہی گئی“...۔

جی ماما بس آرہی ہوں سکارف لے لوں“.. ”اوکے آجاؤ جلدی سے“۔۔ انہوں ”

..... نے پیار سے زل کو تھپکی دی اور باہر کی اور بڑھ گئیں

.. ” لیس سر بہت مشکل سے آن ہوا ہے یہ فون ”

.. اہ شکریہ“... شافیہ نے خوش ہوتے ہوئے اسے کہا ”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لوگ اتنے مہنگے موبائل لے لیتے ہیں مگر پروٹیکٹر نہیں لگاتے اسی وجہ سے ان کی میعاد ”

...“ جلدی ختم ہو جاتی ہے مگر آپ صحیح وقت پر لے آئے ہو اس لئے ٹھیک ہو گیا

اس نے اب شوخی سے اپنے کام کی تعریف کی.. جتنا ٹائم اسے موبائل ٹھیک کرنے میں لگا

.. تھا وہ مسلسل سے اس سے باتوں میں مصروف تھا

دونوں کافی فرینک ہو کر گفتگو کر رہے تھے جیسے بچپن کے دوست ہوں... شافیر کو وہ

.. ایک دلچسپ اور ہوشیار انسان لگا تھا

... شافیر نے فون تھام کر جیب میں ہاتھ مارا تو یاد آیا اپنا پرس تو وہ کار میں ہی بھول آیا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

...“ میرا پرس کار میں ہے میں ذرا لے کر آتا ہوں

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

شافیر باہر نکلا تو اس کی کار دونوں طرف سے پھنسی ہوئی تھی.. جس وقت وہ وہاں آیا تھا وہاں اکاد کا کار ز اور بائی کس کھڑی تھی مگر اب مارکیٹ میں کافی رش ہونے کی وجہ سے پارکنگ بھی فل ہو چکی تھی اور نظم و ضبط کی خرابی کی وجہ سے بلاوجہ ہی جھمگھٹا لگا ہوا تھا.. شافیر سوچ ہی رہا تھا اپنی کار کھول کر اس میں سے پرس کیسے نکالے اتنے میں وہ لڑکا بھی پیچھے چلا آیا.. ”یہ یہاں کا سب سے بڑا مسیٰ لہ ہے یہاں ٹریفک پولیس آکر نہیں دیکھتی. اسی لئے اس پارکنگ کاروز کا یہی معمول ہے“... شافیر نے پینٹ کی جیب سے دو نوٹ نکال کر اس کی طرف بڑھائے جو کہ اس کے بل سے کم تھے.. ”سوری یار ابھی اتنے ہی ہیں پر میری کار یہیں کھڑی ہے یہ لینے آؤں گا تو بقیہ روپے بھی دے جاؤں گا“..

شافیر نے شرمندگی سے کہا:.. کوئی مسیٰ لہ نہیں ہے... اس نے اپنائیت سے کہا

Classic Urdu Material

ایسا کرو یہ میرا ڈریس ہے اور یہ کار کی چابی.. تم خود ہی کار میرے گھر چھوڑ جانا اور بل..

.. بھی لے جانا۔۔

ارے نہیں نہیں میں کیسے لے سکتا ہوں، اس نے جھجھکتے ہوئے چابی لوٹانے کی کو ”
کارز ڈرائیو کرنے کا بہت شوق ہے luxury شش کی.. ” ابھی تو تم کہہ رہے تھے تمہیں

..

تو لو کر لو اپنا شوق پورا.. شافیر نے چابی اس کی طرف اچھال دی جو اس نے اسی وقت کچ

.. کر لی

.. وہ بے صبری سے پارکنگ خالی ہونے کا انتظار کرنے لگا

... شافیر نے گھر جانے کے لئے ٹیکسی روکی اور اس پر سوار ہو گیا

..... دشمن اس کی تاک میں بیٹھا انتظار کرتا رہ گیا

... کسی نے خوب سچ کہا ہے جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. اور شافیر پر یہ کہاوت پوری اترتی تھی

پارٹی شروع ہونے میں کچھ ہی وقت باقی تھا.. سلمان نے صلہ کے کہنے پر رائل بلیو پینٹ کوٹ پہنا تھا، جس میں وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا... ”واہ آج تو بہت ڈاشنگ لگ رہے ہیں“ .. افنان نے نیچے آتے ہوئے سلمان کو سامنے کھڑا دیکھ کر کہا.. اس نے ٹو پیس وائٹ اور سکائی شرٹ پہن رکھی تھی.. ساتھ وائٹ ہی پینٹ تھی اور وائٹ ہی امپورٹڈ جو گرز پہن رکھے تھے اور ہمیشہ کی طرح کسی ہیر و سے کم نہیں لگ رہا تھا.. سلمان نے اس کی بات سنی تو اس نے خود پر ایک نظر ڈالی اس نے رائل بلیو کوٹ پینٹ کبھی نہیں پہنا تھا.. ”تم سچ ..“ کہہ رہے ہو مجھے عجیب لگ رہا ہے

”ہاں بھائی بالکل سچ آپ واقعی بہت ہینڈ سم لگ رہے ہیں“

..

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. سلمان کو تھوڑی تسلی ہوئی تو لپٹا پٹا اٹھا کر میلز چیک کرنے لگا

افن آج کے دن بھی کام کرنے لگ گئے ہیں... کبھی تو ریسٹ کریں اور آج تو کم از کم "

انجوائے کریں آج آپ کی منگنی ہونے جا رہی ہے کوئی خوشی ہوتی ہے کوئی مزہ ہوتا

.... ہے۔۔ افنان نے لپٹا پٹا بند کرتے ہوئے کہا تھا

کیا کریں عادت سے مجبور ہیں اسی لئے آج بھی کام کا پیچھا نہیں چھوڑ رہے ہونے والے "

.. جی جی۔۔

شافیر نے اندر آتے ہی افنان کا ساتھ دیا... "وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن یہ جیجی کیا ہے

؟.. بھائی ہوں تمہارا اور بس اس سے بڑھ کر اور کوئی رشتہ نہیں ہے ہمارا۔۔ سلمان نے دو

.. "ٹوک کہا.. "ہا ہا لیکن میں تو اب جیجی ہی کہوں گا

شافیر نے اس کی حالت سے محظوظ ہوتے اسے چڑایا۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تمہاری کلاس میں بعد میں لوں گا.. پہلے جا کر تیار ہو جاؤ“.. سلمان نے تحکمانہ انداز میں ”
.. کہا تو شافیر کمرے میں چلا گیا

افنان اس ساری گفتگو کے دوران خاموش کھڑا موبائل پر مصروف ہونے کی ایکٹنگ
کرنے لگا.. سلمان نے بھی اس کا روکھا پین محسوس کیا.. اس کا رویہ کل سے کافی بدلا بدلا
.. ساتھ

جیسے وہ کسی بات کو لے کر کافی پریشان تھا.. ”افنان“۔۔۔ سلمان نے اس کی توجہ اپنی
طرف مبذول کروانے کے لئے اس کا نام پکارا تھا... ”جی بھائی“۔۔۔ افنان نے موبائل
..... سے نظر ہٹا کر جواب دیا

.. میں کل سے دیکھ رہا ہوں تم کچھ پریشان سے لگ رہے ہو.. کوئی بات ہے کچھ ہوا ہے کیا؟“

Classic Urdu Material

.. ن ن نہیں تو بھائی“.. اس نے ٹوٹے لفظوں سے انکار کیا“

سلمان سمجھ گیا تھا اسے کچھ ہوا ضرور ہے مگر بتانا نہیں چاہ رہا... مگر وہ اس سے اگلا کر ہی .. دم لے گا مگر یہ مناسب ٹائم نہیں تھا یہ سوچ کر وہ خاموش ہو گیا

زل اپنے پیرنٹس کے ساتھ آفندی ہاؤس پہنچی تو

صلہ باہر ہی کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی وہ فوراً اس کی طرف لپکی۔۔۔ ”زل بہت پیاری لگ رہی ہو آج تو میری ہی نظر نہ لگ جائے“.. صلہ اس سے گلے ملی اور اس کے ماما بابا کو سلام کیا.. زل اسے دیکھ کر حیران ہوئی.. ”یہ کیا تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی؟“۔۔۔ ”یار کہا تو تھا تم آؤ گی تو تیار ہوں گی مجھے لگا شاید تم نہیں آؤ گی“۔۔۔ اس نے افسردہ “سامنہ بنا کر کہا.. ”اف تم بھی نہ میں اگر نہ آتی تو کیا ایسے ہی بیٹھی رہتی؟“ .. “نہیں مجھے یقین تھا تم ضرور آؤ گی“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سارا انتظام لان کے دوسری طرف کیا گیا تھا جہاں حسن آفندی اور فرحت بیگم مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے.... ”زل بیٹا آپ صلہ کے ساتھ جاؤ وہم حسن صاحب اور باقی مہمانوں کے ساتھ جا کر بیٹھتے ہیں“۔۔۔ ”جی بابا“۔۔۔ کامران صاحب کو دیکھ کر حسن اور فرحت بیگم نے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا... ”زل نہیں آئی؟“ فرحت بیگم نے حیرت سے استفسار کیا... ”آئی ہے وہ لیکن صلہ کو تیار ہونے میں ہیلپ چاہیے تھی..“ اس لئے وہ اپنے ساتھ لے گئی ہے اسے

اهاں ٹھیک ہے آئیے میں آپ کو اپنی سسٹر سے ملواتی ہوں“.. انہوں نے خوش دلی سے ”.. کہا تو عبیرہ بیگم بھی ان کے ساتھ چل دی

وہ ناجانے کب سے پارکنگ خالی ہونے کا انتظار کر رہا تھا اور اب بلاخر اسے محسوس ہوا کہ.. پارکنگ خالی ہے تو اس نے دکان کو لاک کیا اور چابی اٹھا کر کار کی طرف چل دیا

کار سٹارٹ کر کے جیسے ہی سڑک پر پہنچی اسے لگا کچھ گڑبڑ ہے.. اس نے بریک لگانے کی کوشش کی مگر ناکام رہا.. اسی اثنا میں سامنے سے آتے ٹرک نے اس کی کار کو ٹکرماری اور

Classic Urdu Material

تیزی سے فرار ہو گیا... اس کی کار تین چار چکر کاٹ کر سڑک کے کنارے لگے درخت

.. میں جا بگی

اس کا سرکار کے سٹیئرنگ سے ٹکرانے کی وجہ سے گہری چوٹ آئی تھی.. خون تیزی سے

بہہ رہا تھا۔۔

.. ارد گرد کے لوگ یہ حادثہ دیکھ کر اس طرف دوڑے

..

سب مہمان آچکے تھے.. شافیر ابھی تک باہر نہیں آیا تھا.. ان کی نظریں اسی کو تلاش رہی

تھیں..

... فون پہلی بیل پر رسیو ہوا تھا... سر آپ کا کام ہو گیا ہے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گڈ جاب.. ہم یہ خبر سننے کو بے تاب تھے... مگر سامنے سے آتے شافیر کو دیکھ کر بے ساختہ نظر اس پر ٹھہر گئی جیسے اس کا بھوت خود چل کر سامنے آ گیا ہو.. انہوں نے سر .. جھٹک کر اپنے خیال کی نفی کرنا چاہی مگر یہ حقیقت تھی یہ ان کا وہم نہیں تھا

شافیر نے وائٹ کوٹ پینٹ رکھا تھا.. شہزادوں جیسی آن بان کے ساتھ چلتا وہ **** اپنی فیملی کے قریب آرکا تھا.. حسن آفندی نے شافیر کے کندھوں میں ہاتھ ڈالے اور ... اسے اسٹیج کی جانب لے گئے

مالک ہاتھ میں لے کر انہوں نے سب سے شافیر کو متعارف کروایا.. ”مجھے خوشی ہے شافیر آج سے ہماری کمپنی میں ہمارے ساتھ کام کرنے جا رہا ہے اور آج سے کمپنی کا آدھا .. مالک شافیر ہے“.. تالیوں کی آواز ہر طرف گونج اٹھی

Classic Urdu Material

صلہ تیار ہونے کے بعد بہت خوبصورت لگ رہی تھی... زمل نے اس نظر اتاری
.. ”ارے بھی جلدی کرو حسن صاحب بس اناؤنس کرنے ہی والے ہیں۔ زمل صلہ کو لے
.. “کر جلدی سے آؤ و

فرحت بیگم نے حسن آفندی کو اشارے سے صلہ کے آنے کی اطلاع دی تو انہوں موزوع
بدلا۔

.. ورنہ ان کا بس چلتا تو پوری رات صرف شافیر کی تعریف ہی کرتے رہے
صرف یہی نہیں آج اس خوشی کے موقع پر اپنے بڑے بیٹے اور بھتیجی کو رشتہ ازدو آج
.... “میں منسلک کرنے کا فیصلہ کیا ہے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

زلزلہ کے ساتھ چلتی اسٹیج تک آئی شافیر زل کو دیکھ کر پلک جھپکنا بھول چکا تھا۔ افنان کو شافیر کا یوں دیکھنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ اس لئے وہ زل کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ وہ نہیں... جانتا تھا وہ ایسا کیوں کر رہا تھا مگر اس کا دل بے قابو ہو چکا تھا

.. زل نے چونک کر دیکھا تو افنان مسکرا دیا۔..... زل بھی جواباً مسکرا اٹھی

ہاتھ کی چوٹ اب کیسی ہے؟“.. ”ٹھیک ہے اب“۔۔۔ افنان نے مختصر جواب دیا۔ اسے افنان خاموش سالک رہا تھا بالکل الگ۔۔

.. بتایا نہیں تم نے؟“.. ”کیا؟“... ”یہی کہ میں کیسی لگ رہی ہوں؟“

ہا ہا ہا ہمیشہ کی طرح بہت پیاری لگ رہی ہو“۔۔

بظاہر ہنس کر مگر سنجیدگی سے کہا۔۔۔ زل کو خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیوں چاہتی

.. تھی افنان اس سے بات کرے

Classic Urdu Material

جس دن افنان نے اسے موبائل گفٹ کیا وہ اس کی آنکھوں میں عجیب سی اپنائیت اور اس کے جانے کا دکھ تھا۔۔۔ پھر ان لڑکوں کی بات سن کر اس کا غصہ کرنا اور کل جب وہ لڑکا اس کی طرف بڑھا تو افنان نے اپنی پرواہ کیے بغیر چاقو کو ہاتھ سے پکڑ لیا .. شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس کی جانب کھینچی جا رہی تھی

... سلمان کے ساتھ فرحت حمیرا بیگم اور جہانگیر بھی اسٹیج پر آ گئے۔

.. ”لو بھئی بچو ایک دوسرے کو انگوٹھی پہنا دو“

فرحت بیگم نے انگوٹھیاں سلمان اور زمل کے ہاتھوں میں تھمائیں۔۔ پہلے سلمان نے

انگوٹھی پہنائی پھر صلہ نے انگوٹھی پہنا کر اپنے رشتے کا یقین کیا تھا۔۔۔

تمام لوگوں کی تالیوں اور دعاؤں نے دیر تک ان کا حصار رکھا۔۔ سب نے باری باری ان کو

.. گلے لگا کر پیار کیا تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.. افنان اور سلمان بھی سب کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے

... شافیر سلمان کے قریب جا کر کھڑا ہو گیا

مبارک ہو فائنلی آپ اب میرے سگے والے جیبا بن گئے ہیں۔“.. سلمان اور شافیر گلے
.. لگ گئے.. سلمان نے اسے زور سے بھینچ لیا

شافیر نے چیخ دبائی۔۔۔ ”کیا کر رہے ہو؟ سب شک کریں گے.. چھوڑو

“...۔۔۔۔۔ ”نہیں پہلے تم بتاؤ اب کہو گے جیبا مجھے؟... ”نہیں کہوں گا۔ اب چھوڑو“

.. شافیر نے بمشکل کہا تھا.. سلمان نے اسے چھوڑ دیا.. شافیر نے اس کے چھوڑتے ہی

یہاں وہاں دیکھا اور اپنا کوٹ صحیح کیا۔

Classic Urdu Material

بات ہو گئی تمہاری زل سے؟“۔۔۔ سلمان نے رازداری سے پوچھا۔۔۔ ”نہیں ابھی تو“
اس نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہے۔۔ اگر دیکھ لے گی تو بھاگ جائے گی یہاں سے۔۔ سمجھ
..“نہیں آ رہا کیسے بات کروں؟

میرے پاس ایک پلین ہے تم صلہ کے کمرے میں جاؤ میں اسے بھیجتا ہوں کسی“
طرح۔۔۔“ ”گڈ آئیڈیا اس سے پہلے وہ مجھے دیکھ لے میں جاتا ہوں۔ پر جلدی کرنا میں
...“ انتظار کر رہا ہوں

کوئی اور بھی تھا جو یہ سب باتیں سن رہا تھا۔۔ شافیر کو راستے سے ہٹانے کا یہ ان کے پاس
... آخری راستہ تھا

... انہوں نے جیب سے موبائل نکال کر فون ملا یا تھا

..“سنو جلدی سے پارٹی میں پہنچو۔۔ اور اس بار ناکام ہوئے تو اپنا انجام خود سوچ لینا“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مگر میں تو اپنا کام کر چکا ہوں۔ ارے گدھے شافیر یہاں پارٹی میں موجود ہے۔۔ تم نے اس”
.. کے دھوکے میں کسی اور کو مراد دیا ہے“... ”کیا؟؟“ مقابل کو یہ سن کر جھٹکا لگا
....“ اوکے میں آ رہا ہوں”

زلزلہ تمہیں روم میں بلارہی ہے۔ اسے تمہاری ہیلپ چاہیے۔۔ صلہ کو افنان کے”
ساتھ باتوں میں مصروف دیکھ کر سلمان کو بہانہ مل گیا تھا۔۔۔ زلزلہ جو ایک طرف اکیلی
.. کھڑی افنان کی بے رخی اور انگور کرنے پر پریشان تھی.. یہ سن کے اندر چلی گئی

... انہوں نے کال کاٹ دی جوں ہی پلٹے تو حیران ہو کر سہم گئے
سب خیریت تو ہے باجوہ؟۔۔“.. ”ج۔۔ جی جی سر سب ٹھیک ہے“... ”صارم“

کیوں نہیں آیا پارٹی میں دو دن سے آفس میں بھی نظر نہیں آ رہا؟.. ”ووہ سر ایک کام

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے شہر کے باہر گیا تھا آج ہی واپس آیا ہے اب اسی کو فون کر رہا تھا اگر اسے بہتر لگ رہا ہے ..
”تو آجائے اسی بہانے شافیر اپنے ہونے والے نئے پروجیکٹ پارٹنر سے بھی مل لے گا
انہوں نے حسن آفندی کو ان کا وعدہ یاد کروایا... ”او باجوہ دراصل یہ پروجیکٹ اب افنان
اور شافیر مل کر کریں گے.. صارم کو ہم کوئی اور پروجیکٹ دے دیں گے آپ فکر نہ کریں
....“.. حسن ان کے کندھے کو تھپکی دے کر کامران صاحب کی اور بڑھ گئے

طاہر باجوہ تو ہین آمیز رویے پر دھک کر رہ گئے.. وہ جانتے تھے شافیر کے آنے کے بعد ان کا
بیٹا ہمیشہ کے لئے ایک اسٹنٹ کے بیٹے کی حیثیت سے جانا جائے گا... اگر شافیر ان کی
کمپنی میں نہ آتا تو صارم کے آگے بڑھنے کے چانسز بہت زیادہ تھے.. سلمان صارم کو کافی
سپورٹ کرتا تھا.. مگر افنان کے آتے ہی پہلا پروجیکٹ صارم کے ہاتھ سے نکل گیا تھا جس
کا ان کو کافی دکھ ہوا تھا مگر افنان کا لاپرواہ سے انداز سن کر ان کے دل کو تسلی ہو گئی تھی۔ وہ
شافیر کے پاکستان نہ آنے پر بھی خوش تھے مگر عین ٹائم پر شافیر نے فیصلہ بدل دیا۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

مگر اس وقت وہ کچھ نہ کر سکے۔۔۔ اب شافیر کو ہی پچاس پر سینٹ کا مالک بنا دینے کا۔
مطلب تھا کہ اب ان کے بیٹے کے آگے بڑھنے کے چانسز نہ ہونے کے برابر تھے اسی لئے
... وہ شافیر کو رستے سے ہٹانا چاہتے تھے

زلزلہ کے کمرے میں آئی تو شافیر نے لپک کر دروازہ بند کر دیا۔۔۔ دروازہ بند ہونے کی
آواز پر زلزلے نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو شافیر کو دیکھ کر زلزلے پر حیرتوں کا پہاڑ ٹوٹا تھا اس کے وہم و
.... گمان میں بھی نہیں تھا شافیر وہاں آسکتا ہے

Classic Urdu Material

وہ یک ٹک زل کو دیکھ رہا تھا.. اس کی نگاہوں میں اپنے لئے ستائش دیکھ کر زل باہر جانے کے ارادے سے آگے بڑھی تو شافیر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا.... ”زل صرف ایک بار .. میری بات سن لو“.. شافیر نے التجا کی

”مجھے کچھ نہیں سننا شافیر... اور یہاں کیوں آئے ہو؟“.. ”زل صلہ میری بہن ہے“

.. شافیر خاموش ہوا... زل جیسے پتھر کی ہو گئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کہے.. ”یعنی کہ تم ہی حسن انکل کے پارٹنر.... اور یہ پارٹی یہ سب تمہارے لئے؟“..... زل خود کو .. بتا رہی تھی جیسے

صلہ اور افنان نے اسے کیوں نہیں بتایا؟... زل صدمے سے لڑکھڑا گئی اس سے پہلے وہ ... گرتی شافیر نے اسے تھام کر گرنے سے بچایا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زمل میں تمہیں چھوڑ کر نہیں گیا تھا مجھے جانا پڑا کیوں کہ میری مجبوری تھی شافیر نے ”
اسے اپنے بابا کی قسم کا بتایا.. مجھے امید تھی میں ایک مہینے میں اس لائک ہو جاؤں گا کہ
... ” تمہارے بابا سے بات کر سکوں تمہارا ہاتھ مانگ سکوں

اور اگر تم کامیاب نہ ہوتے تو؟ نہیں آتے نہ واپس؟.. چھوڑ دیتے مجھے ایک دکھ بھری ”
.. زندگی جینے کے لئے“ ... زمل نے اس سے دور ہو کر کہا

.. ”نہیں زمل اگر میں کامیاب نہ بھی ہوتا تو بھی واپس آتا تمہارے لئے“

سب جھوٹ شافیر، تم جھوٹے تمہاری باتیں جھوٹی اور تمہارے سب وعدے بھی ”

... تم نے مجھے اس وقت چھوڑا جب مجھے تمہاری ضرورت تھی

تمہاری وجہ سے میرے اپنے ماں باپ نے مجھے گھر سے نکال دیا.... اگر افنان نہ آتا تو نہ

... جانے میں آج کس حال میں ہوتی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم نے کیا سوچا تھا؟ تم واپس آو گے اپنی صفائی دو گے اور میں مان جاؤں گی؟.. نہیں شافیر یہ تمہاری بھول ہے تمہیں تمہاری غلطی کی معافی ہر گز نہیں ملے گی... جتنی ازیت اور دکھ میں نے برداشت کیے ہیں تمہاری وجہ سے میں تمہیں معاف نہیں کروں گی“۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے صرف تم ہی دکھی تھی محبت میں بھی کرتا تھا“.... شافیر نے سنجیدگی سے ”

.. کہا

مجھے تمہاری کسی بات کا اعتبار نہیں ہے شافیر میں اور کچھ نہیں سنا چاہتی پلیز مجھے جانے ”

..“ دو

..“ زمل پلیز یقین کرو میرا ”

مگر زمل دروازہ کھول کر باہر نکل گئی... شافیر اسے جاتا دیکھتا رہ گیا۔۔

صلہ اور سلمان کا فوٹو سیشن چل رہا تھا.. صلہ نے زمل کو کافی ٹائم نہیں دیکھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس کی غیر موجودگی اسے تشویش میں مبتلا کر گئی... کہیں زل نے شافیر کو تو نہیں دیکھ لیا؟.. اس نے شافیر کو باہر جاتے ہوئے دیکھ لیا تھا اسی لئے سکون سے پارٹی انجوائے کر رہی تھی.. اسے زل کی بہت فکر ہو رہی تھی مگر وہ سب چھوڑ کر جاتی تو سب سوال کرتے...

اس نے پاس کھڑے افنان کو بلایا.. افنان اس کے پاس آیا تو اس نے زل کے بارے میں استفسار کیا.... ”پتا نہیں یہیں کہیں ہوگی.. میں دیکھتا ہوں. آپ پریشان مت ہوں بھابی“.. افنان نے شوخی سے کہہ کر یہاں وہاں نظر دوڑائی.. مگر زل کہیں نظر نہ آئی.. وہ زل کی تلاش میں لان سے نکل گیا.

شافیر ابھی بھی زل کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا. کیا اس کی محبت میں اتنی بھی طاقت نہیں تھی کہ زل کو جانے سے روک لیتی؟.. کیا اسے اتنا بھی یقین نہیں تھا میرے پیار پر؟

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. کہ وہ میری باتوں پر اعتماد کرتی۔۔۔۔ مجھے ایک صرف ایک موقع دیتی اپنی غلطی کا .. ازالہ کرنے کا

کیا وہ اپنی انا کی وجہ سے مجھے سمجھنا نہیں چاہ رہی یا کوئی اور وجہ ہے؟ .. اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا۔۔ کام میں مصروفیت کی وجہ سے وہ زل کو بھول ہی تو گیا تھا۔۔ غلطی اس کی تھی، .. اسے اپنی غلطی کا رنج تھا۔، پچھتاوا وہ تھا مگر اب اسے کیسے سمجھاتا

نمبر سے کال آ unknown انہی سوچوں میں گم تھا کہ اس کا موبائل بج اٹھا۔۔ کسی رہی تھی۔۔ ”ہیلو“۔۔

”آپ مسٹر شافیر بات کر رہے ہیں؟“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جی.. میں ہی شافیر ہوں“... ”آپ کی کار کا بہت برا ایکسڈنٹ ہوا ہے۔ اور کار میں“
موجود انسان اس وقت سٹی ہو اسپتال میں بہت سیریس کنڈیشن میں ہے.. آپ کو مزید
.. ”تفصیل کے لئے فوراً سٹی ہو اسپتال آنا ہوگا

شافیر پر حیرت کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔ وہ فوراً جھٹکے سے اٹھا اور کسی کو بتائے بغیر وہاں سے نکل گیا
.. اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ایسا کچھ ہو جائے گا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے
اس لڑکے کا چہرہ لہرا رہا تھا.. اس نے زور سے سٹیئرنگ پر ہاتھ مارا... ”یا اللہ اس بے قصور
انسان کی جان بخش دیں“۔۔۔ دل و جان سے اس کے لبوں پر ایک ہی دعا تھی.. وہ اندھا
.. دھند کار چلا رہا تھا جلد از جلد اس کے پاس پہنچنا چاہتا تھا

میں entrance گاڑی کا دروازہ جھٹکے سے بند کرتا وہ نیچے اتر... طاہر باجواہ باہر ہی
.... کھڑے اس کا انتظار کر رہے تھے اسے دیکھ کر ایک طرف کھینچ کر لے گئے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

...“اتنا بڑا موقع تم نے ہاتھ سے جانے دیا اور غلط انسان کو مار دیا؟”

... انہوں نے گہری سانس بھر کر کہا

مجھے پتا نہیں تھا ویسے بھی قصور میرا نہیں اس ٹرک ڈرائیور کا ہے اسی نے بغیر دیکھے

... گاڑی کو اڑا دیا۔۔۔ وہ بھی پھٹ پڑا تھا

حسن آفندی نے اپنے بھتیجے شافیر کی وجہ سے تمہیں یہ پروجیکٹ دینے سے انکار کر دیا”
ہے“.... انہوں نے سر جھکا کر بے حد افسوس سے کہا.... مایوسی کی تیز لہر ان کے چہرے

... پر چھلکی تھی

صارم کی آنکھوں میں بے یقینی اور کچھ پل بعد شدید غصہ ابھرا تھا... اس کے باپ نے
دس سال حسن آفندی کی غلامی کی اپنا دوست سمجھ کر کہ وہ انہیں نہیں تو ان کے بیٹے کو
آگے بڑھنے کا موقع دیں گے... مگر انہوں نے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال پھینکا تھا
.. سلمان کا ستر پر سنٹ کام صارم نے سمجھا لیا رکھا تھا.. وہ اسے سچا دوست مانتا تھا اسے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

افسوس ہوا کہ سلمان نے بھی اس کے لئے کچھ نہیں سوچا تھا.. چھوٹے لوگوں کو کون سمجھتا ہے سب استعمال ہی کرتے ہیں.. اور اس سارے فساد کی جڑ شافیر تھا.. اس نے نفرت سے کار میں سے گن نکالی.. ”بابا آج میں اس شافیر کا نام صفحہ ہستی سے مٹا کر ہی دم ..“ لوں گا جس کی وجہ سے ہمیں اتنی توہین برداشت کرنی پڑی ہے

ہمہممم او کے بیٹا بیٹ او ف لک... میں اندر پارٹی میں سب کو سمجھالتا ہوں“... باجوہ ”
.. صاحب اندر کی طرف بڑھ گئے اور صارم گن لوڈ کرتا آفندی ہاؤس میں گھس گیا

زمل ہال کے ایک طرف کھڑی آنسو بہا رہی تھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ شافیر کو معاف کیوں نہیں کر پار ہی تھی؟۔۔ وہ تو اسی کا ساتھ چاہتی تھی ہمیشہ سے.. اس کے اپنے ساتھ اچھے مستقبل کی دعا کیا کرتی تھی... اور آج جب وہ سامنے تھا اپنی ہر غلطی تسلیم کر رہا تھا تو وہ کیوں اسے سمجھ نہیں پار ہی تھی.. صلہ نے اسے کہا تھا جو ایک بار چھوڑ کر جاسکتا ہے کیا گارنٹی ہے وہ پھر نہیں جاسکتا.. اس کے یہ الفاظ اس پر ہتھوڑے کی مانند برس رہے تھے.. وہ چاہ کر بھی شافیر پر اعتبار نہیں کر پار ہی تھی..... کیا وہ شافیر سے محبت کرتی تھی؟.. اسے جواب نہیں ملا تھا... اگر اس کے دل میں اب بھی اس کے لئے محبت ہوتی تو وہ یقیناً اسے معاف کر دیتی

شافیر ہسپتال پہنچ چکا تھا۔ پولیس کے آدمی بھی کمرے کے باہر کھڑے اسی معاملے کی رپورٹ لے رہے تھے

انسپکٹر واجد کے پاس جا کر شافیر نے اپنا تعارف کروایا... انسپکٹر واجد اس کیس کو ہینڈل کر رہے تھے۔۔ اس نے شافیر کو سرتاپیر دیکھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

”مسٹر شافیر آپ کو ہمارے ساتھ پولیس سٹیشن جانا ہو گا کچھ انکوائری کے سلسلے میں“

.....

.. ”شیور انسپکٹر“

.. ”پر کیا میں اس سے مل سکتا ہوں؟ اس کی حالت اب کیسی ہے؟“

مسٹر شافیر چوٹ کافی گہری آئی ہے مگر اب وہ خطرے سے باہر ہے.. آپ چاہیں تو دیکھ

سکتے ہیں مگر ابھی وہ ہوش میں نہیں ہے.. شافیر ونڈو گلاس سے اس کو دیکھ رہا تھا... اس

کی اس حالت کا زمرہ دار شافیر تھا.. کاش وہ اسے اپنی کار کی چابی نادیتا تو وہ آج اس حالت

.. میں بے بس اور تکلیف میں نہ ہوتا

.. اس نے افسردگی سے سوچا

مسٹر شافیر آپ کو پولیس سٹیشن جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی اب.. اس نے

.. استفہامیہ نگاہ انسپکٹر واجد پر ڈالی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.. ”ہمیں ابھی ابھی رپورٹ ملی ہے کہ آپ کی کار کی بریکس فیل تھیں“

.... واٹ“.. شافیر کو دھکا لگا“

کیمرہ کی فوٹیج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ cctv ”... یس“ اس نے تردید کی ”آپ کی کار کی بریکس کی وائرز کسی نے جان بوجھ کر کاٹیں تھیں... کیا آپ کو کسی پر شک ہے؟.... کسی سے کوئی دشمنی ہے؟...“ نہیں انسپکٹر میں تو یہاں دو دن پہلے ہی آیا ہوں امریکا سے.. شافیر نے ساری بات سے آگاہ کیا.... اور شاید آپ میرے چاچو حسن آفندی کو جانتے ہی ہوں گے جو کہ یہاں کے جانے مانے بزنس مین ہیں“.... اہاں حسن آفندی..... واجد نے پر سوچ انداز میں ہاں ملائی۔۔

Classic Urdu Material

مسٹر شافیر بات بزنس کی ہے تو حسن آفندی پر اعتبار کرنا..... ”نہیں انسپکٹر وہ ایسا“
نہیں کر سکتے“... ”ہمممممم.. مسٹر شافیر ہونا ہو یہ سب کوئی بھی انجان انسان کیونکر کرنا
چاہے گا؟.. آپ کی فیملی سے ہی کوئی انسان ہے جو آپ کی جان لینا چاہتا ہے..... باقی آپ
.. کو میری مدد کی ضرورت پڑے تو یہ رکھئے میرا کارڈ

فوٹیج دیکھاؤ... اس میں موجود انسان کو شافیر نہیں جانتا تھا.. مگر وہ cctv علی سر کو
اس کی کاپی اپنے ساتھ لے آیا تھا.. تاکہ اپنے طور پر پتا چلا سکے آخر کون اس کی جان کا دشمن
...!!!!!! بن گیا تھا

شافیر کی کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا.. کیا واقعی حسن؟؟؟.. نہیں نہیں وہ ایسا کیوں کریں
گے.. اگر انھیں کچھ کرنا ہوتا تو وہ کنٹریکٹ اس کے لئے کیوں چھوڑ آتے.. مگر اس کی
موت سے سب سے بڑا فائدہ تو ان کو ہی ہوتا.. شافیر ان چاہے شک میں گھر چکا تھا.... اور
.. فیصلہ کر کے آفندی ہاؤس کے راستے پر کارڈ ال دی

Classic Urdu Material

اوہ تم یہاں کھڑی ہو؟.. کب سے ڈھونڈ رہا تھا؟.. صلہ تمہیں“... افنان نے زل کے ”
آنسو دیکھنے پر بریک لگائی اور عجلت میں اس کی طرف بڑھا... ”زل تم رورہی ہو؟ کیا ہوا
؟.. آریو آل راسیٹ؟“... افنان کی قربت میں زل کا دل اچانک سے وائی بریٹ ہوا۔
”تم اب مجھے دوست نہیں سمجھتی؟۔۔

افنان نجانے کیوں یہ سوال کیا۔۔۔ ”کیا تم مجھے اپنا دوست سمجھتے ہو؟“.. زل نے نہایت
.. دکھ بھرے لہجے میں پوچھا

یہ کیسا سوال ہے؟۔ افنان نے الٹا سوال کیا.. ”دو جواب اگر مجھے دوست سمجھتے تھے تو“

کیوں نہیں بتایا کہ شافیر تمہارا کزن ہے؟.. صلہ نے بھی مجھے بتانا ضروری نہیں
.. سمجھا۔۔۔۔

اسکی بات سن کر افنان نے ایک

گہری سانس بھری اور پھر بولا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. کیوں کہ میں اس ٹوپک پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا”

مجھے لگا صلہ خود بتا دے گی تمہیں اور آج پارٹی میں تم یہ جاننے کے بعد ہی آئی ہو گی مجھے۔

پتا نہیں کیوں اچھا نہیں لگ رہا سب... میں

نہیں جانتا وہ غلط ہے یا

سسہی؟.. میں یہ بھی نہیں جانتا تم بے اسے معاف کیا یا نہیں؟۔۔ بس اتنا جانتا ہوں مجھے

کچھ اچھا نہیں لگ رہا.. تم جو بھی فیصلہ کرو گی میں تمہارا ساتھ دوں گا مگر میں خوش نہیں ہوں.. شافیر میرا بھائی ہے، کزن ہے، بہت اچھا دوست ہے، مجھے اس کی فیور کرنی چاہیے اور مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آ رہا یہ سب کیوں ہو رہا ہے؟۔۔۔۔

اور افنان کی باتیں سن کر زمل

.. دنگرہ گئی تھی

وہ

کس راہ پہ چل پڑا تھا؟... ٹھیک ہے

وہ شائد کبھی شافیر کو معاف نہ

کر پاتی مگر محبت وہ الجھ کر رہ گئی تھی... اسے اب کبھی محبت نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔

محبت کی اب شائد کوئی جگہ نہیں تھی اس کے دل میں اس کا دل ہمیشہ محبت سے
خالی ہی رہتا تھا

.. وہ تو پھر سے محبت کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی

مگر افنان کی

باتیں وہ جو اس کا محسن اس کا

دوست تھا اپنی وجہ سے وہ اسے

Classic Urdu Material

کسی دکہ میں مبتلا نہیں کرنا

..چاہتی تھی

یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟“ افنان زمل

جب بولی تو لڑکھڑاہٹ اس کی

آواز میں واضح تھی۔۔

میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں”

زمل مجھے نہیں پتہ یہ سب

ٹھیک ہے یا نہیں ابھی تم سے

کہنا چاہیے یا نہیں مگر میں

تمہاری زندگی میں تمہارے دل

میں تمہارے دماغ میں صرف خود

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کو دیکھنا چاہتا ہوں تم مجھے

کب اتنی اچھی لگنے لگی کچھ

پتہ ہی نہیں چلا مگر اب تم

میری زندگی کا حصہ بن

چکی ہو جو اگر مجھ سے دور ہوا

تو میں شائد زندہ نہ رہ پاؤں اور اگر تم شافیر کو معاف کر کے اس کے اپنی زندگی

بخوشی گزارنا چاہتی ہو تو بھی مجھے تمہاری خوشی زیادہ اہم ہوگی.. میری دعائیں ہمیشہ

... تمہارے ساتھ ہوں گی

...، مگر تمہاری جگہ اب کوئی نہیں لے سکے گی کبھی

..، لیکن افغان میری بات تو سنو”

.. صارم زمل کی آواز سن کر اس طرف آیا اور گن تان دی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکا ہاتھ ٹریگر پر تھا.... افنان کی اس کی جانب پیٹھ ہونے کی وجہ سے وہ اسے شافیر سمجھ

.. بیٹھا اور گولی چلا دی

گولی افنان کے کندھے پر جا لگی... درد سے اس کی آنکھیں ابل آئی زل نے اس کا خون

.. نکلتے دیکھ زور سے چیخ ماری

صارم فوراً وہاں سے بھاگ نکلا.. زل نے اسے جاتے ہوئے دیکھ لیا تھا مگر اسے افنان کی

فکر ہو رہی تھی.. وہ اس کے قریب بیٹھی اسے آوازیں دے رہی تھی... ”زل“۔۔

... افنان نے اسے پکارا

ب بھ..ائی“... اس کے منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر لفظ ادا ہوا زل جھٹکے سے اٹھی... اور ”

ساڑی سمبھال کر بھاگتی ہوئی باہر نکلی. اور سامنے سے آتے شافیر سے ٹکرا گئی... ”ش

شافیر وہ. اف افنان کو گولی“.. زل نے انگلی اٹھا کر اندر کی طرف اشارہ کیا وہ پوری طرح

.. بوکھلائی ہوئی تھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شافیر فوراً اندر کی جانب لپکا۔ افنان خون میں لت پت پڑا ترپ رہا تھا۔ شافیر بھاگتا ہوا اس کے قریب گیا۔ اپنا کوٹ اٹار کر اس کے کندھے پر باندھ دیا اور اسے اٹھا کر کار کی طرف بھاگا زل ہوش سمجھاتی اس کے پیچھے گئی۔ ”زل یہیں رو کو۔۔۔ پلیز۔ سب کو بتاؤ۔
... نہیں شافیر مجھے ساتھ لے جاؤ پلیز۔۔۔“ ”زل یہ ضد کرنے کا وقت نہیں ہے“
”او کے جلدی بیٹھو

مگر اس کی حالت سمجھ کر اسے بیٹھا لیا اور کار پوری سپیڈ میں بھگتا سٹی ہسپتال کا رخ کیا۔
زل افنان کا سر گود میں رکھ کر بیٹھی تھی ساتھ اسے سمجھا رہی تھی۔ شافیر کے اندر
... سے لاوا پھٹ رہا تھا

وہ تو یہاں جواب مانگنے آیا تھا مطلب کہ میری جان کا دشمن کوئی اور ہے۔۔ ”زل“۔۔ زل
... گم صم سی افنان کی طرف متوجہ تھی۔ شافیر نے اسے پھر پکارا

.. ہاں۔“ زمل نے سر اٹھا کر جواب دیا۔“

شافیر کو لگا وہ جواب دینے کی حالت میں نہیں ہے اور اسے بھی جلد از جلد ہسپتال پہنچنا تھا .. اس لیے پورا فوکس اس نے ڈرائیونگ پر کیا۔

..

صلہ کب سے دونوں کا انتظار کر رہی تھی مگر وہ ابھی تک نہیں آئے تھے.. تقریباً سب مہمان جا چکے تھے... عبیرہ بیگم دوبار زمل کا پوچھ چکی تھی اور صلہ نے انھیں بہانہ بنا کر ... ٹال دیا تھا کہ وہ اس کے کسی کام کے لئے اندر گئی ہے

صلہ بیٹا اب ہمیں بھی چلنا چاہیے تم زمل کو بلا لاؤ جا کر“... ”جی آئی میں خود جا کر بلاتی“ ..“ ہوں شاید اسے باکس نہ مل رہا ہو تو وہی ڈھونڈنے میں لگی ہوگی

عبیرہ بیگم مسکرائی.... صلہ باہر آئی تو طاہر باجوہ اور صارم کو شافیر کی بات کرتے دیکھ کر.

..“ رک گئی... ”شافیر کا قصہ تمام کر دیا ہے. اب ہمیں یہاں سے نکلنا چاہیے

صلہ نے چیخ دبائی۔ اور طاہر باجوہ اور صارم کار میں بیٹھ کر نکل گئے۔۔۔ صلہ ان کے جاتے .. ہی اندر کی طرف بھاگی

ہال میں خون کا تالاب دیکھ کر پورے زور سے چیخنی.. اور بھاگتی ہوئی لان کی طرف آئی صلہ ہمت کر کے وہاں تک پہنچ تو گئی تھی مگر مزید سکت نہ ہونے کی وجہ سے وہیں کارپٹ پر گھٹنوں کے بل گر گئی۔۔۔ سب صلہ کی حالت دیکھ کر چونک گئے۔۔۔ سلمان بھاگ کر صلہ کے پاس آیا۔۔۔ اس کے پیچھے باقی سب بھی اس کے گرد جمع ہو گئے اب وہاں صرف زمل کے پرٹس موجود تھے باقی سب مہمان جا چکے تھے

صلہ کیا ہوا ہے؟“

..“ بولو ”

.. صلہ بس منہ پر ہاتھ کر روتی جا رہی تھی

Classic Urdu Material

... خ خون“..”خون“۔۔ سلمان نے چونک کر پوچھا

صلہ کے رونے میں مزید شدت آچکی تھی.... سلمان نے اسے جھنجھوڑا۔

.. صلہ بتاؤ گی کیا ہوا ہے؟۔۔۔

شش شافیرش شافیر کو مار دیا۔۔۔ ”وہاں اندر خون“.. سلمان یہ سن کر اندر

بھاگا۔

.. حمیرا بیگم نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھا جہاں گلیروہیں کرسی پر ڈھے گئے

.. حسن آفندی صدمے کی حالت میں کھڑے تھے

سلمان نے ہال کی حالت دیکھی تو اس کے ماتھے پر پسینہ آگیا.. اس نے یہاں وہاں ہر جگہ

.... دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

..
سلمان نے زل کے نمبر پر کال کی اس کا موبائل اوف جا رہا تھا..... اس نے افنان کو اندر
.. اتے دیکھا تھا اس نے فوراً افنان کو کال کی

افنان کا موبائل اس کی جیب میں بچ رہا تھا۔۔

زل بیل پر چونکی۔۔۔ ”دیکھو زل کس کی کال ہے؟.. شافیر کے کہنے پر زل نے

موبائل نکالا۔۔ بھائی کی کالنگ “سلمان کی کال ہے“۔۔۔

ہسپتال آچکا تھا شافیر پھرتی سے باہر نکل کر سٹرچر گھسیٹ کر لایا۔۔۔

Classic Urdu Material

.. زلزلے کو بتا دو سٹی ہسپتال پہنچے فوراً اور افغان کو نکال اس پر ڈال کر اندر لے گیا

... زلزلے کا رسیو کر کے سلمان کو بتایا کہ افغان کی گولی لگی ہے اور ہسپتال آنے کا کہا

.. اس کی ساڑی پوری خون سے بھر چکی تھی

خون ہی خون دیکھ کر زلزلے ریسپشن کے قریب ہی بیہوش ہو گئی تھی.. شافیر کو اس کی بھی ٹینشن ہونے لگی۔۔

سلمان نے سب کو تمام صورتحال سے آگاہ کیا.. اب کی بار افغان کا نام سن کر سب

.. صدمے میں تھے

سب لوگ اسی وقت ہسپتال کے لئے نکل گئے.. سب بس افغان کی سلامتی کی دعا

.. مانگ رہے تھے

.. افغان کو آپریشن تھیٹر میں لے جا چکے تھے

زلزلے سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر میں اسے ہوش آچکی تھی اور فوراً گمرے سے نکل کر باہر بھاگی.. نرس نے اس کی .. ساڑی چینج کر کے ہسپتال کا لباس پہنا دیا تھا.. شافیر اسے دیکھ کر اس کی طرف آیا ... “آریو اوکے ناؤ؟”

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ افنان۔۔۔ زمل نے اس کا نام لیا۔ ڈاکٹر زکا کہنا ہے ”خون کافی بہہ گیا ہے۔۔۔ مگر

“دعا کرو

شافیر نے اسے اور خود کو تسلی دی... زمل مجھے بتاؤ سب کیا ہوا تھا... زمل نے.. شافیر کو ساری روداد سنائی..۔۔۔ “یعنی طاہر باجوہ کے بیٹے نے.. وہ مجھے کیوں مارنا چاہتے .. تھے؟“.. شافیر نے بے خیالی میں کہا... “تمہیں“؟؟ زمل چونکی

Classic Urdu Material

ہاں وہ یہ گولی مجھے مارنا چاہتا تھا پر غلطی سے افنان کو لگ گئی.... اسی نے میری کار”
کی بریکس فیل کروائی اور پھر میری کار کو“... شافیر نے زل کو ساری بات بتائی.. زل
.. حیرت کی زیادتی کی وجہ سے خاموش کھڑی تھی

.... شافیر نے موبائل نکال کر انسپکٹر واجد کا نمبر ملایا.. اسے تمام صورتحال بتائی

.. کچھ ہی دیر میں انسپکٹر واجد اور سب لوگ ہسپتال پہنچ گئے تھے

شافیر اور زل نے ساری بات بتائی سب لوگ حیران و پریشان تھے.. حسن اور سلمان کو

.. شدید حیرت ہوئی تھی ان کے اتنے خلوص اور پیار کا یہ صلہ دیا تھا ان دونوں نے

... حسن آفندی نے انسپکٹر واجد کو فوراً ایکشن لینے کی تلقین کی

.. دو گھنٹے بعد ڈاکٹرز آپریشن ٹھیٹر سے باہر آئے

ان کے چہروں پر مایوسی چھائی ہوئی تھی. سلمان نے آگے بڑھ کر افنان کی حالت کے

... بارے استفسار کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.. گولی نکال دی گئی ہے فلحال ہم کچھ نہیں کہہ سکتے ”

.. ”صبح تک پیشنٹ کو ہوش آگیا تو وہ خطرے سے باہر ہوں گے

.. سب کے چہرے پر غم کی پرچھائیاں اٹھ آئیں

کامران اور عبیرہ بیگم بھی وہیں موجود تھے... سلمان نے صلہ اور باقی سب کو گھر جانے کا کہہ دیا تھا۔ وہ اور شافیر ہسپتال میں رکیں گے.. زمل کا گھر جانے کا بلکل بھی دل نہیں تھا مگر ... سب کے سامنے وہ کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی

زمل کے پیرنٹس حسن آفندی کو تسلی دے رہے تھے... زمل ایک طرف کھڑی تھی

.. جب شافیر اس کے پاس آروکا

... زمل یہ تمہارا موبائل.. شافیر نے اس کا موبائل اس کی طرف بڑھایا

.. ”ہمم۔۔۔ تھنک یو اگر تم اس وقت ٹائم پر نہ پہنچتے تو پتا نہیں کیا ہوتا

.. ایٹس اوکے.. تھنک یو کی ضرورت نہیں ہے

کل افنان کے ہوش میں آنے کے بعد میں یہاں سے چلا جاؤں گا۔۔۔ شافیر نے اسے بتانا ضروری سمجھا۔۔ افنان کا بدلا رویہ اسے اب سمجھ آ چکا تھا۔۔ یعنی اسے اس کا واپس آنا اچھا نہیں لگا تھا اور زل اور شافیر کے ملنے کے بعد سے وہ خاموش سا تھا۔۔ اور زل کا افنان کے لئے اتنا فکر مند ہونا ساتھ آنے کی ضد کرنا شافیر کو ساری حقیقت سے آشنا کر گیا تھا۔۔ اسی لئے شافیر نے اس کی زندگی سے جانے کا فیصلہ کیا تھا

... زل کو جھٹکا لگا

.. دل چاہ رہا تھا اسے روک دے مگر خاموش رہی

مجھے لگتا ہے وہ زل بدل گئی ہے جو مجھ سے محبت کرتی تھی۔۔ جسے میرا خواب ہمیشہ اپنا لگتا تھا۔۔ جس نے ہمیشہ مجھے حوصلہ دیا آگے بڑھنے کی ہمت دی

تم میری زل نہیں ہو۔۔ شاید تمہارے دل میں اب شافیر کہیں نہیں ہے۔۔ نہ ہی وہ محبت ... باقی رہی ہے جس کی خاطر میں سب چھوڑ کر چلا آیا تھا۔۔ اپنی محبت کو اپنا بنانے کے لئے

Classic Urdu Material

.. شافیر ضبط سے کہتا وہاں سے چل دیا

دل سے نکال سک — تو مانی — س — ہم —۔۔۔

♥ چھ — وڑ جانا تو کوئی کم — ال نہیں —۔۔۔

زل کا دل چاہا تھا اس کا ہاتھ تھام کر چینیچینی کر اسے بتا دے کہ اگر اس کے دل میں وہ نہ ہوتا تو، وہ بنا کچھ سوچے سمجھے اتنا بڑا قدم نہ اٹھاتی... اس کے واپس آنے کا سن کر اس کے لئے پریشان نہ ہوتی، نہ اس کی کامیابی کی دعا مانگتی

اگر اس کے دل میں وہ نہ ہوتا تو، افنان کی محبت سے جان بوجھ کر انجان نہ بنتی.. کتنی آسانی سے اس نے اتنی بڑی بات کہہ دی تھی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیسے بتاتی اسے محبت مرتی نہیں ہے، محبوب کتنا بھی بے حس اور سنگ دل کیوں نہ ہو، اسی ..
کی قربت چاہتی ہے

ہاں اس کی محبت نے خاموشی ضرور اوڑھ لی تھی مگر دل کے کسی کونے میں ابھی بھی ..
صرف شافیر کے لئے دھڑکتی تھی

.. شافیر کے جانے کی خبر سن کر اس کا دل بجھ گیا تھا ..
پورے راستے وہ خاموش رہی تھی

افنان میری جان پلیز اٹھ جا۔ تیرے بغیر میں کیا کروں گا۔ ابھی تو تم نے مجھ سے بڑا "

.. بزنس مین بن کر دکھانا تھا۔ تم اپنا وعدہ پورا کرو گے نہ؟.. بولو افنان۔۔۔۔۔

شافیر افنان کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے دل کا حال بتا رہا تھا۔ سلمان اس کی باتیں سن کر آنسو

.. .. ضبط نہیں کر پار ہا تھا اس لئے اٹھ کر واشروم میں بند ہو گیا

Classic Urdu Material

... شافیر کے آنسو افنان کے ہاتھ پر مسلسل گر رہے تھے

.. افنان کی انگلیوں میں جنبش ہوئی۔ سلمان منہ پر چھینٹے مار کر باہر آیا تو اس نے دیکھا

شافیر مسلسل رو رہا تھا اس نے زل کو درد فراق دیا تھا اب اس نے اپنے لئے بھی درد فراق

کو چننا تھا..... ”تم زل کو چاہتے ہونا؟ اسی لئے مجھ سے ناراض تھے؟، اور میں تمہارا اتنا

اچھا دوست ہونے کا دعوا کرتا ہوں مگر پھر بھی نہ سمجھ سکا.. بہت برا ہوں میں مگر میں وعدہ

کرتا ہوں تمہارے ہوش میں آنے کے بعد کل یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلا جاؤں گا تم

“۔ سب کی زندگی سے.. بس تم ٹھیک ہو جاؤ

سلمان کو اس کی باتیں سن کر حیرانگی ہو رہی تھی.. اسے اب افنان کی خاموشی اور بدلا

... روئیہ سمجھ آ رہا تھا

... سلمان افنان کے قریب جا کھڑا ہوا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

افنان کو ہوش آرہا تھا... شافیر سلمان نے اسے پکارا... افنان کو ہوش آگیا ہے شافیر
.. شافیر نے چونک کر سر اٹھا کر افنان کو دیکھا۔ جو منہ سے آکسیجن ہٹانے کی سعی کر رہا تھا
... شافیر بھاگا اور ڈاکٹر کو بلا لایا

.. ڈاکٹر نے آکر آکسیجن ہٹادی تھی اس کی اپنی سانسیں بالکل صحیح چل رہیں تھیں

“He is out of danger”.

ایک دو دن تک آپ انہیں گھر لے جاسکتے ہیں.. مگر انہیں بیڈ ریسٹ کرنا ہو گا جب تک ”
..“ زخم بھر نہیں جاتا

سلمان نے گھر فون کر کے سب کو یہ خبر سنائی.. سب افنان کے لئے ہی دعا مانگ رہے

.. تھے سب نے اللہ کا شکر ادا کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

زل جائے نماز پر بیٹھی افنان کی صحتیابی کی دعا مانگ رہی تھی۔ افنان اس کا وہ دوست تھا، محسن تھا، جس نے اس کا اس وقت ساتھ دیا تھا، جب اسے سب نے بے سہارا کر دیا تھا... بھلے ہی شافیر اس کی محبت تھا... مگر اس نے آج بھی اسے تنہا چھوڑ جانے کا فیصلہ کیا .. تھا... اس نے سوچ لیا تھا وہ اپنی محبت کو نہیں دوستی کو چنے گی اور مکمل تو بس کہانیاں ہوتی ہیں محبتیں تو ہمیشہ سے ادھوری رہ جاتی ہیں”

.. شاید شافیر اور اس کی محبت کی تکمیل ہونی ہی نہ تھی کبھی

..“ تقدیر نے شاید اس کے لئے چنا ہی نہ تھا اسے

.. انھیں سوچوں میں گم تھی جب اسے صلہ کی کال آئی

.... اس نے لپک کر فون اٹھایا... ”زل افنان کو ہوش آ گیا ہے

اب وہ خطرے سے باہر ہے“... زل نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا... مگر ساتھ ہی اسے شافیر کی بات یاد آئی.. افنان کے ہوش میں آنے کے بعد وہ ہمیشہ کے لئے وہاں سے چلا جائے گا

Classic Urdu Material

.. زل نے ضبط کرتے ہوئی ے ہاتھ اٹھالئے تھے مگر خاموش رہی اس کے پاس مانگنے کے

.... لئے کچھ نہیں تھا.. دل میں طوفان برپا تھا مگر باہر صرف، خاموشی تھی

جب دل بے چین ہو، کچھ سمجھ نہ آ رہا ہو تو یہ سوچ کر ہاتھ اٹھالینے چاہئیں کہ اللہ سب جانتا

ہے کتنی بھی بڑی مشکل کیوں نہ ہو، اللہ کے سوا کوئی مشکل کشا نہیں ہے.. وہ اپنے بندوں

.. کی ہر حال میں سنتا ہے

... .. صبح کا اجالا ہر طرف پھیل چکا تھا... ایک نیا دن نجانے کیا دیکھانے والا تھا

شافیر اپنے فیصلے پر اٹل تھا.. سب لوگ ہسپتال میں افنان کے پاس موجود تھے اب وہ مکمل

... ہوش میں تھا

.. سب لوگ اس کے ہوش میں آنے پر خوش نظر آ رہے تھے

..

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شافیر اپنے وعدے کے تحت وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا تھا اس کے لئے یہ فیصلہ جان

لیوا تھا مگر وہ

وہی سے کسی کو محسوس

کروائے بغیر پلٹ گیا، مگر تب

تک افنان اسے دیکھ چکا تھا، ایک

ہی نظر میں وہ اس کے قدموں میں

شکستگی کو بھانپ کیا گیا تھا،

اور وہ ایک لمحہ ہی اس سے وہ

فیصلہ کروا گیا، جس سے ساری

عمر ایک خلش تو رہی تھی مگر

.... زندگی پچھتاؤں سے پاک رہتی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اس نے رات کو شافیر کی ساری باتیں سن لی تھیں... وہ ان دونوں کے درمیان آگیا تھا
... وہ یہ بے انصافی نہیں ہونے دے سکتا تھا

یہ کہانی زمل اور شافیر کی تھی افغان اس کہانی کا مرکزی کردار نہیں تھا۔۔۔ مگر وہ ایک
.. نیگیٹو کردار بھی نہیں بننا چاہتا تھا.. اسے سمجھ آ چکا تھا

. اس کی آنکھوں میں آنسو تھے

زمل ہسپتال کے کوریڈور سے چلتی آرہی تھی. اور بیچ اور لائٹ پر پل فراک میں وہ بہت
معصوم سی لگ رہی تھی.. شافیر کو یونیورسٹی کا پہلا دن یاد آیا جب اسے دیکھ کر وہ غصہ کرنا
بھول چکا تھا... اسے اس کی ہر بات یاد آرہی تھی..۔۔۔ آنسو مسلسل بہہ رہے تھے
۔۔ اس سے اور باقی سب سے دور جانے کا دکھ تھا یا اپنے

ادھورے رہ جانے کا دکھ۔۔۔

زل کی آنکھیں شب بیداری کی چمکی کھا رہیں تھیں رونے کی وجہ سے اس کی بھوری اور

.. سیاہ امتزاج آنکھیں نکھری اور شفاف لگ رہیں تھی

.. زل اس کے سامنے آکر رک گئی... ”جار ہے ہو“؟

.. ”جی“

.. شافیر نے ضبط سے کہا... ”جانا ضروری ہے کیا؟“.. زل نے آنکھیں اٹھا کر پوچھا

جس مقصد کے لئے آیا تھا وہ مقصد ہی پورا نہیں ہو سکا تو اب یہاں رک کر کیا کروں گا؟“

.. اس نے ٹوٹے لہجے میں جواب دیا۔۔

مگر تمہارا بزنس میں نام بنانے کا خواب تو پورا ہو گیا ہے نہ اب جا کر کیا کرو گے؟.. شافیر

.. کو افنان سے کیا وعدہ یاد آیا

Classic Urdu Material

زل افنان اچھا لڑکا ہے وہ تمہیں مجھ سے زیادہ خوش رکھے گا.. امید ہے تم بھی اس کے ”

..“ ساتھ بہت خوش رہو گی.... اللہ حافظ زل اپنا خیال رکھنا

.. اور وہاں سے چلا گیا

زل وہیں بیٹھ کر رونے لگی مگر اسے روکنے کی ہمت نہ کر سکی... شاید اس کی قسمت میں

.. دردِ فراق ابھی باقی تھا

افنان کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر سلمان اس کے پاس آیا.. زل بھی آنسو صاف کرتی

.. کمرے میں اس کے قریب آر کی تھی

.. افنان کیا ہوا؟“.. زل نے بھی چونک کر پوچھا ”

زل میں بہت سیلفش بن گیا تھا۔۔ صرف خود کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا.. میں تو تم ”

سے تمہاری خوشی کا پوچھنا بھول ہی گیا.. اور میں جانتا ہوں، تمہاری محبت میں نہیں،

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صرف شافیر ہے.. میں جانتا ہوں تم دونوں نے اپنی محبت کی قربانی دے کر صرف مجھے چنا ہے.. مگر میں پوری زندگی اپنی نظر میں نہیں گرنا چاہتا.. تمہارے دل میں صرف شافیر ہے اور وہ بھی صرف تم سے محبت کرتا ہے.. تمہاری خاطر اپنا بہتر مستقبل بھی نہیں دیکھا اس نے.. پلیز اسے روک لو... بھائی وہ جارہا ہے“... اب افنان نے سلمان کو متوجہ کر کے کہا.. زمل مسلسل رورہی تھی.... سلمان شافیر کے پیچھے بھاگا.. مگر وہ جاچکا تھا سلمان نے اس کے جانے کی خبر زمل اور افنان کو دی تو دونوں ہی پچھتاوے میں گھر گئے.. ان کی وجہ سے شافیر ان کی زندگی سے ہمیشہ کے لئے نکل گیا تھا.. اور شاید ان کی کہانی کا یہی انجام تھا..

کھلی کھڑکی سے چمکتے چاند کو دیکھ رہی تھی.. ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس سے ٹکر آرہے تھے

.. اچانک اس کی نظر دور سے آتے ہیولے پر پڑی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. اندھیرے اور آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ سے دھندلا سا نظر آیا

.. ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کیے مگر وہاں کوئی نہیں تھا

... اس نے سر جھٹک کر پردہ برابر کیا اور بیڈ پر آ بیٹھی

.. ”شافیر تمہیں نہیں جانا چاہیے تھا“

.... ساتھ ہی چہرہ ہاتھ میں چھپا کے رونے لگی

کسی کے کمرے میں کودنے کی آواز پر اس نے ہاتھ ہٹائے تو سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر

.. شہد ر رہ گئی

..

.. ”شافیر“ --- ”تم کب آئے؟“

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں تو گیا ہی نہیں تھا.. جب میں ہسپتال سے نکلا تو انسپکٹر واجد مجھے مل گئے تھے.. اس ”
نے مجھے بتایا کہ صارم اور باجوہ کو وہ اڑیست کر چکا تھا۔۔۔ انہوں نے اپنا اقبال جرم کر لیا
تھا اور انھیں تین سال کی سزا میں اندر کر دیا ہے۔ اور اسی وقت سلمان وہاں آ گیا اس نے
مجھے افنان اور تم دونوں کی ساری باتیں بتا دیں مگر اس نے اس وقت آنے سے روکا کیوں
.. کہ وہ نہیں چاہتا تھا فلحال یہ بات کسی کو پتا چلے
. زمل کو حیرت ہوئی

ویسے کیا تم ڈر گئی تھی ابھی مجھے باہر دیکھ کر؟... زمل کوئی جواب دیتی اس سے پہلے...

شافیر بولا تھا

ویسے ڈرنا بھی چاہیے“... اس نے گہری نظر اس پر ڈال کر کہا۔“

Classic Urdu Material

.. کلکیوں“؟؟.. زل اسے پاس آتا دیکھ کر گھبرا گئی ”

شافیر نے اس کے کان کے قریب آ کر کچھ ایسا کہا جسے سن کر زمّل کی ہوائیاں اڑ گئیں
... شافیر اس کا اڑارنگ دیکھ کر ہنس پڑا

مذاق کر رہا ہوں، کڈنیپ کرنے نہیں آیا بس منانے آیا ہوں،“ دیکھو چو کلٹس بھی لایا ”

.. ہوں .. تمہیں پسند ہیں نا؟

.. زمل آج شافیر کا الگ روپ دیکھ رہی تھی، جیسا کہ ہمیشہ سے امید کرتی آئی تھی

.. پلیز زمل معاف کر دو۔“ اور کان پکڑ کر گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا۔“

جو بھی سزا دے لو.. اس غلطی کی.. مگر پلیز معاف کر دو۔۔۔۔۔”

اچانک اس نے شافیر کے

بازوں پہ مکوؤں کی برسات

Classic Urdu Material

شروع کر دی۔

تم۔۔ تم بہت بدتمیز ہو، گندے ہو کہاں جا

رہے تھے مجھے پھر سے چھوڑ کر؟

.. اور شافیر نے بھی اسے غصہ نکالنے دیا

.. “زل کو آخر رحم آگیا تھا... ” ایک شرط پر معافی مل سکتی ہے

.. مجھے ہر شرط منظور ہے ”

... “بتاؤ کیا شرط ہے؟

..

وعدہ۔ کرواب نہیں جاؤ گے کبھی مجھے چھوڑ کر۔۔ ”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

... اور ناہی کبھی اگنور کرو گے،۔۔

.... وعدہ، کبھی نہیں جاؤں گا... اور اگنور کب کیا؟”

کیا تھا.. جب میں نے بتایا تھا اپنی شادی کا“۔۔۔”

اس نے اتنے معصومانہ انداز میں کہا کہ شافیر کو اس پر ڈھیروں پیار آ رہا تھا.. ”اچھا میری..

.. جان اب کبھی بھی اگنور نہیں کروں گا“... زل اس کے جان کر پر سر جھکا کر شرمائی

آسمان پر جتنے ستارے ہیں وہ اس عشق سے تعداد میں کم ہیں جو بار بار مجھے اپنے جان من

سے ہو جاتا ہے۔❤

... اس سے پہلے وہ کچھ کہتا زل بول اٹھی.

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.. ”شافیر اب جاؤ یہاں سے بہت دیر ہو گئی“

دل تو نہیں کر رہا پر جا رہا ہوں۔ مگر بہت جلد تمہیں ساتھ لے جاؤں گا، ہمیشہ کے لئے اپنا“

بنا کر“۔۔ وہ اسے پیار سے اللہ حافظ کہتا کھڑکی کے راستے ہی نکل گیا۔۔ زل اسے جاتا

.. دیکھتی رہی۔۔ اور دل ہے دل میں اللہ پاک کا شکر ادا کرتی رہی

شافیر نے گھر آ کر سلمان کو اس کے مان جانے کی خبر سنائی.... سلمان افنان کو زل کے

جاتے ہی سب بتا چکا تھا، اس لئے افنان مطمئن تھا اور چو کلٹس والا آئیڈیا بھی اسی کا تھا..

اب وہ گھر آ چکا تھا۔ سب اس کی دیکھ بھال میں مصروف تھے۔۔

چند روز بعد ہی سلمان نے باقی سب گھر والوں کو بھی سارا ماجرا سنایا تھا... حسن آفندی

.. بھی سمجھ گئے تھے

... انہوں نے خود شافیر اور زل کا رشتہ طہ کیا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

افنان کے ٹھیک ہونے کے
...کچھ دن بعد انکا نکاح طے ہوا تھا

فرقتوں کے لمحات ہیں
تو، ہے انتظارِ وصل بھی

ملنا اس شخص کا
(آپ حیات ہو جیسے) از خود

Classic Urdu Material | by **Mehak Shah**
Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور آج وہ دن تھا جب وہ دو محبت کرنے والے ایک ہو گئے کبھی ناجدا ہونے کے لیے.. ان دونوں کو شب فراق کی تمام وحشتیں جھیلنے کے بعد وصل کی گھڑیاں میسر آئیں.... تھیں

سال بعد 3

زمل جلدی کرو۔۔ ہمیں دیر ہو رہی ”

”ہے۔

۔۔ شافیر بولتا ہوا کمرے میں

داخل ہوا۔۔ جہاں زمل ایک ہاتھ

میں جھمکے پکڑے ہوئے، دوسرے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاتھ سے اُحد کو سنبھالتے ہوئے ہے

حال ہو رہی تھی۔۔ شافیر کے جلدی

مچانے پہ چڑ کر بولی۔۔ ”کیا جلدی

کروں آپ کا یہ بیٹا کچھ کرنے

دے تو کروں نہ خود تو مزے سے

باہر نکل گئے اور یہ تب سے تنگ

کئے جارہے اب دیر ہو گئی تو

وہ دلہا علیحدہ سے ناراض ہوگا۔۔۔

زمین نے روہانستے ہوئے کہا۔۔۔

او مائی سویٹوائف ایسے منہ

نہ بناؤ لا واسے مجھے دو اسے میں

سنبھالتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ادھر آؤ تم ننھے

Classic Urdu Material | by **Mehak Shah**

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بدمعاش ماں کو تنگ کرتے ہوئے

شرم نہیں آتی؟“ شافیر نے احد کو

گود میں اٹھاتے ہوئے کہا۔

احد اب اپنے بابا کی گود میں مزے سے بیٹھا مسکرا رہا تھا۔

زمل

بھی جلدی جلدی تیار ہو کر باہر

نکلی۔۔۔

لائٹ پنک کلر کے فراک

میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک

حسین لگر ہی تھی۔۔۔

شافیر سب

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کچھ بھول بھال کر بس اسے ہی

دیکھے جارہا تھا۔۔۔ آج انکی شادی

کو تین سال ہو چکے تھے۔۔۔ مگر

شافیر کی محبت پہلے دن کی

طرح ہی تھی۔۔۔۔۔ یا یوں کہیں کہ دن

بدن بادن بڑھتی ہی جا رہی

تھی۔ زمل نے جب یکٹک اسے

ایسے دیکھتے ہوئے پایا تو

گھورتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ ”شافیر کیا ہے؟؟۔۔۔

دیر ہو رہی ہمیں۔“

یار بیوی تم اتنی پیاری لگرہی”

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہو۔۔۔ دل ہی نہیں کر رہا ایسے جانے

کا۔۔۔۔۔ چھوڑو جانے کو تم بس میرے

سامنے بیٹھی رہو۔۔۔

مجنوں صاحب اگر آپ کو یاد ہو تو ”

آج آپ کے بھائی کی شادی ہے اور

وہ دلہا بنا ہمیں جان سے مارنے

کے بارے میں سوچ رہا ہو گا۔۔۔۔

تبھی

شافیر کے فون پہ افنان کی کال

آنا شروع ہو گئی نمبر دیکھ کر

شافیر بے ساختہ بولا۔۔۔۔۔ ”اوہ اب خیر

نہیں جلدی نکلو ورنہ واقعی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہماری خیر نہیں۔۔۔

وہ لوگ جیسے ہی ہال میں پہنچے

دلہا بننا افنان خونخوار تیوروں

سے انکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ ”اب بھی آنے

کی کیا ضرورت تھی؟ کل ایک ہی

دفعہ ولیمے پہ آجاتے شرم تو

نہیں آتی؟ دولہے کا بھائی اور

اسکی بیسٹ فرینڈ سب سے آخر

میں پہنچ رہے ہیں۔۔۔

میرا کوئی”

قصور نہیں یہ سب تمہارے بھائی

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوئے کہا۔۔۔ تبھی افنان شافیر کی

طرف بڑھا۔۔۔ تو شافیر جلدی سے

بولا۔۔۔۔ ”اچھا یار معاف کر دے اب

😊😁 “لوگ کیسا سوچیں گے؟ دلہا پاگل ہے

دیکھ سب ہماری طرف ہی دیکھ

رہے۔ سب کو اپنی طرف دیکھتا

پاکر افغان آرام سے بیٹھ گیا۔۔ صلہ اور سلمان بھی ان کے پاس آکھڑے ہوئے

..صلہ اور زمل باتوں میں مصروف ہو گئیں.. سلمان احد کو گود میں لئے اس سے باتیں کر

... رہا تھا جس کے جواب میں احد مسلسل کھڑکھڑا رہا تھا

شافیر نے بھی سکے کا سانس لیا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mehak Shah**

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تبھی افنان بولا۔۔۔ ”یہ نہ سمجھ

تمہیں معاف کر دیا ہے تمہیں تو

میں بعد میں پوچھوں گا۔۔۔ شافیر اس سے دور ہٹ کر سلمان کے پاس جا کر کھڑا

⊙... ہو گیا

آج افنان اور عینا کی شادی تھی۔۔۔

دیر سے ہی سہی، مگر افنان نے

بھی اپنی زندگی میں آگے

بڑھنے کا فیصلہ کر لیا تھا اور وہ

..... بہت مطمئن تھا، اپنے فیصلے سے

ہاں دل میں اب بھی ایک کسک

تھی فراق کا درد اب بھی کبھی

کبہا شدت سے اپنا احساس دلاتا

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھا..... مگر اسے یقین تھا عینا کی

محبت اسے بھی ختم کر دے گی.... عینا نے بھی افنان کو اپنا سمجھ لیا تھا.. اور شافیر
کی محبت کی جگہ اب صرف افنان کی محبت نے جگہ لے لی تھی.. مگر یہ راز اس نے کہیں
.. دل میں ہی دفن کر دیا تھا

سامنے شافیر اور زمل اکھڑے
کھڑے تصویریں بنوا رہے

تھے.....! انہیں دیکھ کر ہی پتہ چلتا

تھا، وہ ایک دوسرے کا پرفیکٹ

میچ ہیں.....! انہیں خوش دیکھ کر

افنان کو اپنے تین سال پہلے کے فیصلے

پہ فخر محسوس ہوا تھا۔ ان سے

Classic Urdu Material | by Mehak Shah

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نظر ہٹا کر اس نے اپنی شریک

حیات پہ نظر ڈالی اور محبت سے

اسکے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

کہ اسے یقین تھا اب اسکی

زندگی بھی اب خوشیوں کا

.... گہوار ہو گی

... ختم شد

کیسا گا آپ سب کو یہ ناول

Classic Urdu Material | by **Mehak Shah**

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material



www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by **Mehak Shah**

Dard Farak (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com